رِضا کوئز بُک



پروفیسر حافظ محمد شکیل اَوج

دارالرضا
لاہور
Dar-Ul-Raza

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ
سے متعلق دلچسپ اور معلومات سے بھرپور سوال جواب پر مبنی کتاب

رِضا کوئز بُک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اَوج

استاد شعبۂ معارفِ اسلامیہ۔ یُونیورسٹی آف کراچی

مُسلم کتابوی لاہور

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا
نَحۡنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا

نام کتاب ---------- رضا کوئز بک
مؤلف ---------- پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج
مقدمہ ---------- علامہ شمس الحسن شمس بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کمپوزنگ ---------- محمد شہزاد سیالوی
پروف ریڈنگ ---------- مولانا حافظ محمد شاہد اقبال جلالی
صفحات ---------- 224
باراشاعت اوّل ---------- 1997ء/1418ھ
باراشاعت دوم ---------- 2016ء/1438ھ
ناشر ---------- مسلم کتابوی لاہور
تعداد ---------- ایک ہزار
ہدیہ ---------- -/300 روپے

ملنے کا پتا

مُسلم کتابوی، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور، فون: 042-37225605
ای میل: muslimkitabevi@gmail.com

فہرست مضامین

انتساب

حضور پُرنور خاتم النبیّین سید الاوّلین والآخرین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عظمت میں

خاکسار
حافظ محمد شکیل اوج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

اُنیسویں صدی کے وسط کی جنگِ آزادی میں ناکامی نے جس طرح مُسلمانوں کو معاشی پستیوں اور زبوں حالی سے ہمکنار کیا۔ اسی طرح ان کی بلند اور اعلیٰ تعلیمی اور معاشرتی اقدار پر بھی زوال آ گیا۔ ایسا کیوں ہوا، اِس کا جواب بہت تفصیل طلب ہے۔ برطانوی سامراج کی چیرہ دستیوں سے ہندو تو اپنی دوغلی حکمتِ عملی اور اپنی روباہ صفتی کے باعث اِس ابتلاء سے صاف بچ کر نکل گئے۔ لیکن انگریز حکومت نے مُسلمانوں کا جینا دشوار کر دیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں سینکڑوں مسلمان سُولی پر لٹکائے گئے۔ جلا وطن کیئے گئے اور اِسی کے ساتھ ساتھ مُسلمانوں کی معاشی آسُودگی ہندو کی گود میں ڈال دی گئی، بظاہر برطانوی سامراج نے اعلانِ معافی کے بعد اِس ظلم و ستم سے ہاتھ روک لیا تھا۔ لیکن اُس وقت جب کہ پستی، دوں ہمّتی اور زبوں حالی مُسلمانوں کا مقدر بن چکی تھی۔ اِسلامی علوم وفنون زوال کی طرف تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ لے دے کے ایک عربک کالج ہی اِن علوم کا سہارا رہ گیا تھا۔

اُس وقت ایک طرف تو انگریزی تعلیم کی طرف کچھ مُسلمانوں نے اپنے قدم بڑھائے تاکہ حصُولِ معاش میں کچھ کشود کار ہو سکے، لیکن دوسری طرف عشقیہ شاعری کی گرم بازاری نے مُسلمانوں کو زوال کی طرف دھکیل دیا بقول علامہ اقبال

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ اُمم کیا ہے
شمشیر و سناں اوّل طاؤس و رباب آخر

یہ کچھ ہندوستان کے مُسلمانوں ہی پر موقوف نہیں، تمام عالمِ اِسلام میں ابتری پھیلی

ہوئی تھی، غور کیجئے کہ اُندلس کی آٹھ سو سالہ اِسلامی مملکت نفاق و شقاق اور اسی طاؤس و رباب کی بدولت ہمارے ہاتھوں سے نکل چکی تھی۔

ہندو ذہنیّت بڑی شاطر تھی، اُس نے مُسلمانوں کی طرح شاعری کو مُنہ نہیں لگایا۔ چند افراد اِس طرف متوجہ ہوئے بھی تو صرف تفریحِ طبع کے لیے۔ جب کہ ہم نے ''طلسمِ ہو شربا''، ''دبستانِ خیال'' الف لیلہ اور ''داستانِ امیر حمزہ'' سے دل کو بہلانے اور مضمحل اعضاء کو اور زیادہ مضمحل کرنے کا سامان فراہم کیا۔ ہندو نے صرف چند لمحات اِس شاعری کی نذر کیئے، اربابِ نشاط کی محفلوں کو اپنے دیوان خانوں میں جمنے نہ دیا۔ ہندو نے اپنی قوتِ عمل کو جو مُثمر صلاح و فلاح ہے۔ شاعری کی بھینٹ نہیں چڑھایا، نتیجہ یہ نکلا کہ مُسلمان سنبھلنے اور پنپنے کی بجائے اور زیادہ گر گئے، ہندو آگے بڑھتے چلے گئے اور مسلمان من حیث القوم اتنے ہی معاشی پستی میں گر گئے جتنے ہندو آگے بڑھے تھے۔

اُنیسویں صدی کے شعری سرمایہ پر نظر ڈالئے، تمام تر مُسلمانوں کی بے عملی کی ایک پُر کیف اور لذّت آفریں داستان ہے اور بس! اِسلامی مدارس جہاں فکر و نظر کو نکھار ملتا تھا اور مُسلمانوں کے وقارِ علمی کا مُنہ بولتا ثبوت تھے اور علوم وفنون کا سرچشمہ! یہاں سے استفاضہ کے بعد مُسلمانوں نے اپنے کمالِ علمی کو اس کی آخری سرحدوں تک پہنچا دیا تھا۔ اور ایسے ایسے اربابِ فضل و کمال اِن درسگاہوں سے باہر نکلے تھے کہ اُن میں ہر ایک نابغۂ دوراں اور دُنیائے کمال کا اعشیٰ تھا۔ لیکن افسوس کچھ تو معاشی مجبوریوں اور کچھ ذہنی اور فکری پستی نے وہ طغرائے امتیاز بھی ہمارے ہاتھوں سے چھین لیا۔ انگریزی تعلیم کے فروغ نے کہ وہ حکمران کی زبان تھی اِن سرچشمہ ہائے کمال کے سوتے خشک کر دیئے تھے۔ قوم کے چند بیدار مغز رہنماؤں نے مُسلمانوں کو سنبھالا دینے کی کوشش کی جو اُس وقت ان کی قوتِ عمل اور فکر کا محور یا نقطۂ مرکزی تھا! اُن کا یہی کہنا تھا کہ اے مُسلمانو! اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو فاتح اور حکمران قوم کے علوم وفنون اور ان کی زبان سیکھو! ان انگریزی مدارس کا نصاب عصری تقاضوں کے مطابق اپنی حکمرانی کے پس منظر میں مرتب کیا گیا اور اسلامی علوم وفنون کا درس اور اس کی

تدریس ایک قصہٴ پارینہ بن گئی۔

سرسید کے اینگلو اورینٹل کالج نے جو بعد کو مُسلم یُونیورسٹی کے نام سے ایک مثالی درسگاہ بن گئی تھی۔ اپنا تمام تر نصاب صرف اپنی ہی صوابدید سے مرتب نہیں کیا۔ بلکہ ایک مفتوح قوم، فاتح قوم کی زیردست بھی تھی اور مزاج شناس بھی، لہذا اس تعلیمی اِدارے کی بقا کے لئے اس کا نصابِ تعلیم کافی حد تک برطانوی حکومتِ ہند کی اجازت سے مرتب کیا گیا۔

اینگلو اورینٹل کالج (مُسلم یُونیورسٹی) نے مُسلمانوں کو پستی سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی اور مُسلمانوں میں علمی بیداری بھی کچھ پیدا ہونے لگی، پنجاب یونیورسٹی لاہور اور اسلامیہ کالج پشاور نے بھی اِس سلسلے میں مُسلمانوں کی بڑی خدمت کی، نئی نسل اپنے اسلاف کی تباہیوں سے سینہ بہ سینہ اور سفینہ بہ سفینہ آگہی حاصل کر رہی تھی۔ تاریخ نے تباہیوں کی وہ تمام داستان دُہرادی تھی۔ جو ہماری بربادی کا ایک عبرت خیز مرقع تھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں پروان چڑھنے والی نسل نے جب ہوش سنبھالا تو اقبال کے درسِ خودی نے اُن کو خود آشنا بنایا اور مُسلمان اگرچہ اپنی عظمتِ رفتہ کو تو پھر واپس نہ لا سکے لیکن اس قابل ضرور ہو گئے کہ وہ برّصغیر پاک و ہند میں آباد ہندو قوم کے سامنے اپنا سر کچھ اُونچا کر سکیں، اور عزّت و اعتماد کی نظروں سے اُن کو دیکھا جا سکے۔ اگرچہ اُن جیسی معاشی سربلندی تو حاصل نہ ہو سکی، ہاں! اتنا ضرور ہوا کہ دست نگری کی گراوٹ سے دامن کسی قدر صاف ہو گیا۔

بیسویں صدی کی دوسری اور تیسری دہائی نے ایک بار پھر مُسلمانوں میں افتراق و انتشار کا صُور پھونکا، یہ سیاسی تحریکیں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں تھیں۔ اُن کی تفصیل کیا بیان کروں، تحریکِ خلافت اور تحریکِ عدم تعاون کی زد بھی مُسلمانوں پر پڑی، برطانوی حکومت کی اِمداد سے پروان چڑھنے والے اداروں کو بھی اس تحریک نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ہندی زبان اور ہندو ذہنیت کے فروغ کے لیے ''وِدّیا مندر اسکیم'' گاندھی جیسے شاطر کے تدبّر کی پیداوار تھی، نصابِ تعلیم میں جلد جلد تبدیلیاں کی گئیں، انگریزی زبان کا تو کچھ نہ

بگڑا، البتہ نوجوان ذہنوں اور وسعتِ فکر کو ضرور نقصان پہنچا۔ تقسیم ہند سے قبل آئی سی ایس اور اسی قبیل کے دوسرے امتحانات اعلیٰ ملازمتوں پر فائز کیئے جانے والے افراد کے لیے منعقد ہوتے تھے۔ اِن امتحانات میں ذہنی آزمائش بھی شامل تھی۔ ہند کی آغوش میں پروان چڑھنے والے سپوت نوجوان بن کر میدان میں آتے تھے۔ دن رات طلبِ علم میں انہماک مسلمان بچوں سے کہیں زیادہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس راہ میں بھی ہندو شاطر سے ہم مات کھا گئے۔ اس لیے کہ مُسلمان طالبِ علم تعلیم پر اتنا ہی وقت صرف کرتے تھے جو درسگاہوں میں معیّن تھا۔

قدرت نے ہماری زبُوں حالی پر رحم کھایا، ہمارے دیدہ ور بزرگوں کی قربانیوں اور شب و روز کی کوششوں، سب سے بڑھ کر اتحادِ قومی کے صلہ میں ہم کو پاکستان کی مملکت عطا فرمادی گئی، اب ہم خود اپنے زخم کے چارہ گر تھے، خود زبوں حالی کی نبض کے نبض شناس تھے، دوسروں کے دست نگر نہیں تھے، اب خود اپنے چارہ ساز تھے۔ تعلیم کے فروغ کے لیے اِدارے کُھل رہے تھے، اِن اِداروں کا نصاب مقرر کرنے والے خود ہم تھے۔ کوئی روک ٹوک اور مزاحمت کرنے والا نہیں تھا۔ چنانچہ نصاب تعلیم مرتّب ہوا۔ اس نصاب میں قومی تشخص کو نمایاں کیا گیا۔ ترقی کی رُوح اس میں موجود تھی، لیکن رفتہ رفتہ ہم اسی قدیم روش تن آسانی پر آ گئے، طلباء کے ذہنوں کو کثرتِ مضامین کے بار سے ہلکا کرنے کی تدبیر ہونے لگیں۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ وسطانی جماعتوں میں تاریخ، جغرافیہ اور معاشرتی مضامین کی انفرادی حیثیت ختم کر دی گئی۔ زبان کے سلسلے میں دیکھئے تو سب سے پہلے قومی زبان کی طرف آیئے۔ مولوی اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کا مرتبہ نصاب اُردو کی کتاب ''سوادِ اُردو'' جو کبھی چوتھے درجے میں پڑھائی جاتی تھی۔ اب اُس کے اقتباسات انٹرمیڈیٹ کے نصابِ اُردو میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ کر لیجئے کہ قومی زبان پاکستان میں کس قدر انحطاط پذیر ہو گئی۔

انگریزی زبان کو ہمارے یہاں ثانوی حیثیت سرکاری سطح پر حاصل ہے لیکن عملی دنیا

میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ اور لطف یہ کہ وہ بھی اپنی بلند سطح سے بہت نیچے آ گئی ہے۔ تقسیمِ ہند سے قبل میٹرک سے بی۔ اے تک انگریزی ادب کا بہترین منظوم سرمایہ یعنی شیکسپیئر کے ڈرامے طلبہ کے مطالعے سے گزر جاتے تھے، نیسفائڈ کی گرائمر وسطانی جماعتوں میں ختم ہو جاتی تھی اور اب شاید بی۔ اے کے نصاب میں شیکسپیئر کا ایک ڈرامہ داخل ہے۔

اِن علوم وفنون سے جو ہمارا قومی ورثہ تھا، ہم بہت دُور ہٹ گئے ہیں۔ تفسیر وحدیث و فقہ، معانی وبیان کے الفاظ ہمارے نوجوانوں کے کانوں تک ضرور پہنچتے ہیں۔ لیکن وہ ان علوم سے اعلیٰ تعلیم تک بے خبر رہتے ہیں۔ صرف ایم۔ اے اسلامیات میں ان فنون سے ان کو جُزوی آ گہی حاصل ہو جاتی ہے اور بس! اب رہے مدارس اسلامیہ یا مدارسِ درسِ نظامی وہاں بھی کچھ یہی حال ہے۔ درسِ نظامی کا مقررہ اور مجوّزہ نصاب جو آج تک ان مدارس میں رائج ہے آج سے دو سو سال پُرانا ہے۔ اُس وقت کی ضروریات کچھ اور تھیں اور آج کل کے مقتضیات کچھ اور ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ اِس نصاب سے سرِمو، تجاوز کیا جائے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ درسِ نظامی کے فارغ التحصیل طلبہ ایک بالغ نظر عالم اور مفکر نہ بن سکے۔ آ گاہی محدود، علمیّت محصور! اب بچوں میں عام آ گہی کہاں سے آئے۔ جب کہ ہر قسم کی درسگاہوں میں تشنگی موجود ہے، مقابلے کے امتحانات اب بھی ہوتے ہیں لیکن اُن پر انگریزی زبان کا راج ہے، عمومی قابلیّت کی اب بھی آزمائش رہتی ہے لیکن اس میں جنرل نالج یا آ گہی ''وقوفِ عامہ'' کا فقدان ہے۔ اس کمی کو پُورا کرنے کے لیے اس موضوع پر بھی کتابیں تالیف ہونے لگیں اور ضرورت منداب ان ہی کتابوں کا سہارا لینے لگے کہ اس کے سوا اور کوئی چارۂ کار ہی نہیں۔ اِس دور میں اس عمومی آ گہی کے دامن کو کچھ اور کوتاہ کر لیا گیا اور اُس کا نام ''کوئز'' رکھا گیا ہے۔ یعنی سوال سُنئے اور جواب دیجئے یا لکھئے۔ آپکو یہ ''کوئز بکس'' کتب فروشوں کے یہاں کثرت سے ملیں گی۔ اس لیے کہ ان کی مانگ ہے اور یہ حضرات اس طلب کو پُورا کرتے ہیں۔

طلباء اپنی غیر نصابی مصروفیات کی بناء پر اتنا وقت نہیں پاتے کہ اپنی ''واقفیت عامہ'' کو

بڑھانے کے لیے ضخیم کتابوں کا مطالعہ کریں اور گراں قیمت کتابیں خرید کر کچھ مزید اور اعلیٰ معلومات فراہم کریں۔ لہٰذا ''واقفیتِ عامہ'' کی اب تمام تر ضروریات اِن ہی ''کوئز بکس'' سے پُوری ہوتی ہیں۔ اور نہ معلوم کب تک اس ذہنی مشقت اور مصروفیت سے بچنے کے لیے وہ ایسا کرتے رہیں گے۔ اب اگر ''کوئز بکس'' ہی ہمارا نصب العین اور اِس راہ میں مطمعِ نظر بن گئی ہیں تو چاہیئے کہ ہر موضوع کو اس میں سمویا جائے لیکن باعتبارِ موضوع ان کوئز بکس میں اِسلامیات پر بہت کم مواد موجود ہے۔ اسی طرح ان عظیم شخصیتوں کو بھی جو ہماری ایمانی اور دینی قدروں کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں معلوماتِ عامہ کی ان کتابوں میں جگہ دے کر اس اختصار پسندی کو کچھ مفید اور ثمر آگاہی بنایا جائے تاکہ ان بزرگوں کی زندگانی اور اُن کے سوانح سے ہمارے ذہنوں کی تزئین اور پاکیزہ کردار کی تعمیر ہو سکے۔

مجھے بڑی مسرّت ہے کہ محترمی حافظ محمد شکیل اوج ایم۔ اے (اِسلامیات) نے اسلافِ کرام کی شخصیتوں اور اُن کے کارناموں کو زندہ رکھنے کے لیے اور نوجوان ذہنوں کو اُن سے متاثر کرنے کے لیے ایک قدم اٹھایا ہے اور اُنھوں نے اسلافِ کرام سے اِمام احمد رضا خاں قدس اللہ سرہٗ کی شخصیت اور اُن کے کارناموں کا اِنتخاب کیا ہے۔

اور اُن کے علمی شاہکاروں سے تعارف کرانے کے لیے اس مختصر پسندی کی راہ میں نتیجہ خیز قدم اٹھایا ہے، آپ نے بہت کاوش کے بعد امام احمد رضا خاں کی حیات، علمی مشاغل، علمی یادگاروں کو ایک کتاب میں جو کافی ضخیم ہے ''سوال و جواب'' کی صورت میں جمع کر کے طلباء کے لیے ایک گرانقدر خدمت انجام دی ہے میں عزیز القدر حافظ محمد شکیل اوج کو اُن کی اس کوشش پر مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات کہنے سے میرا قلم نہیں رُکتا، وہ یہ کہ جناب شکیل صاحب اوج نے امام احمد رضا قدس اللہ سرہٗ کی کتابوں کے موضوع کے ساتھ ساتھ اُن کے ناموں کو بھی شامل کر لیا ہے جبکہ طلباء یا جواب دینے والے حضرات کے لیے کتابوں کے نام جواب میں بتانا بہت ہی دشوار ہے۔ امام احمد رضا کی بیشتر کتابوں کے نام تاریخی ہیں۔ اور نام میں فصاحت وروانی یا دلکشی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔

بلکہ موضوع کی مناسبت سے تاریخی نام رکھ دیا گیا۔ اکثر یہ تاریخی نام بہت طویل ہیں اور عربی سے نابلد طلباء کے لیے اُن کی ادائیگی یا اُن کو صحیح طور سے بتانا دشوار ہوگا۔ لیکن میں اِس سلسلے میں شکیل صاحب کو مجبور سمجھتا ہوں کہ اس کے بغیر چارۂ کار نہیں تھا۔

بحیثیتِ مجموعی جناب شکیل صاحب کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے اور طلبہ کے جِلاء ذہن کے لیے ایک قیمتی دستاویز ہے کہ اربابِ ذوق اور طلباء اس سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں گے۔

والسّلام

شمس بریلوی

اَدیبُ المُلک حکیم محمد مُوسیٰ امرتسری مدظلہٗ

جناب حافظ محمد شکیل اوج سلمۂ اللہ تعالیٰ نے اِمام احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر نہایت محنت و کاوش سے ندرت کی حامل کتاب ''رضا کوئیز بُک'' ترتیب دی ہے جو اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ میں اس حوالے سے بہت کچھ لکھنا چاہتا تھا، لیکن طبیعت کی مُسلسل خرابی یعنی صاحب فراش ہونا اِس راہ میں مانع ہوا جس کا افسوس ہے۔ بہر حال میں حافظ صاحب کو اُن کی اس کامیاب کوشش پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں دینِ متین کی خدمت بجالانے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری

سَرپَرستِ اعلیٰ

مرکزی مجلسِ رضا لاہور (رجسٹرڈ)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدّظلہٗ

اعزّی حافظ محمد شکیل اوج زید مجدہٗ نوجوان قلمکار ہیں، انھوں نے متعدد مضامین لکھے ہیں، جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں۔۔۔امام احمد رضا پر ان کا یہ کام قدر کی نِگاہ سے دیکھا جائے گا۔۔۔اس میں شک نہیں، طلبہ کے لیے ایسی کتاب کی ضرورت تھی، شکیل صاحب نے اس ضرورت کو پورا کیا، وہ ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ دارین میں سرفراز فرمائے۔ عِلم ودانش کی وہ اسی طرح خدمت کرتے رہیں۔ ان کا ذوق وشوق اسی طرح قائم ودائم رہے۔ اوران کا قلم اسی طرح رَواں دواں رہے۔ آمین بجاہِ سیّدالمرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وازواجہٖ واصحابہٖ وسلم۔

احقر

محمد مسعود احمد عفی عنہ

سابق پرنسپل:۔ گورنمنٹ ڈِگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ۔ پاکستان)

فیصل ندیم احمد قادری

چیئرمین رضا ریسرچ اکیڈمی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان فاضلِ بریلوی برصغیر پاک وہند ہی میں نہیں بلکہ عالمِ اسلام کی ایک مُسلّم، قد آور، بلند وبالا اور عظیم ترین فقید المثال اِسلامی شخصیت کا نام ہے۔ جس نے اپنی زبان وقلم سے ایمانیات، تحقیقات وانکشافات کے وہ انمول ولاثانی موتی بکھیرے ہیں جو رہتی دُنیا تک علم وفضل کی محفلوں میں ایمانی وروحانی، جلالی و جمالی تابنا کیوں کے ساتھ روشن اور منور رہیں گے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت ایسی باغ وبہار ویگانۂ روزگار ہے کہ آپ کی ہمہ جہت شخصیّت اور آپ کے علم وفضل کے ہر ہر گوشے پر تحقیقی وتحریری نوعیت کا کام شب وروز ہو رہا ہے، شاید ہی کوئی دُوسری شخصیت پاک وہند میں ایسی ہو جس کے کمالِ علم وفضل و بے مثالی عشق پر اتنی کتابیں لکھی گئی ہوں۔

"**رضا کوئز بُک**" فاضل بریلوی کی زندگی کے ماہ وسال جذبات تصنیفات و تالیفات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ یہ کتاب بالعموم ہر شخص کے لیے کارآمد۔ اور بالخصوص نوجوان طالب علموں کے لیے تو بہت ہی اثر آفریں ثابت ہوگی۔ جس میں تحریک وتنظیم، تعلیم وتدریس، تفکّر وتدبر سب ہی شامل ہے۔ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کی یہ کتاب اپنی نوعیت اور اسلوب کے لحاظ سے پہلی کتاب ہے۔ لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ ایک عرصہ تک یہ کتاب اہلِ علم ودانش تک نہ پہنچ سکی۔ لیکن اب نام رضا کی برکات وفیوضات سے یہ سعادت مسلم کتابوی لاہور کے حصہ میں آئی ہے کہ وہ اس فکرِ رضا کے پیکر کو شائع کر رہی ہے۔ میں اللہ رب العزت جل جلالہٗ سے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کو عمرِ طویل عطا فرمائے اور وہ اس طرح خدمتِ دین کرتے رہیں (آمین)

الفقیر فیصل ندیم احمد قادری غفرعنہٗ

حرفِ آغاز

دُنیا کا عجب رنگ ہے، اِس میں کئی لوگ آندھی کی طرح آئے، بگولے کی طرح چھائے اور بُلبلے کی طرح بیٹھ گئے۔

مِٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

کسی کی مدّتِ شُہرت حیاتِ فانی پر محیط، کسی کا قصۂ تشہیر موت و وصال پر ختم، کسی کی عُمرِ بزرگی بہت مختصر، کسی کی نیک نامی قصۂ پارینہ۔۔۔ مگر ہاں کچھ ایسے بھی ہیں جن کی حُرمت، شہرت، رفعت، شوکت، عظمت، سطوت سب لافانی و جاودانی ہے۔۔۔ احمد رضا کا وصال ہوئے کئی سال گذر گئے مگر اُن کی توقیر، تشہیر بدستور ہے، بلکہ پہلے سے بہت زیادہ۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جہاں کسی مخدوم کا تذکرہ، کسی ممدوح کا چرچا ہوا، اقبال کا یہ شعر ضرور پڑھا گیا۔ ستم بالائے ستم! ہر مخدوم اس کی تشریح، ہر ممدوح اس کی تفسیر بنا۔ نتیجۂ شعر کی ارزانی ہوئی، لوگوں نے مستحق شعر کو بھی کسی کا ''بزرگ اور معظم'' سمجھ لیا اور یوں حقدار کو استحقاق سے محروم رکھا۔۔۔ جب میں نے یہ شعر پڑھا تو احمدِ رضا کا تصّور ذہن میں اُبھرا، جب احمد رضا کو پڑھا تب اِس شعر کا مفہوم ذہن میں اُترا۔ میں شعر کو احمد رضا سے اور احمد رضا کو شعر سے، ایک لمحے کے لیے بھی الگ نہ کرسکا۔ شاید اِس لئے کہ حقدار کو اب اس کا حق مِل چکا تھا۔

دُنیائے تنوع میں متنوّع علوم وفنون ہیں، کوئی کسی عِلم کا عالم، کوئی کسی فن کا ماہر، عام صاحبانِ علم وفن ایک دوسرے کے قدر دان، ایک دُوسرے کے محتاج، ایک دوسرے کے

ممدُوح۔۔۔ یہ صاحبانِ کسب کا حال ہے۔۔۔ جو صاحبانِ وہب ہیں، اُن کی بات دیگر ہے، اُن کی دُنیا الگ ہے، وہ جملہ علوم وفنون کے اسپیشلسٹ اور اپنی ذات میں تنہا انجمن ہیں، سب اُن کے قدرداں، سب اُن کے محتاج، سب اُن کے مدّاح۔۔۔ یہ حقیقت مجھ پر تب آشکارا ہوئی جب میں نے احمد رضا کا مطالعہ کیا، اِسے قرآن کی زبان میں ''علمِ لَدُنی'' کہا گیا ہے۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ اس لفظ کا مفہوم مجھے جس تعجب خیز اور حیرت انگیز شخصیّت نے سمجھایا وہ احمد رضا کی ذات ہے۔ اب حال یہ ہے کہ میں اس لفظ کو احمد رضا کے حوالے سے اور احمد رضا کو اس لفظ کے حوالے سے جانتا ہوں۔

احمد رضا بریلی کے تھے، اِسی مناسبت سے بریلوی کہلائے، ہندوستان، پاکستان کے بیشتر علماء فضلاء، بریلوی کہلاتے ہیں، حالانکہ وہ بریلی کے نہیں، لیکن اُن کی نِسبت احمد رضا کی فِکر ونظر اور ارادت سے ہے، اس لیے بریلوی کہلاتے ہیں۔ اس نسبت کو کسی فرقہ پر محمول کرلینا لاعلمی، ناسمجھی، کم مائیگی بے بساطی، کٹ حجتی اور رضا دشمنی ہے۔

دنیا نے احمد رضا کو ''اعلیٰ حضرت'' کہا۔ حاسدوں کو بُرا لگا، بات ذہن ودل سے نکلی، نوکِ زبان پر آگئی۔۔۔ اعتراض یہ تھا، حرف حضرت کہا ہوتا ''اعلیٰ حضرت'' کیوں کہا؟ مُحبّوں نے ہر چند سمجھایا، لیکن کچھ نہ سُنا، مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کردیا۔۔۔ اس لقب کی آڑ میں احمد رضا کو نہ جانے کیا کچھ کہا، غرض دشنام واِتہام کا ایک دفتر کھول دیا۔

''اعلیٰ حضرت اور قائدِاعظم''۔۔۔ یہ ہم معنیٰ ومُترادف القاب ہیں مگر ستم دیکھئے ''اعلیٰ حضرت'' کے پردے میں احمد رضا کو بُرا کہنے والے ''قائدِ اعظم کے پردے میں محمد علی جناح کو بُرا نہ کہہ سکے۔

احمد رضا کا نام سنتے ہی تاریخِ ہندوستان نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے۔

اللہ اللہ! احمد رضا ایک طرف، دُنیا جہان کے فتنے دوسری طرف۔۔۔ اُن سے لڑائی، نبرد آزمائی، ان سے مقابلہ، ان سے جھگڑا، بڑے دل گُردے کا کام تھا۔ بڑے حوصلے کی بات تھی۔ ع

احمد رضا تمام عُمر قلم و قِرطاس سے جنگ کرتے رہے، کِتنوں کو شکستِ فاش دی، کتنوں سے ہتھیار ڈلوائے، کتنوں کو گرفتار کیا اور حبِّ نبوی کی جیل میں ڈال دیا۔۔۔ چند ایک نہیں سینکڑوں کتابیں لِکھ دیں، جو سب انتخاب بلکہ حسنِ انتخاب ہیں۔ اور باوجود اس کے ستائش کی تمنا اور صلہ کی پروا سے قطعی بے نیاز، اپنے علم و ہنر پر غرور، نہ اپنی تحقیق پر ناز، شہرت و تشہیر سے کوسوں میل دور ہمہ وقت مصروفِ تگ و تاز۔۔۔ سچ فرمایا رسول اللہ نے:

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِاَئةِ سَنَةٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَهَا دِیْنَهَا۔۔۔ یعنی

''بے شک اللہ تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں اس اُمّت کے لیے ایسے لوگ اُٹھاتا رہے گا۔ جو اُس کے لیے اُس کے دین کو تازہ کریں گے'' (سنن ابو داود)

احمد رضا عالمِ اسلام کی وہ مظلوم شخصیّت ہے، جو اپنے اور غیر دونوں کے ظلم کا شکار ہوئی، بیگانوں کے ظلم کا شکار کون نہیں ہوتا؟ مگر رونا اپنوں کے ظلم کا ہے۔۔۔ اپنوں نے احمد رضا کا تعارف ایسا نہ کرایا، جو وقت اور زمانے کا اقتضا تھا۔۔۔

احمد رضا بچپن سے زائد علوم و فنون کے ماہر تھے اور اُن میں سے کئی ایک کے مُوجد بھی، وہ جن جن علوم کے علاّمہ تھے، علمائے حاضر تو کُجا، علمائے معاصر بھی اُن کی ابجد سے واقف نہ تھے، **اِلاّ ماشاء اللہ**۔

ڈاکٹر سر ضیاء الدین مرحوم کے نام سے ایک دنیا واقف ہے، مرحوم مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ کے وائس چانسلر تھے، ریاضی میں اس قدر تبحر کے باوصف، مرحوم خود کو احمد رضا کا شاگرد سمجھتے تھے۔

یہ ایک مثال ہے، بقیہّ علوم و فنون میں بھی احمد رضا کی حیثیت اُستادانہ تھی۔ سچ کہا ہے:

ع ''جس سمت آ گئے ہو سکّے بٹھا دیئے ہیں''

زیرِ نظر کتاب کو اعلیٰ حضرت کی ہمہ پہلو شخصیت کا ایک اجمالی تعارف سمجھیے۔ یہ تعارف

خاکسار نے آج سے ساڑھے بارہ (۱۲) سال قبل ترتیب دیا تھا، جسکا مقصد تفہیم رضا کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔ مگر افسوس کہ یہ ''تعارف'' بروقت شائع نہ ہو سکا۔ شائع نہ ہو سکنے کی وجوہات بہت سی تھیں، جن کا بیان تفصیلی ہے اور یہاں موقعۂ تفصیل نہیں، لہٰذا اس سے صرفِ نظر۔۔۔ البتہ اپنے اُن مخلص احبّا کا دلی شکریہ کہ جنھوں نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کرم فرمایا۔۔۔ اوّلاً مکرمی جمال احمد رضا فاروقی علیمی صاحب کا۔۔۔ جنھوں نے اعلیٰ حضرت سے متعلق لٹریچر فراہم کیا۔ ثانیاً مکرمی شاہین صدیقی صاحب کا۔۔۔ جنھوں نے میرے مسوّدے کو موضوعاتی اعتبار سے ترتیب دیا۔ ثالثاً مکرمی عبدالنعیم خاں صاحب کا۔۔۔ جنھوں نے مسوّدے کی نقلِ ثانی فرمائی اور ملک کے مشہور و معروف نعت خواں جناب شہزاد احمد (صدر انجمن ترقی نعت) جناب فیصل ندیم احمد قادری، جنہوں نے مسودے کی پروف ریڈنگ فرمائی اور مسلم کتابوی لاہور کے اراکین جو اس کی اشاعت کے اصل محرک ہیں اور جن کی نگرانی میں اب یہ کتاب ''رضا کوئیز بُک'' کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اِن سب کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار حافظ محمد شکیل اوج

ذاتی حالات و کیفیات

سوال۱: امام احمد رضا کی تاریخ ولادت سنہ ہجری میں بتایئے؟

جواب: (10 شوال المکرم 1272ھ)

سوال۲: بتایئے آپ نے سب سے پہلا خطاب کب کیا تھا؟

جواب: (1862ء مطابق ربیع الاوّل 1278ھ کو چھ سال کی عُمر میں)

سوال۳: بتایئے آپ کا پیدائشی نام کیا تھا؟

جواب: (محمد)

سوال۴: کیا آپ احمد رضا کا تاریخی نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (المختار)

سوال۵: بتایئے آپ کا نام احمد رضا کس نے رکھا تھا؟

جواب: (دادا جان رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)

سوال۶: بتایئے جب جنگِ آزادی لڑی جا رہی تھی اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (صرف ایک سال)

سوال۷: بتایئے آپ کے عمامہ کا شملہ کس شانے پر رہتا تھا؟

جواب: (بائیں شانے پر)

سوال۸: آپ کو نو عُمری میں ایک مرض ہو جایا کرتا تھا۔ بتایئے کون سا؟

جواب: (آشوبِ چشم کا)

سوال۹: بتایئے آپ کا ذریعۂ آمدنی کیا تھا؟

جواب: (زمینداری)

سوال۱۰: بتایئے آپ قلم میں کون سی نب لگانے سے اِجتناب کرتے تھے؟

جواب: (لوہے کی نب)

سوال۱۱: بتایئے آپ جب ۷۸۶ کا عدد لکھتے تھے تو ابتدا دائیں طرف سے کرتے تھے یا بائیں طرف سے؟

جواب: (دائیں طرف سے، یعنی پہلے ۶ لکھتے تھے)

سوال۱۲: کثرتِ مطالعہ سے جب آپ کی آنکھوں میں نہایت شدید تکلیف ہوگئی تھی تو آپ نے اپنے اُستاد مرزا غلام قادر بیگ کے اصرار پر ایک ڈاکٹر سے رجوع کیا تھا۔ ڈاکٹر کا نام بتایئے؟

جواب: (ڈاکٹر انڈرسن)

سوال۱۳: بتایئے آپ کی آنکھ کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر انڈرسن نے کیا کہا تھا؟

جواب: (مطالعہ چھوڑ دیجئے نہیں تو بیس برس میں آنکھوں میں پانی اُتر آئے گا)

سوال۱۴: آپ کی پیدائش پر خاندان کے کس بزرگ نے یہ کہا تھا ''میرا یہ بیٹا ان شآء اللہ بہت بڑا عالم ہوگا''؟

جواب: (مولانا رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)

سوال۱۵: بتایئے آپ نے کتنے عرصہ میں قرآنِ مجید حفظ کیا تھا؟

جواب: (ایک ماہ میں)

سوال۱۶: کیا آپ امام احمد رضا کے حفظِ قرآن کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (بعض لوگ نام کے ساتھ حافظ لکھ دیا کرتے تھے، اِس لئے حافظ بننا اپنے اوپر لازم کر لیا)

سوال۱۷: بتایئے آپ گھڑی کا ٹائم کِس طرح ملایا کرتے تھے؟

جواب: (دِن کو سورج، اور رات کو ستارے دیکھ کر)

سوال۱۸: بتایئے گھڑی کا اس طرح ملانا کس علم میں صاحبِ کمال ہونے کی دلیل ہے؟

جواب: (علم توقیت میں)

سوال ۱۹: آپ کی حیرت انگیز ذہانت دیکھ کر آپ سے یہ کس نے پُوچھا تھا کہ صاحبزادے سچ سچ بتادو کسی سے کہوں گا نہیں، تم انسان ہو یا جن؟

جواب: (آپ کے اُستاد نے)

سوال ۲۰: بتایئے اس کے جواب میں آپ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: (الحمدُللّٰہ میں انسان ہوں، البتہ اللہ کا فضل و کرم شاملِ حال ہے)

سوال ۲۱: بتایئے آپ نے اپنی پوری زندگی میں مجموعی طور پر کتنی زکوٰۃ ادا کی؟

جواب: (آپ نے کبھی اتنی رقم اپنے پاس جمع ہی نہیں رکھی جس پر زکوٰۃ واجب ہو اس لئے آپ نے کبھی زکوٰۃ نہیں دی)

سوال ۲۲: آپ عموماً مٹکے کا باسی پانی نہیں پیتے تھے۔ بتایئے کیوں؟

جواب: (آپ کو زکام ہوجاتا تھا)

سوال ۲۳: آپ نے پونے تین ماہ مکہ معظّمہ کے قیام کے دوران بقولِ خود، کتنی مقدار میں آبِ زم زم پیا تھا؟

جواب: (تقریباً چار من)

سوال ۲۴: بتایئے آپ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل، کس قرآنی آیت سے سنہ وفات نکالا تھا؟

جواب: (وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ ○)

سوال ۲۵: کیا آپ اِس قرآنی آیت کا ترجمہ جانتے ہیں؟

جواب: (خدّام چاندی کے کٹورے اور گلاس لئے، ان کو گھیرے ہیں)

سوال ۲۶: بتایئے اس آیت سے علمِ ابجد کے قاعدے سے کتنے عدد برآمد ہوتے ہیں؟

جواب: (1340)

سوال ۲۷: وفات سے کچھ دیر قبل آپ سے وقت پوچھا گیا تھا، بتایئے وہ وقت کیا تھا؟

جواب: (ایک بجکر چھپن منٹ (دوپہر))

سوال ۲۸: وفات سے چند لمحے قبل آپ نے قرآن شریف سُننے کی فرمائش کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے چھوٹے صاحبزادے مفتی (محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب) سے)

سوال ۲۹: بتایئے قرآنِ مجید کی وہ کون سی دو سورتیں ہیں جو محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب نے انھیں سُنائیں؟

جواب: (سورۂ یٰسین، اور سورۂ رعد)

سوال ۳۰: بتایئے وقتِ وصال آپ کی زبان پر کیا تھا؟

جواب: (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ)

سوال ۳۱: امام احمد رضا کی پیدائش تو بریلی کے محلہ جسولی میں ہوئی تھی لیکن ذرا یہ بتایئے کہ آپ کا مزار کس محلّہ میں واقع ہے؟

جواب: (محلّہ سوداگران میں)

سوال ۳۲: اپنی نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے آپ نے دو نام دیئے تھے جس میں ایک نام تو آپ کے بڑے صاحبزادے کا تھا۔ بتایئے دوسرا نام کس کا تھا؟

جواب: صاحب بہارشریف (مولانا امجد علی اعظمی کا)

سوال ۳۳: آپ نے اپنے جنازہ کے آگے "ذریعۂ قادریہ" اور ایک نعت پڑھنے کی وصیت کی تھی۔ بتایئے وہ نعت کونسی تھی؟

جواب: کعبہ کے بدر الدجی تم پہ کروروں دُرود
طیبہ کے شمسُ الضحی تم پہ کروروں دُرود

سوال ۳۴: تدفین کے بعد آپ کی قبر پر سات مرتبہ اذان دی گئی تھی۔ بتایئے کیوں؟

جواب: (اس لئے کہ وصیت تھی)

سوال ۳۵: بتایئے یہ اذان کس نے دی تھی؟

جواب: (آپ کے بڑے صاحبزادے محمد حامد رضا خاں نے)

سوال۳۶: اذان کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق بہ آوازِ بلند کتنی دیر تک دُرود شریف پڑھا گیا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک)

سوال۳۷: آپ نے کتنے دنوں تک مُسلسل اپنی قبر پر قرآن شریف اور درود شریف پڑھنے کی وصیت کی تھی؟

جواب: (تین روز تک)

سوال۳۸: بتایئے وہ کون سا علم ہے جسے آپ مکروہ سمجھتے تھے؟

جواب: (فلسفہ)

سوال۳۹: بتایئے آپ نے بیشتر علوم کس سے حاصل کئے؟

جواب: (اپنے والدِ محترم سے)

سوال۴۰: امام احمد رضا مسندِ افتاء پر کب فائز ہوئے سنہ عیسوی بتایئے؟

جواب: (1869ء میں)

سوال۴۱: بتایئے آپ نے قرآنِ پاک ناظرہ کب ختم کیا تھا؟

جواب: (1860ء مطابق 1276ھ کو چار سال کی عمر میں)

سوال۴۲: بتایئے آپ نے علومِ عقلیہ ونقلیہ سے سندِ فراغت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1869ء مطابق 1286ھ کو)

سوال۴۳: آپ نے علمِ حدیث، علمِ فقہ اور علمِ اُصولِ تفسیر کی سند کن علماء سے حاصل کی تھی؟

جواب: سید احمد دحلان شافعی مکّی اور عبدالرحمان سراج حنفی مکی سے)

سوال۴۴: آپ نے پہلی بار حج کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1296ھ مطابق 1878ء کو)

سوال۴۵: بتایئے آپ نے دُوسری بار حج کی سعادت کس سنہ عیسوی میں حاصل کی؟

جواب: (1905ء میں)

سوال۴۶: بتایئے آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ عیسوی بتایئے؟

جواب: (نومبر 1921ء میں)

سوال۴۷: سنہ عیسوی کے مطابق امام احمد رضا کی عمر بتایئے؟

جواب: (65سال)

سوال۴۸: بتایئے 1905ء کو حرمین طیّبین میں آپ کا قیام کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (چار ماہ)

سوال۴۹: بتایئے آپ کی ازدواجی زندگی کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: (1874ء مطابق 1291ھ کو)

سوال۵۰: بتایئے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 18 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 19 سال)

سوال۵۱: بتایئے پہلے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 24 سال)

سوال۵۲: بتایئے آپ نے بریلی میں کون سا دارالعلوم قائم کیا تھا؟

جواب: (دارالعلوم منظرِ اسلام)

سوال۵۳: بتایئے اس دارالعلوم کے قیام کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال۵۴: بتایئے دُوسرے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال۵۵: بتایئے کس شہر کے علماء نے آپ کو ''ضیاالدین احمد'' کا لقب دیا تھا؟

جواب: (مکہ معظّمہ کے عُلماء نے)

سوال۵۶: بتایئے آپ دوسرے حج کے موقع پر واپسی میں ہندوستان کے کس مشہور شہر تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (بمبئی)

سوال ۵۷: بتایئے بمبئی سے واپسی پر آپ کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (احمد آباد میں)

سوال ۵۸: بتایئے اِن دونوں شہروں میں آپ کا قیام کتنے کِتنے عرصہ رہا؟

جواب: (ایک ایک ماہ)

سوال ۵۹: بتایئے وہ دو مہینے کون سے ہیں؟

جواب: (ربیع الاوّل، ربیع الآخر)

سوال ۶۰: بتایئے 1918ء مطابق جمادی الآخر 1337ھ کو آپ کس جگہ تشریف لے گئے؟

جواب: (جبل پُور)

سوال ۶۱: جون 1921ء مطابق رمضان المبارک 1339ھ کو آپ کہاں قیام پذیر تھے؟

جواب: (کوہِ بھوالی (نینی تال) میں)

سوال ۶۲: آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ ہجری بتایئے؟

جواب: (25 صفر المظفر 1340ھ کو)

سوال ۶۳: آپ کی عمر بہ اعتبارِ سنہ عیسوی 65 سال بنتی ہے بتایئے سنہ ہجری کے مطابق کتنی عُمر بنتی ہے؟

جواب: (68 سال)

سوال ۶۴: بریلی کے اُس محلّہ کا نام بتایئے جہاں آپ کی پیدائش ہوئی؟

جواب: (محلّہ جسولی)

سوال ۶۵: بتایئے وہ مکان کہ جہاں آپ پیدا ہوئے اس وقت کس کی ملکیّت میں ہے؟

جواب: (ایڈووکیٹ ازدر حسین کی ملکیت میں ہے)

سوال ۶۶: محلّہ سوداگران بریلی کا وہ مکان جہاں سے آپ نے علوم وفنون کے دریا بہائے، بتایئے آج کل کس کے قبضے میں ہے؟

جواب: (ایک غیر مُسلم کے)

سوال ۶۷: آپ کے مزار کے سامنے ایک مسجد ہے، کیا آپ اس مسجد کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مسجدِ رضا)

سوال ۶۸: محلّہ گھیر جعفر خان بریلی کی اُس مسجد کا نام بتایئے۔ جہاں آپ سال میں دو بار وعظ فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہی اکبری مسجد)

سوال ۶۹: بتایئے یہ مسجد کس نے تعمیر کرائی تھی؟

جواب: (شہنشاہ اکبر نے 986ہجری میں)

سوال ۷۰: بتایئے جب آپ داعی اجل کو لبّیک کہہ رہے تھے تو اُس وقت ٹائم کیا ہو رہا تھا؟

جواب: (دو بج کر 38 منٹ، دن)

سوال ۷۱: کیا آپ احمد رضا کے وصال کا دن بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جُمعۃ المبارک)

سوال ۷۲: جس وقت آپ کا اِنتقال ہوا، اس وقت مؤذن اذان دے رہا تھا۔ بتایئے بوقت وصال وہ اذان کے کس جُملے پر تھا؟

جواب: (حَیَّ عَلَی الفَلاح پر)

سوال ۷۳: بتایئے آپ کا نام "ضیاء الدین احمد" کِن بزرگ نے رکھا تھا؟

جواب: (شیخ حُسین بن صالح شافعی نے مکۃ المکرّمہ میں)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کے پیرومُرشد سیدنا شاہ آلِ رسول مارہروی اور والد ماجد مولٰینا نقی علی خاں کا اِنتقال ایک ہی سنہ ہجری میں ہوا تھا۔ کیا آپ وہ سنہ ہجری بتا سکتے ہیں؟

جواب: (1297ہجری)

سوال ۷۵: بتایئے آپ کے آباواجداد کا تعلق افغانستان کے کس علاقے سے تھا؟

جواب: (قندھار سے)

سوال ۷۶: بتایئے آپ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: (بڑھیچ خاندان سے)

سوال ۷۷: بتایئے عالمِ اسلام میں آپ کن القابات سے زیادہ معروف ہیں؟

جواب: (اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت اور فاضل بریلوی)

سوال ۷۸: آپ کی مولانا عبدالحق خیر آبادی سے رامپور میں جب ملاقات ہوئی تو بتایئے اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: (تقریباً سولہ سال)

سوال ۷۹: بتایئے یہ ملاقات رامپور میں کس کے ہاں ہوئی تھی؟

جواب: (نواب کلبِ علی خاں کے ہاں)

سوال ۸۰: بتایئے مولینا عبدالحق خیر آبادی اور آپ کے مابین کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی؟

جواب: (منطق، وردِ وہابیہ پر)

سوال ۸۱: بتایئے آپ نقشِ مُربّع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

جواب: (23 سو طریقے)

سوال ۸۲: بتایئے شیخ حسین بن صالح نے آپ سے اپنی کس کتاب کی شرح لکھنے کی فرمائش کی تھی؟

جواب: (الجوہرۃ المضیہ کی)

سوال ۸۳: بتایئے آپ نے اِس کتاب کی شرح کتنے عرصہ میں مکمل کر لی تھی؟

جواب: (صرف دو روز میں)

سوال ۸۴: پہلی بار حج سے واپسی پر جب آپ پانی کے جہاز سے آ رہے تھے تو سمندر میں ہوا کا زبردست طوفان آیا تھا۔ بتایئے طوفان کتنے دن رہا تھا؟

جواب: (تین روز مسلسل)

سوال ۸۵: آپ نے جب پہلی بار حج کیا تھا تو آپ کی والدہ آپ کے ہمراہ تھیں، بتایئے آپ نے جب دوسری بار حج کیا تھا تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب: (آپ کے چھوٹے بھائی اور بڑے صاحبزادے)

سوال ۸۶: بتایئے آپ نے اپنی زندگی کا پہلا فتویٰ کب دیا تھا؟

جواب: (14 شعبان 1286ھ کو)

سوال ۸۷: بتایئے آپ کتنے برس مسندِ افتاء پر فائز رہے۔

جواب: (چوّن (54) برس)

سوال ۸۸: بتایئے آپ نسلاً کیا تھے؟

جواب: (افغان)

سوال ۸۹: بتایئے آپ کی کنّیت کیا تھی؟

جواب: (عبدالمصطفیٰ)

سوال ۹۰: بتایئے آپ کی رسمِ بسم اللہ کس کے ہاتھوں انجام پائی؟

جواب: (آپ کے دادا کے ایک دوست کے ہاتھوں)

سوال ۹۱: امام احمد رضا کے اُن ہم سبق کا نام بتایئے جو فرمایا کرتے تھے کہ مولانا احمد رضا کی ذہانت کا یہ حال تھا کہ اُنھوں نے اُستاد سے کبھی پوری کتاب نہیں پڑھی، بلکہ چوتھائی یا آدھی کتاب پڑھ کر خود ہی سمجھ لیا کرتے تھے؟

جواب: (مولانا احسان حسین صاحب)

سوال ۹۲: فتاویٰ پر مشتمل اس ضخیم کتاب کا نام بتایئے جو آپ نے صرف دو دن میں زبانی یاد کر لی تھی۔ واضح رہے کہ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (عقود الدریہ فی تنقیح الفتاویٰ الحامدیہ)

سوال۹۳: بتایئے آپ نے یہ کتاب ازرہِ مطالعہ کس سے مستعار لی تھی؟
جواب: (مولانا وصی احمد محدّث سُورتی رحمۃ اللہ علیہ سے)
سوال۹۴: بتایئے جن دنوں یہ کتاب آپ کے زیرِ مطالعہ تھی، اُن دنوں آپ کہاں تھے؟
جواب: (پیلی بھیت میں)
سوال۹۵: دوسری بار حج کے موقع پر آپ کا قیام کِن کِن کے ہاں رہا؟
جواب: (ابتداء میں شیخ عمر صبحی کے ہاں، بعدہٗ سید عمر رشیدی ابن سید ابو بکر رشیدی کے ہاں)
سوال۹۶: دوسری بار حج کے موقع پر آپ مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کس تاریخ کو تشریف لے گئے؟
جواب: (24 صفر 1324ھ کو)
سوال۹۷: بتایئے مکہ سے مدینے تک کا یہ سفر آپ نے کِس پر طے کیا تھا؟
جواب: (جدّہ سے رابغ تک کشتی میں، رابغ سے مدینے تک اُونٹ پر)
سوال۹۸: بتایئے اُن دنوں رابغ کا حاکم کون تھا؟
جواب: (شیخ حُسین)
سوال۹۹: بتایئے آپ نے اس سفر میں ربیع الاوّل شریف کا چاند کہاں دیکھا تھا؟
جواب: (رابغ میں)
سوال۱۰۰: بتایئے اس بار آپ مدینہ میں کتنا عرصہ رہے؟
جواب: (اکتیس (31) روز)
سوال۱۰۱: بتایئے آپ قبا شریف، جبلِ اُحد اور سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر کتنی بار تشریف لے گئے؟
جواب: (ایک ایک بار)
سوال۱۰۲: اس سفر سے واپسی پر آپ کراچی کیماڑی بھی تشریف لائے تھے، بتایئے یہ ربیع الثانی 1324ھ کے کس عشرہ کی بات ہے؟
جواب: (دُوسرے عشرہ کی)

سوال۱۰۳: کیا آپ امام احمد رضا کے کراچی پہنچنے کی وجہ بتا سکتے ہیں
جواب: (آپ اس جہاز سے بمبئی جا رہے تھے، راستے میں اعلان کیا گیا کہ جہاز کراچی جائے گا، چنانچہ آپ کراچی آ گئے)
سوال۱۰۴: بمبئی کے اجتماعِ عظیم میں آپ نے جو پہلی تقریر فرمائی کیا آپ اُس کا عنوان بتا سکتے ہیں؟
جواب: (اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِینا والی آیت)
سوال۱۰۵: کیا آپ امام احمد رضا کے حجّام کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (کریم بخش)
سوال۱۰۶۔ بتایئے کیا امام احمد رضا کبھی کرسی پر بھی بیٹھے ہیں؟
جواب: (جی ہاں، صرف ایک بار، اور وہ بھی بغیر ٹیک لگائے)
سوال۱۰۷۔ بتایئے کہاں؟
جواب: (پیلی بھیت کے اسٹیشن پر)
سوال۱۰۸۔ بتایئے طبیبوں کے کہنے پر تبدیلیٔ آب و ہوا کے لئے آپ نے 1339ھ میں کہاں کا سفر کیا تھا؟
جواب: (بھوالی کا)
سوال۱۰۹۔ انتقال سے دو تین روز قبل آپ کس آیت کا ورد کثرت سے کر رہے تھے؟
جواب: (حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل)
سوال۱۱۰۔ آپ نے اپنی تاریخِ وفات دَرج ذیل آیت سے از خود نکالی تھی، بتایئے یہ آیت کس سورۃ میں ہے، نیز پارہ بھی بتایئے؟
جواب: "وَیُطَافُ عَلَیْھِمْ بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّ اَکْوَابٍo" (سورۂ دھر، پارہ اُنتیس 29)
سوال۱۱۱: اِمام الہُدیٰ عبدالمصطفےٰ احمد رضا علیہ الرحمۃ" سے آپ کی تاریخِ وفات نکلتی ہے۔ بتایئے ہجری اعتبار سے یا عیسوی اعتبار سے؟
جواب: (ہجری اعتبار سے)

سوال ۱۱۲: بتائیے آپ کو غسل کس نے دیا تھا؟

جواب: (مولانا امجد علی اعظمی نے)

سوال ۱۱۳: بتائیے بوقتِ غسل مولینا امجد علی اعظمی کے معاون علماء کون تھے؟

جواب: (پروفیسر سید سلیمان اشرف مولانا عبدالاحد پیلی بھیتی، مولانا سید محمود جان اور حافظ امیر حسن)

سوال ۱۱۴: بتائیے پانی ڈالنے کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

جواب: (مولانا محمد رضا خاں کو)

سوال ۱۱۵: بتائیے پانی دینے کا کام کن دو اصحاب کے ذمہ تھا؟

جواب: (ابوالبرکات مولانا سید محمد احمد لاہوری، اور حکیم مولانا حسنین رضا خاں کے)

سوال ۱۱۶: بتائیے غسل کے دوران دُعائیں کون پڑھ رہا تھا؟

جواب: (مولانا مصطفےٰ رضا خاں صاحب)

سوال ۱۱۷: بتائیے فراغتِ غسل کے بعد مواضعِ سجود پر کافور کس نے لگایا تھا؟

جواب: (مولانا محمد رضا خاں صاحب نے)

سوال ۱۱۸: بتائیے کفن پہنانے کی خدمت کس نے انجام دی تھی؟

جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی نے)

سوال ۱۱۹: بتائیے آپ کی آغوشِ لحد کس نے تیار کی تھی؟

جواب: (سید اظہر علی نے)

سوال ۱۲۰: آپ کے جنازے کا جلوس قطعی طور پر تاریخی تھا۔ البتہ بریلی کی تاریخ میں ایک اور جنازے کا جلوس بھی اسی شان کا تھا، کیا آپ اُس مرحوم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (روہیل کھنڈ کے نواب حافظ الملک حافظِ رحمت خاں)

سوال ۱۲۱: احمد رضا کو قبر میں داہنی کروٹ لٹانے سے قبل کیا پڑھا گیا تھا؟

جواب: (آپ ہی کا تحریر کردہ وظیفۂ قادریہ)

سوال ۱۲۲: "بحمدِ اللّٰہ اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر ---------- لکھا ہوگا اور دوسرے پر ---- لکھا ہوگا"۔ یہ ارشادِ گرامی امام احمد رضا کا ہے۔ خالی جگہ آپ پر کیجئے۔

جواب: (لا اِلٰہ اِلاّ اللّٰہ ---- محمد رسُول اللّٰہ)

سوال ۱۲۳: بتائیے آپ کے دارالعلوم کے قیام کا سنہ کیا ہے؟

جواب: (1322ہجری)

سوال ۱۲۴: بتائیے آپ عموماً ہر سال کتنے وعظ فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (صرف تین)

سوال ۱۲۵: ایک بار ربیع الاوّل شریف کے موقع پر آپ نے جو وعظ فرمایا تھا، وہ آپ کے ایک عقیدت مند نے من وعن قلمبند کرلیا تھا۔ کیا آپ اُس عقیدت مند کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولٰینا عبید رضا)

سوال ۱۲۶: بتائیے قلمبند کیا گیا یہی وعظ آپ کے سامنے کس نے پڑھا تھا، واضح ہو کہ اُنھوں نے اسی وعظ کو اپنے ماہنامے "الرضا" میں شائع کرنے کی اجازت مانگی تھی؟

جواب: (مولٰینا حسنین رضا خاں صاحب نے)

سوال ۱۲۷: آپ کا یہی وعظ، شاہ مانا میاں قادری کی ایک کتاب میں بھی نقل کیا گیا ہے۔ آپ کتاب کا نام بتادیجئے؟

جواب: (اعلیٰ حضرت بریلوی)

سوال ۱۲۹: بتائیے آپ کا یہ وعظ بڑے سائز کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (پندرہ صفحات پر)

سوال ۱۲۹: امام احمد رضا کے اُس خادم کا نام بتایئے، جسے تقریباً! گیارہ سال آپ کی خدمت کا شرف حاصل رہا؟

جواب: (ذکاءاللہ خاں)

سوال ۱۳۰: آپ کے دولت کدے پر عام نشست کب ہوا کرتی تھی؟

جواب: (ہر روز عصر کے بعد)

سوال ۱۳۱: کیا آپ امام احمد رضا کے کسی اور خادم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حاجی کفایت اللہ)

سوال ۱۳۲: آپ جب بھی مسجد جاتے، ایک نیت کے ساتھ جاتے، بتایئے وہ نیت کیا ہوتی تھی؟

جواب: (اعتکاف کی)

سوال ۱۳۳: کیا آپ اعتکاف کی نیت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! نویتُ سُنَّتَ الاعتکاف)

سوال ۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کی کیفیتِ رفتار کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! وہ بہت آہستہ چلتے تھے)

سوال ۱۳۵: بتایئے کُرتے کے نیچے آپ کیا پہنتے تھے، شلُوکا یا بنیان؟

جواب: (شلُوکا)

سوال ۱۳۶: بتایئے شلُوکا کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کُہنیوں تک آستینوں کا کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے)

سوال ۱۳۷: بتایئے عام طور پر آپ کس قسم کا جوتا استعمال کرتے تھے؟

جواب: (سلیم شاہی ہلکا اور ملائم جوتا)

سوال ۱۳۸: بتایئے موسمِ سرما میں آپ کا اضافی لباس کیا ہوتا تھا؟

جواب: (صَدری)

سوال ۱۳۹: بتایئے آپ ہفتہ کے کن دو دِنوں میں لباس تبدیل فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (جُمعہ اور منگل کو)

سوال ۱۴۰: کیا یہ سچ ہے کہ آپ گاؤ تکیہ بھی استعمال فرماتے؟

جواب: (جی ہاں! صرف بُڑھاپے میں جب کہ کمر میں درد کی شکایت تھی)

سوال ۱۴۱: بتایئے آپ لکھنے میں کون سا قلم استعمال کرتے تھے؟

جواب: (نیزے کا قلم)

سوال ۱۴۲: ہندوستان کے اُن شہروں کے نام بتایئے جنھیں آپ نے مختلف وقتوں میں اپنے قدومِ میمنت لُزوم سے مشرف فرمایا تھا؟

جواب: امرتسر، بمبئی، کلکتہ، احمد آباد، کاٹھیاواڑ، گونڈل، جبل پور، پٹنہ، بنارس، دہلی، رامپور، مُراد آباد، بدایوں، شاہجہاں پور، کانپور، الٰہ آباد، پیلی بھیت، میرٹھ، جے پور، اجمیر شریف

سوال ۱۴۳: بتایئے آپ نے کتنے علوم وفنون اپنے والد ماجد سے حاصل کئے تھے؟

جواب: (21 علوم وفنون)

سوال ۱۴۴: آپ ذرا اُن اکیس علوم وفنون کے نام تو بتایئے؟

جواب: ۱۔ علم قرآن ۲۔ علمِ حدیث ۳۔ اصولِ حدیث ۴۔ فقہ (جملہ مذاہب) ۵۔ اصولِ فقہ ۶۔ جدل ۷۔ تفسیر ۸۔ عقائد ۹۔ کلام ۱۰۔ نحو ۱۱۔ صرف ۱۲۔ معانی ۱۳۔ بیان ۱۴۔ بدیع ۱۵۔ منطق ۱۶۔ مناظرہ ۱۷۔ فلسفہ ۱۸۔ تکسیر ۱۹۔ ہیئت ۲۰۔ حساب ۲۱۔ ہندسہ

سوال ۱۴۵: بتایئے دیگر اساتذہ سے آپ نے کتنے علوم وفنون حاصل کئے تھے؟

جواب: (دس (10) علوم وفنون)

سوال ۱۴۶: کیا آپ اُن علوم وفنون کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ۱۔قرأت ۲۔تجوید ۳۔تصوّف ۴۔سلوک ۵۔اخلاق ۶۔اسماء الرّجال ۷۔سِیَر ۸۔تاریخ ۹۔لُغت ۱۰۔ادب۔

سوال ۱۴۷: بتایئے اِن علوم وفنون کے علاوہ، آپ کو اور کون کون سے علوم وفنون پر کمال حاصل تھا؟

جواب: ۱۔ارثماطیقی ۲۔جبرومقابلہ ۳۔حساب سِتّینی ۴۔لوگارثمات ۵۔توقیت ۶۔مناظرومرایا ۷۔علم الاکر ۸۔زیجات ۹۔مثلث کروی ۱۰۔مثلث مسطح ۱۱۔ہئیت جدیدہ ۱۲۔مربعات ۱۳۔جفر ۱۴۔زائرجہ ۱۵۔علم الفرائض ۱۶۔عروض قوافی ۱۷۔نجوم ۱۸۔اوفاق ۱۹۔فنِ تاریخ (اعداد) ۲۰۔نظم ونثر فارسی ۲۱۔نظم ونثر ہندی ۲۲۔خطِ نسخ ۲۳۔خطِ نستعلیق ۲۴۔نظم ونثر عربی وغیرہ

سوال ۱۴۸: بتایئے سفرِ حرمین شریفین کے متعلق خود آپ کی بیان کردہ تفصیل ''الملفوظ'' حصہ دوئم کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (تقریباً 50 صفحات پر)

سوال ۱۴۹: بتایئے آپ کا گھریلو نام کیا تھا؟

جواب: (احمد میاں)

سوال ۱۵۰: بتایئے یہ کس کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے اُستاد سے کبھی چوتھائی سے زیادہ کتاب نہیں پڑھی؟

جواب: (آپ کی والدۂ محترمہ کا)

سوال ۱۵۱: بتایئے کیا یہ سچ ہے کہ مقدمۂ بدایوں کے سلسلے میں آپ کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ جاری ہوئے تھے اور اس کے باوجود آپ انگریز کی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے؟

جواب: (جی ہاں! بقول مولٰینا اطہر نعیمی) (جی ہاں)

سوال ۱۵۲: رمضان المبارک میں سحری کے وقت عموماً آپ ایک ہی غذا استعمال کیا کرتے تھے، بتایئے کیا؟

جواب: (ایک پیالہ فیرنی اور چٹنی)

سوال ۱۵۳: بتایئے آپ میلاد شریف کی محفلوں میں کھڑے ہو کر وعظ فرماتے تھے یا بیٹھ کر؟

جواب: (بیٹھ کر)

سوال ۱۵۴: بتایئے آپ کے بیٹھنے کا انداز کیا ہوتا تھا؟

جواب: (دوزانو)

سوال ۱۵۵: بتایئے جمائی کے وقت آپ کیا عمل کرتے تھے؟

جواب: (دانتوں میں انگلی دبا لیتے تھے)

سوال ۱۵۶: بتایئے آپ کی عام غذا کیا تھی؟

جواب: (چکی کے پسے ہوئے آٹے کی روٹی اور بکری کے گوشت کا شوربہ)

سوال ۱۵۷: عُمر کے آخری حصے میں آپ کی غذا میں کچھ تبدیلی ہوگئی تھی، بتایئے کیا؟

جواب: (مرچ کے بغیر بکری کے گوشت کا شوربہ اور سُوجی کا ایک یا ڈیڑھ بسکٹ)

سوال ۱۵۸: کیا یہ سچ ہے کہ آپ کے قلم دان میں ۳½ سے زائد ایک پیسہ بھی کبھی نہیں ہوا؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۱۵۹: آپ نے علمِ ریاضی کے کتنے قاعدے اپنے والدِ ماجد سے سیکھے تھے؟

جواب: (چار (4)۔ جمع، تفریق، ضرب، تقسیم)

سوال ۱۶۰: اِن چار قاعدوں کے بعد آپ مزید قاعدے سیکھنے کے خواہش مند تھے، لیکن آپ کے والد نے آپ کو کچھ کہہ کر منع کر دیا تھا، بتایئے کیا؟

جواب: (اُنھوں نے فرمایا تھا کہ یہ علوم، آنحضرت کی بارگاہ سے خود ہی عطا ہو جائیں گے)

سوال ۱۶۱: بتائیے دوسری بار مدینۂ منوّرہ میں قیام کے دوران آپ نے کتنی بار مسجد نبوی میں حاضری دی تھی؟

جواب: (اکتیس (31) بار)

سوال ۱۶۲: بتائیے آپ اپنے سر میں کون سا تیل ڈالتے تھے؟

جواب: (پھلیل کا)

سوال ۱۶۳: بتائیے پھلیل کا تیل کون سا تیل ہوتا ہے؟

جواب: (پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا خوشبودار تیل)

سوال ۱۶۴: آپ بطور خدمتِ خلق تعویذ بھی دیا کرتے، بتائیے آپ اس کا کیا معاوضہ لیتے تھے؟

جواب: (کچھ بھی نہیں)

سوال ۱۶۵: آپ نے قبل از وفات وصیت کی تھی کہ مجھے بوقتِ نزع ایک چیز ضرور پینے کو دی جائے، بتائیے وہ چیز کیا تھی؟

جواب: (ٹھنڈا پانی)

سوال ۱۶۶: بتائیے آپ کس شہر میں مَرنے کے خواہشمند تھے؟

جواب: (مدینۂ منورہ میں)

سوال ۱۶۷: بتائیے آپ چوبیس گھنٹوں میں سے عموماً کتنے گھنٹے سویا کرتے تھے؟

جواب: (تقریباً ۴½ گھنٹے)

سوال ۱۶۸: کثرتِ مطالعہ و تحریر اور کثرتِ عبادت و ریاضت کے سبب آپ کو عمر کے آخری حصہ میں درد کی شکایت ہوگئی تھی، بتائیے یہ درد کہاں کہاں ہوتا تھا؟

جواب: (کبھی سر میں، کبھی گردن میں، کبھی شانوں، کبھی معدے اور اُس کے حوالی میں)

سوال ۱۶۹: بتائیے وہ کونسی جگہ ہے کہ جہاں دورانِ قیام آپ کو دردِ پہلو کا دورہ ہوا؟

جواب: (بھوالی پہاڑ)

سوال ۱۷۰: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ''بلُوغ المراد'' نامی ایک عمدہ رسالہ جب آپ کے رُوبرو پڑھا گیا تو آپ سُنتے سُنتے اُٹھ کھڑے ہوئے اور وجد میں آگئے، بتائیے یہ رسالہ کس نے تحریر کیا تھا؟

جواب: (مولانا ابُومحمد سید دیدار علی شاہ محدث الوری نے)

سوال ۱۷۱: بتائیے ہندی ماہ اور سنہ کے اعتبار سے آپ کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب: (11 جیٹھ 1913ء بکرمی کو)

آباؤ اَجداد اور اَخلاف

سوال ۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کے جدِّ امجد قندھار سے ہجرت کر کے ہندوستان کے کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (دہلی میں)

سوال ۲: بتائیے کس کی وفات تک اعلیٰ حضرت کے خاندان کا مسکن دہلی میں رہا مگر اس کے بعد اِس خاندان کا مسکن بریلی ہو گیا تھا؟

جواب: (سعادت یار خان)

سوال ۳: بتائیے حامد رضا خاں اپنے والدِ ماجد احمد رضا خاں کے کتنے عرصہ جانشین رہے؟

جواب: (23 سال)

سوال ۴: اعلیٰ حضرت کے جدِ امجد میں سب سے پہلے اعظم خان نے بریلی کو مستقل اپنا مَسکن بنایا تھا، کیا آپ بریلی کے اس محلے کا نام بتا سکتے ہیں جہاں آپ سکونت پذیر ہوئے تھے؟

جواب: (محلۂ معمارانِ بریلی)

سوال ۵: محلّہ معماران بریلی کے جس مقام پر اعظم خان نے اپنی زندگی گذاری، بتائیے کس نام سے مشہور ہے؟

جواب: (شہزادے کا تکیہ)

سوال ۶: مولٰینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتائیے؟

جواب: (1224 ہجری)

سوال ۷: بتائیے مولٰینا رضا علی خاں نے جُملہ علومِ عقلیہ ونقلیہ کس سے حاصل کئے تھے؟

جواب: (مولانا خلیل الرحمان سے)

سوال ۸: بتائیے جب مولٰینا رضا علی خاں فارغ التحصیل ہوئے تو اُس وقت آپ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: (23 سال)

سوال ۹: بتائیے مولٰینا رضا علی خاں کا وصال کب ہوا؟

جواب: (2 جمادی الاوّل 1282ھ کو)

سوال ۱۰: بتائیے بوقتِ وصال آپ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: (58 سال)

سوال ۱۱: بتائیے احمد رضا کے والد مولٰینا نقی علی خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: (30 جمادی الثانیہ یا یکم رجب المرجب 1246ھ/1830ء کو بریلی میں)

سوال ۱۲: بتائیے آپ نے جملہ علومِ دینیہ کی تکمیل کس سے کی؟

جواب: (اپنے والدِ محترم سے)

سوال ۱۳: آپ نے ''مسئلہ اِمتناعِ نظیر'' پر 26 شعبان المعظم 1293ھ کو ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اصلاح ذات بین)

سوال ۱۴: بتائیے آپ حج بیت اللہ اور زیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کب مشرف ہوئے؟

جواب: (26 شوال 1295ھ کو)

سوال ۱۵: بتائیے بوقتِ وصال آپ کو کیا عارضہ تھا؟

جواب: (اسہال کا)

سوال ۱۶: بتائیے جس وقت نقی علی خان کا انتقال ہوا اُس وقت احمد رضا خاں کہاں تھے؟

جواب: (اپنے والد کے عین سرہانے کھڑے تھے)

سوال ۱۷: بتائیے آپ کی زندگی کا آخری کلمہ کیا تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال ۱۸: بتائیے آپ کی زندگی کی آخری تحریر کیا تھی؟

جواب: (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

سوال ۱۹: بتائیے آپ نے یہ جُملہ انتقال سے کتنے گھنٹے پہلے تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (48 گھنٹے قبل)

سوال ۲۰: اعلیٰ حضرت کے دادا کے حقیقی بھائی کا نام بتائیے جو مہاراجہ جے پُور کے یہاں طبیبِ خاص تھے اور رئیس الحکماء کے لقب سے مشہور تھے؟

جواب: (حکیم محمد تقی علی خاں)

سوال ۲۱: بتائیے حکیم تقی علی خان کی شادی دہلی کے کس نامور طبیب کی صاحبزادی سے ہوئی تھی؟

جواب: (حکیم محمد واصل خان دہلوی کی صاحبزادی سے)

سوال ۲۲: بتائیے حکیم تقی علی خان کی اولاد میں سب سے زیادہ شہرت وعزت کس کے حصّہ میں آئی؟

جواب: (حکیم ہادی خان کے حصّہ میں)

سوال ۲۳: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے خُسر کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شیخ فضل احمد عثمانی)

سوال ۲۴: بتائیے شیخ فضل احمد کا ریاست رامپور کے نواب کلبِ علی خاں سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (آپ نواب صاحب کے مشیر تھے)

سوال ۲۵: اعلیٰ حضرت کے دادا پیر کا نام بتائیے؟

جواب: (حضرت سیّدنا شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی)

سوال ۲۶: اعلیٰ حضرت کی منجھلی صاحبزادی کا نام بتائیے؟

جواب: (کنیز حسن)

سوال ۲۷: بتائیے کنیز حسن کا انتقال اعلیٰ حضرت کے اِنتقال کے کتنے عرصہ بعد ہوا؟

جواب: (صرف ستائیس (27) دن کے بعد)

سوال ۲۸: اعلیٰ حضرت کے اُن داماد کا نام بتائیے جو حکیم بھی تھے؟

جواب: (حکیم حسین رضا خان ابنِ مولٰینا حسن رضا خان)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیے؟

جواب: (حُسینی خانم)

سوال ۳۰: بتائیے محترمہ حُسینی خانم کِس کی صاحبزادی تھیں؟

جواب: (اسفندیار بیگ کی)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کی پانچ صاحبزادیاں تھیں، آپ علی الترتیب نام بتادیجئے؟

جواب: (مُصطفائی بیگم، کنیز حَسن، کنیز حُسین، کنیز حَسنین اور مُرتضائی بیگم)

سوال ۳۲: بتائیے مُصطفائی بیگم کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت کے بھانجے شاہد علی خان سے)

سوال ۳۳: بتائیے کنیز حسن کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (حمید اللہ خان مقیم شہر کہنہ بریلی سے)

سوال ۳۴: بتائیے کنیز حُسین کن سے منسوب تھیں؟

جواب: (حکیم حُسین رضا خان صاحب سے)

سوال ۳۵: اعلیٰ حضرت کی چوتھی صاحبزادی کنیز حَسنین کی شادی کِس سے ہوئی تھی؟

جواب: (مولٰینا حَسنین رضا خان سے)

سوال ۳۶: بتائیے مندرجہ بالا دونوں داماد (حُسین رُضا اور حَسنین رضا) اعلیٰ حضرت کے کیا لگتے تھے؟

جواب: (سگے بھتیجے)

سوال ۳۷: اعلیٰ حضرت کی پانچویں صاحبزادی مرتضائی بیگم کا عقد کس سے ہوا تھا؟

جواب: (مجید اللہ خان سے)

سوال ۳۸: بتایئے مجید اللہ خان کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: (حاجی احمد اللہ خان)

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کے پوتے مولوی ابراہیم رضا خان کی عُرفیت بتایئے؟

جواب: (جیلانی میاں)

سوال ۴۰: مولانا حامد رضا خان کی اہلیہ کا نام بتایئے؟

جواب: (کنیز عائشہ)

سوال ۴۱: بتایئے شادی سے قبل اِن کا حامد رضا خان سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (پھوپھی زاد بہن)

سوال ۴۲: بتایئے کنیز عائشہ، شاہد علی خان کی کون تھیں؟

جواب: (ہمشیرہ)

سوال ۴۳: بتایئے مُصطفےٰ رضا خان صاحب کی اہلیۂ محترمہ کا شادی سے قبل، آپ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (چچازاد بہن)

سوال ۴۴: بتایئے حامد رضا خان کب فوت ہوئے تھے؟

جواب: (17 جمادی الاولیٰ 1363ھ/1943ء)

سوال ۴۵: بتایئے وہ اپنے دورِ جانشینی میں کتنی مرتبہ بریلی سے پیلی بھیت تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (تقریباً دس بارہ مرتبہ)

سوال ۴۶: پیلی بھیت میں اپنے والدِ ماجد کی طرح سب سے پہلے ایک بزرگ کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے ضرور جاتے تھے، بتایئے کس بزرگ کے مزار پر؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی کے مزار پر)

سوال ۴۷: پیلی بھیت میں آپ کا قیام صرف تین جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر ہوا کرتا تھا۔ کیا آپ ان تینوں جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ((۱) مولانا عبدالواحد کے مکان پر (۲) مولانا عبدالحق کرگینوی کے مکان پر (۳) مولانا محمد ابراہیم کی کوٹھی پر)

سوال ۴۸: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے دوسرے جانشین کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولانا ابراہیم رضا خاں صاحب)

سوال ۴۹: بتایئے جیلانی میاں کتنے عرصہ اس اعزاز کے حامل رہے؟

جواب: (تقریباً دس (10) سال)

سوال ۵۰: بتایئے جیلانی میاں کی وفات کے بعد کس شخصیّت نے اعلیٰ حضرت کی مسند پر بیٹھنے کا شرف حاصل کیا؟

جواب: (مُفتیِ اعظم ہند مولانا شاہ مصطفےٰ رضا خاں صاحب)

سوال ۵۱: بریلی میں بی بی جی عالی شان مسجد میں آپ کے قائم کردہ دینی مدرسہ کا نام بتایئے؟

جواب: (مظہر الاسلام)

سوال ۵۲: مولانا مصطفےٰ رضا خان صاحب کی عُرفیت بتایئے؟

جواب: (مُصطفےٰ میاں)

سوال ۵۳: اعلیٰ حضرت کبھی میلاد پڑھتے تھے تو اپنے والدِ ماجد کی ایک کتاب دیکھ کر پڑھتے تھے، بتایئے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (سُرور القلوب فی ذِکر المولدِ المحبُوب)

سوال۵۴: اعلیٰ حضرت نے تمام عمر زبانی وعظ فرمایا ہے لیکن ایک کتاب ایسی بھی ہے جسے آپ دیکھ کر وعظ فرماتے تھے، بتایئے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (ایضاً)

سوال۵۵: بتایئے اس کتاب کا مصنّف کون ہے؟

جواب: (آپ کے والد ماجد مولٰینا نقی علی خان)

سوال۵۶: بتایئے آپ خلافِ معمول اس کتاب کو دیکھ کر کیوں وعظ فرماتے تھے؟

جواب: (محض اپنے والد صاحب سے عقیدت کی وجہ سے)

سوال۵۷: بتایئے اعلیٰ حضرت کے سب سے بڑے پوتے کون سے تھے؟

جواب: (اِبراہیم رضا خان)

سوال۵۸: بتایئے ابراہیم رضا خان صاحب کی ولادت کس سنہ ہجری میں ہوئی تھی؟

جواب: (1329ہجری)

سوال۵۹: بتایئے اعلیٰ حضرت اپنے کس بیٹے کا نام لے کر فرمایا کرتے تھے کہ وہ مجھ سے ہے اور میں اُس سے ہوں؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خان کا)

سوال۶۰: بتایئے حامد رضا خان کس عُمر میں فارغ التحصیل ہوئے تھے؟

جواب: (19 سال کی عمر میں)

سوال۶۱: بتایئے مولٰینا حامد رضا خاں نے کتنی عمر پائی تھی؟

جواب: (ستر (70) سال)

سوال۶۲: حامد رضا خاں نے مسئلہ ختمِ نبوت پر ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (الصّارم الربّانی علی اسراف القادیانی)

سوال۶۳: بتایئے یہ کتاب کس سنہ اور زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1315ھ، اُردو میں)

سوال۶۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے جانشین ہیں جن کا اِنتقال عین حالتِ نماز میں ہوا؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خاں)

سوال۶۵: بتایئے مسئلہ اذان پر حامد رضا نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (سد الفرار)

سوال۶۶: بتایئے کس کتاب پر مولٰینا حامد رضا خاں کا تحریر کردہ حاشیہ قلمی صورت میں محفوظ ہے؟

جواب: (مُلّا جلال پر)

سوال۶۷: بتایئے کیا مولٰینا حامد رضا بھی صاحبِ دیوان ہیں؟

جواب: (جی ہاں)

سوال۶۸: بتایئے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور مولٰینا حامد رضا خاں کے علاوہ مصطفےٰ رضا خاں کو اور کس شخصیّت سے خصوصی شرفِ تلمّذ حاصل تھا؟

جواب: (مولٰینا شاہ رحیم الٰہی منگلوری)

سوال۶۹: بتایئے مصطفےٰ رضا خاں نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اپنے بڑے بھائی سے)

سوال۷۰: بتایئے مصطفےٰ رضا خاں نے انتہائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت سے)

سوال۷۱: بتایئے کیا یہ سچ ہے کہ آل انڈیا سُنّی کانفرنس 1326ھ مطابق اپریل 1946ء کے اجلاس میں مولٰینا مصطفےٰ رضا خاں بھی شریک تھے؟

جواب: (جی ہاں)

سوال۷۲: بتایئے اعلیٰ حضرت اپنے برخوردار کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (ننھے میاں)

سوال۷۳: مولٰینا نقی علی خاں نے متعدد کتب و رسائل تصنیف فرمائے تھے، آپ اُن میں سے چند ایک کے نام بتادیجئے؟

جواب: (۱) الکلام الاوضح فی تفسیر سورۃ الم نشرح (۲) سُرور القلوب فی ذکر المحبُوب (۳) وسیلۃ النجات (۴) جواهر البیان فی اسرار الارکان (۵) اصول الرشاد لقمع مبا فی الفساد (۶) هدایة البریة الی الشریعة الاحمدیه (۷) اذا قته الاثام لمانعی المولدِ والقیام (۸) اِزالة الاوهام (۹) تزکیة الایقان (۱۰) فضل العلم والعلماء (۱۱) احسن الوعاء لآداب الدّعا (الروایة الرویه)

سوال۷۴: بتایئے مولٰینا نقی علی خاں کو سیّدنا شاہِ آلِ رسول نے خلافت و اجازت جمیع سلاسل و نیز سندِ حدیث سے کب مشرف فرمایا تھا؟

جواب: (5 جمادی الاُخریٰ 1296ھ کو)

سوال۷۵: مولٰینا نقی علی خاں نے 26 شوال المکرّم 1295ھ کو ضعف اور شدّتِ علالت کے باوجود سفرِ حج فرمایا تھا، بتایئے آپ نے وہاں مکہ مکرمہ کے کس عظیم المرتبت عالمِ دین سے مکرّر سندِ حدیث حاصل کی تھی؟

جواب: (حضرت سید احمد زینی دحلان شیخ الحرم سے)

سوال۷۶: بتایئے مولٰینا نقی علی خاں نے کب اس جہانِ فانی کو خیر باد کہا؟

جواب: (بوقتِ ظہر بروز پنجشنبہ ذی القعدہ 1297ھ بعُمر 51 برس 5 مہینے)

سوال۷۷: اعلٰی حضرت کے جدِّ امجد مولٰینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتایئے؟

جواب: (1234ہجری)

سوال۷۸: مولٰینا رضا علی خاں کے اُن قابلِ احترام اُستاد کا نام بتایئے، جن سے آپ نے علومِ درسیہ کی تکمیل فرمائی؟

جواب: (مولٰینا خلیل الرحمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

سوال۷۹: بتایئے علومِ درسیہ کی یہ سند آپ نے کس شہر میں حاصل فرمائی تھی؟

جواب: (شہر ٹونک)

سوال۸۰: بتایئے آپ نے یہ سندِ فراغت کب اور کس عمر میں حاصل کی؟

جواب: (1247ھ بعُمر 23 سال)

سوال۸۱: آپ مولٰینا رضا علی خان کا سنہ رحلت بتایئے؟

جواب: (2 جمادی الاولیٰ 1282ھ)

سوال۸۲: مولٰینا رحمان علی خاں کی اُس مشہورِ زمانہ کتاب کا نام بتایئے جس میں اعلٰی حضرت کے جدِّ امجد کا تذکرہ بھی شامل اشاعت ہے؟

جواب: (تذکرۂ عُلمائے ہند)

سوال۸۳: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (فارسی میں)

سوال۸۴: بتایئے بقول اعلٰی حضرت ازروئے شریعت اُن پر نماز کتنی عُمر میں فرض ہوئی تھی؟

جواب: (بعُمر 13 سال دس ماہ پانچ دن کی عمر میں)

سوال۸۵: بتایئے حامد رضا خاں کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: (17 جمادی الاوّل 1362ھ / 1943ء)

سوال۸۶: امام احمد رضا کے کس صاحبزادے نے آپ کی کتاب ''الدَّولۃ المکیہ'' کا اُردو ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (مولانا حامد رضا خاں نے)

سوال۸۷: مفتی اعظم ہند فتویٰ نویسی کے فرائض تادمِ آخر کب سے انجام دے رہے تھے؟

جواب: (1328ھ / 1910ء سے)

سوال۸۸: مصطفٰے رضا خاں کی خاص الخاص تصنیف کا نام بتایئے؟

جواب: (الفتاوی المصطفویہ)

سوال ۸۹: بتایئے اعلیٰ حضرت کے آباؤ اجداد کس عہد میں ہندوستان تشریف لائے تھے؟

جواب: (عہدِ مُغلیہ میں)

سوال ۹۰: حُجّۃُ الاسلام حامد رضا خاں صاحب ایک بار علی پور شریف بھی تشریف لے گئے تھے، بتایئے کس کے ہمراہ؟

جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری کے ہمراہ)

سوال ۹۱: بتایئے مولانا حامد رضا خاں کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: (مولٰینا سردار احمد صاحب نے)

سوال ۹۲: مولٰینا حامد رضا خاں کے چند مشاہیر خلفاء اور تلامذہ کے اسمائے گرامی بتایئے؟

جواب: (مولٰینا سردار احمد لائلپوری، مولٰینا عبد الغفور ہزاروی، مولٰینا مفتی محمد اعجاز ولی خان، مولٰینا ابو الحسنات محمد احمد، مولٰینا محمد حشمت علی خان، مولٰینا تقدس علی خاں)

سوال ۹۳: مولٰینا حامد رضا خاں کا دو بار آپریشن ہوا تھا، بتایئے کہاں کا؟

جواب: (پہلی بار ہاتھ کا اور دوسری بار پشت کا)

سوال ۹۴: امام احمد رضا خاں کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا نقی علی خاں)

سوال ۹۵: امام احمد رضا کے دادا اور پردادا کا نام بتایئے؟

جواب: (بالترتیب مولانا رضا علی خاں، حافظ کاظم علی خاں)

سوال ۹۶: امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم خان، سُلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس عُہدے پر فائز تھے؟

جواب: (وزارتِ اعلیٰ کے عہدے پر)

سوال ۹۷: بتایئے امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم کے والدِ ماجد سعادت یار خان، سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس منصب پر فائز تھے؟

جواب: (وزارتِ مالیات کے عہدے پر)

سوال ۹۸: بتایئے سعادت یار خان کے والد سعید اللہ خان کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب: (عالی جاہ شجاعت جنگ بہادر کے لقب سے)

سوال ۹۹: سعید اللہ خاں قندھار سے ہندوستان کس کے ہمراہ آئے تھے؟

جواب: (سُلطان محمد شاہ کے ہمراہ)

سوال ۱۰۰: بتایئے حکومتِ وقت نے سعید اللہ کو تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے کس منصبِ جلیلہ پر سرفراز کیا تھا؟

جواب: (شش ہزار کے منصب پر)

سوال ۱۰۱: لاہور کا شیش محل بڑا مشہور ہے۔ بتایئے یہ کن کا تھا؟

جواب: (سعید اللہ خان کا)

سوال ۱۰۲: بتایئے امام احمد رضا کی کتنی پھوپیاں تھیں؟

جواب: (تین)

سوال ۱۰۳: بتایئے امام احمد رضا کے بہن بھائی کتنے تھے؟

جواب: (چار، دو بھائی، دو بہنیں)

سوال ۱۰۴: کیا آپ امام احمد رضا کے بھائیوں کے نام بتا سکتے ہی؟

جواب: (جی ہاں، محمد رضا خاں، حَسن رضا خان)

سوال ۱۰۵: امام احمد رضا کے دو صاحبزادے تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مصطفٰے رضا خاں، حامد رضا خاں)

سوال ۱۰۶: بتایئے یہ دونوں صاحبزادے کن مشہور القاب سے معروف تھے؟

جواب: (مفتیِ اعظم ہند اور حجۃ الاسلام کے لقب سے)

سوال ۱۰۷: امام احمد رضا کی صاحبزادیوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: (پانچ)

سوال ۱۰۸: امام احمد رضا کے وہ کون سے واحد پوتے ہیں جن کا انتقال دو سال کی عُمر میں ہوا؟

جواب: (انوار رضا خاں)

سوال۱۰۹: امام احمد رضا کی پوتیوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: (دس (۱۰))

سوال۱۱۰: بتایئے امام احمد رضا کا سلسلۂ نسب اُن کے کِس صاحبزادے سے چل رہا ہے؟

جواب: (حامد رضا خان سے)

سوال۱۱۱: حامد رضا خاں کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جن کا خاندان پاکستان میں ہے؟

جواب: (حمّاد رضا خاں عرف نعمانی میاں)

سوال۱۱۲: مصطفٰے رضا خان کے سُسر کا نام بتایئے؟

جواب: (محمد رضا خان برادر امام احمد رضا خان)

سوال۱۱۳: بتایئے حَسنین رضا خان کا امام احمد رضا خان سے کون سا رشتہ ہے؟

جواب: (سگے بھتیجے کا)

سوال۱۱۴: بتایئے حسنین رضا خان کس کے صاحبزادے ہیں؟

جواب: (حَسن رضا خان صاحب کے)

سوال۱۱۵: بتایئے مصطفٰے رضا خان کی کتنی صاحبزادیاں ہیں؟

جواب: (چھ (6))

سوال۱۱۶: حامد رضا خان کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جن کا خاندان ہندوستان میں ہے؟

جواب: (ابراہیم رضا خان عرف جیلانی میاں)

سوال۱۱۷: بتایئے اختر رضا خان، امام احمد رضا کے کون ہیں؟

جواب: (پرپوتے)

سوال۱۱۸: اختر رضا خان عالم اسلام کی کون سی مشہور یونیورسٹی سے فارغ ہیں؟

جواب: (جامعہ الازھر قاہرہ)

سوال۱۱۹: امام احمد رضا کے بڑے صاحبزادے کا نام بتائیں؟

جواب: (حُجتہ الاسلام حامد رضا خان)

سوال۱۲۰: بتایئے حامد رضا خان کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب: (1875ء مطابق ربیع الاوّل 1292ھ کو)

سوال۱۲۱: بتایئے امام احمد رضا کے دوسرے صاحبزادے، عمر میں پہلے صاحبزادے سے کِتنے چھوٹے تھے؟

جواب: (اٹھارہ سال)

سوال۱۲۲: بتایئے امام احمد رضا کی والدۂ محترمہ اور اہلیۂ محترمہ کے مزارات کہاں ہیں؟

جواب: (سِٹی قبرستان بریلی میں)

سوال۱۲۳: بتایئے وہ کونسی مسجد ہے جس کی زمین امام احمد رضا کے محترم چچا نے انگریزوں سے لڑ کر خریدی تھی اور خطیر رقم لگا کر خود تعمیر کرائی تھی؟

جواب: (مسجدِ نوری)

سوال۱۲۴: بتایئے یہ مسجد کہاں واقع ہے؟

جواب: (بریلی اسٹیشن کے سامنے)

سوال۱۲۵: امام احمد رضا کے والدِ ماجد اور داداجان کے مزارات کہاں واقع ہیں؟

جواب: (سِٹی قبرستان بریلی میں)

سوال۱۲۶: بتایئے امام احمد رضا کے صاحبزادے حامد رضا خاں اور پوتے ابراہیم رضا خاں کی آخری آرام گاہ کہاں واقع ہے؟

جواب: (روضۂ امام احمد رضا میں)

سوال۱۲۷: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ امام احمد رضا خان کے دونوں بھائی کہاں دفن ہیں؟

جواب: (سِٹی قبرستان میں)

سوال۱۲۸: امام احمد رضا نے اپنے تمام بیٹوں اور بھتیجوں کا صرف ایک ہی نام رکھا تھا، بتایئے وہ نام کیا تھا؟

جواب: (محمد)

سوال۱۲۹: بتایئے علمِ ابجد کے تحت اس نام کے کتنے عدد بنتے ہیں؟

جواب: (92)

سوال۱۳۰: بتایئے سعادت یار خان کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (روہیل کھنڈ)

سوال۱۳۱: بتایئے وہ روہیل کھنڈ کیوں آئے تھے؟

جواب: (روہیل کھنڈ فتح کرنے کے لیے، انتقال فتح یابی کے بعد ہوا؟)

سوال۱۳۲: سعادت یار خان کے تین بیٹے تھے، جن میں سے ایک نے بریلی شریف میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی، نام بتایئے؟

جواب: (اعظم خان)

سوال۱۳۳: امام احمد رضا کے والد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: (1297ھ کو)

سوال۱۳۴: مولانا نقی علی خان کی اس کتاب کا نام بتایئے جو اپنے دور کی مقبول ترین کتاب تھی؟

جواب: (سُرور القلوب فی ذکر مولد المحبوب)

سوال۱۳۵: مولانا نقی علی خان کے اُن شاگرد کا نام بتایئے جو اپنے عہد کی مقبول ترین شخصیت تھے؟

جواب: (علامہ محمد حسن علمی)

سوال۱۳۶: بتایئے اُن کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

جواب: (مناظِرہ میں مہارت)

سوال۱۳۷: امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا بریلوی، فنِ شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (فصیح الملک مرزا داغ دہلوی کے)

سوال۱۳۸: امام احمد رضا کی اہلیہ محترمہ کا نام بتایئے؟

جواب: (اِرشاد بیگم)

سوال۱۳۹: بتایئے امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

جواب: (ماہ ربیع الاوّل 1276ھ)

قرآن فہمی

سوال۱: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن سب سے پہلے ہندوستان کے کس شہر سے شائع ہوا تھا؟

جواب: بریلی سے

سوال۲: اعلیٰ حضرت کی معرکتہ الآرا تصنیف ''تمہیدِ ایمان با آیاتِ قرآن'' سب سے پہلے کہاں سے شائع ہوئی تھی؟

جواب: (بریلی ہندوستان سے)

سوال۳: بتایئے مولٰینا محمود الحسن، مولٰینا اشرف علی تھانوی، مولٰینا ابوالکلام آزاد، اور مولٰینا عبدالماجد دریا آبادی کے تراجمِ قرآن، اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآن سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟

جواب: (بعد کے ہیں)

سوال۴: بتایئے اعلیٰ حضرت سے ترجمہ کی فرمائش کس نے کی تھی؟

جواب: (مولٰینا امجد علی اعظمی نے)

سوال۵: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن کس طرح معرضِ وجود میں آیا؟

جواب: (اعلیٰ حضرت آیات کا ترجمہ بولتے جاتے تھے اور مولٰینا امجد علی لکھتے جاتے تھے)

سوال۶: وَ مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۔ (پ۳۔رکوع ۱۳) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے یوں کیا ہے: (''اور مکر کیا اُن کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے)۔ بتایئے اعلیٰ حضرت نے اِس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے اُن کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے)

سوال۷: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا خامی ہے؟

جواب: (خدا کے بارے میں ''مکر'' اور ''داؤ'' کا استعمال سوءِ ادبی کا متحمل ہے)

سوال۸: اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (پ۵، رکوع ۱۸) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے: ''البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی اُن کو دغا دے گا''۔ بتایئے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا کیا ہے؟

جواب: (بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی اُنھیں غافل کر کے مارے گا'')

سوال۹: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (دغا ایک رکیک لفظ ہے جو خدا کی ذات سے منسوب کرنا غلط ہے)

سوال۱۰: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (پ۱) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اس کتاب میں کچھ شک نہیں'' اِس ترجمہ میں علمی غلطی کے سِوا، ایک لفظی غلطی بھی ہے، بتایئے کیا؟

جواب: (''ذٰلك'' کے معنی ''یہ'' ''نہیں'' ''وہ'' ہیں)

سوال۱۱: بتایئے اعلیٰ حضرت نے اِس آیت کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: (''وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں'')

سوال۱۲: وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ (پ۴ رکوع ۵) اِس آیت کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے:

''اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو''۔

بتایئے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا اِمتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی)

سوال۱۳: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا نقص ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے یُوں ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے خدا کو پہلے کسی بات کا علم نہیں تھا اور یہ چیز خدا کے عالم الغیب ہونے کے سراسر منافی ہے)

سوال۱۴: قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ (پ۱۱رکوع۸) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے: ''کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے'' بتایئے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: (''تم فرمادو، اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے'')

سوال۱۵: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (لفظ ''حیلہ'' کی خدا سے نسبت، کسی طرح بھی جائز نہیں)

سوال۱۶: كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ (پ۱۳رکوع۳) کا ترجمہ کرتے ہوئے مولٰینا محمود الحسن نے لکھا ہے: ''یُوں داؤ دیا ہم نے یُوسف کو''
بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟
''ہم نے یُوسف کو یہی تدبیر بتائی''
بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (ہماری اُردو میں داؤ کی نسبت خدا کی طرف کرنا ٹھیک نہیں ہے)

سوال۱۷: ''وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى'' کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سُجھائی'' بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا کیا بے نظیر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (''اور تمھیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی'') (پ۳۰ رکوع۱۷)

سوال۱۸: اس ترجمہ میں مولٰینا محمود الحسن نے کیا زبردست غلطی کی ہے؟

جواب: (آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھٹکا ہوا لکھا ہے، جو اُمّت کے اجتماعی عقیدے کے خلاف ہے)

سوال۱۹: ''حَتّٰٓى اِذَا اسْتَايْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا'' (پ۱۳رکوع۶) کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے کہ ''یہاں تک کہ پیغمبر (اِس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی'' بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اُن سے غلط کہا تھا)

سوال۲۰: بتایئے مولٰینا اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُنھوں نے صاف لکھ دیا ہے کہ پیغمبر تائیدِ ربانی سے مایوس ہو گئے تھے، حالانکہ انبیا تائیدِ ربانی سے مایُوس نہیں ہوتے)

سوال۲۱: وَقَد مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا۔ (پ۱۳رکوع۱۲) مولٰینا محمود الحسن نے اس آیت کا ترجمہ کیا ہے: ''اور فریب کر چکے ہیں جو اُن سے پہلے تھے، سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب''۔ بتایئے اِس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (''اور اُن سے اگلے فریب کر چکے ہیں تو ساری خُفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے'')

سوال۲۲: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا سُقم ہے؟

جواب: (انھوں نے ''سارا فریب'' خدا کے ہاتھ میں دے کر توہین باری کی ہے)

سوال۲۳: وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا (پ۱۹رکوع۱۹) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اور انھوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب'' بتایئے اعلیٰ حضرت نے اِس کا کیا ایمان افروز ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (''اور اُنھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی'')

سوال ۲۴: وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۔ کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے۔ ''اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مُسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی''۔ بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (''اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو'') (پ ۲۶ رکوع ۶)

سوال ۲۵: بتایئے اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا خرابی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت بھی گُناہ گار تھے) نعوذ باللہ

سوال ۲۶: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (پ ۲۶ رکوع ۹) کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے: ''بے شک ہم نے آپ کو کھلّم کھلاّ فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے''۔ بتایئے اس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا محتاط ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (بیشک ہم نے تمھارے لئے روشن فتح فرما دی تا کہ اللہ تعالیٰ تمھارے سبب سے گُناہ بخشے تمھارے اگلوں کے اور تمھارے پچھلوں کے)

سوال ۲۷: بتایئے مولٰینا اشرف علی تھانوی کے ترجمے میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے تاثر ملتا ہے کہ آنحضرت گنہگار تھے) نعوذ باللہ

سوال ۲۸: وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (پ ۲۷ رکوع ۷) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے: ''قسم ہے تارے کی جب گرے۔'' اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اُس پیارے چمکتے تارے محمد کی جب یہ معراج سے اُترے۔'')

سوال ۲۹: وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (پ ۲۸ رکوع ۲۰) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو۔'' بتایئے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (''اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی)

سوال ۳۰: علامہ غلام رسُول سعیدی کے معرکتہ الآرا رسالہ ''ضیائے کنز الایمان'' کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مولٰینا عنایت اللہ چشتی نے)

سوال ۳۱: بتایئے ''ضیائے کنز الایمان'' کے پانچویں ایڈیشن میں پاکستان کے کس نامور ادیب وشاعر کا پیش لفظ شامل اشاعت ہے؟

جواب: (راجہ رشید محمود کا)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن الموسوم بہ ''کنز الایمان'' کے علمی محاسن پر علاّمہ غلام رسُول سعیدی نے ایک معرکتہ الآرا رسالہ قلمبند کیا ہے۔ بتایئے نام کیا ہے؟

جواب: (ضیائے کنز الایمان)

سوال ۳۳: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''اعلیٰ حضرت شیخ سعدی کے فارسی ترجمے کو سراہا کرتے تھے، لیکن اگر شیخ سعدی اُردو زبان کے اس ترجمہ کو دیکھ پاتے تو فرما دیتے: ''ترجمۂ قرآن شے دیگر است وعلم قرآن شے دیگر است''۔

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی نے)

سوال ۳۴: امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کا نام بتایئے؟

جواب: (کنز الایمان)

سوال ۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے یہ ترجمۂ قرآن کس سنہ عیسوی میں کیا تھا؟

جواب: (1911ء میں)

سوال ۳۶: ترجمۂ قرآن ''کنز الایمان'' کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 55 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 58 سال)

سوال ۳۷: ملک شیر محمد اعوان آف کالا باغ نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (امام احمد رضا اور محاسنِ کنز الایمان)

سوال ۳۸: اس رسالے میں محرّر نے کتنے مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں امام احمد رضا نے دیگر مترجمین سے بہت بہتر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (چھبیس (۲۶) مقامات کی)

سوال ۳۹: اس رسالے میں محرّر نے کنزالایمان کی چند ادبی خوبیاں بھی بیان کی ہیں۔ جو بعض دیگر تراجم میں نہیں ہیں، کیا آپ اُن خوبیوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

جواب: (دس (10))

سوال ۴۰: "قُلْ اِنَّمَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ" بتایئے امام احمد رضا نے اِس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ("تم فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں")

سوال ۴۱: عام طور پر مترجمین لفظ "نبی" کا ترجمہ "نبی" سے ہی کرتے ہیں۔ بتایئے امام احمد رضا نے علمِ لُغت کے تحت اس لفظ کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: (غیب کی خبریں بتانے والا)

سوال ۴۲: سُورۂ فیل کے ابتدائی لفظ "اَلَمْ تَرَ" کا ترجمہ عام طور پر مترجمین نے یہ کیا ہے، "کیا تو نے نہ دیکھا"۔ بتایئے امام احمد رضا نے ان الفاظ کا کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اے محبوب! کیا تم نے نہ دیکھا)

سوال ۴۳: قرآنِ پاک کے لفظ "قُلْ" کا ترجمہ عام طور پر "کہو" سے کیا گیا ہے، بتایئے امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ کیا کیا ہے؟

جواب: ("تم فرماؤ")

سوال ۴۴: ہندوستان کے علامہ سید محمد مدنی میاں نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک مقالہ تحریر فرمایا ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (امام احمد رضا اور اردو تراجمِ قرآن کا تقابلی مطالعہ)

سوال ۴۵: بتایئے امام احمد رضا نے اپنی ولادت کا سنہ ہجری کس آیتِ کریمہ سے مُستنبط کیا ہے؟

جواب: (اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ)

سوال ۴۶: اب آپ اس کا ترجمہ بھی بتا دیجئے؟

جواب: (یہ ہیں وہ، جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی پسندیدہ رُوح سے اُن کی مدد فرمائی)

سوال ۴۷: بتایئے امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کو الہامی ترجمہ کس نے کہا تھا؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے)

حدیث فہمی

سوال۱: بتایئے ''اِمام احمد رضا اور علمِ حدیث'' پاکستان کے کِس مایہ ناز علاّمہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟

جواب: (مولٰینا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی کی)

سوال۲: بتایئے اس کتاب کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مُفتی غلام سرور قادری نے)

سوال۳: بتایئے یہ کتاب لاہور کے کِس مشہور ادارے نے شائع کی ہے؟

جواب: (مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے)

سوال۴: جس طرح فِقہ میں علماء نے آپ کا مقام اس حد تک بلند پایا ہے کہ علاّمہ شامی اور صاحب فتح القدیر، اگر حیات ہوتے تو وہ اعلٰحضرت بریلوی سے اِستفادہ کرتے، اسی طرح حدیث میں جو مقام و مرتبہ آپ کو حاصل ہے، اگر آج ابنِ حجر عسقلانی و ذہبی و سیوطی اور علاّمہ عینی ہوتے تو وہ آپ کو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے؟ بتایئے اِن لفظوں میں کس شخصیّت نے اعلٰحضرت کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (مُفتی غلام سرور نے)

سوال۵: اعلٰحضرت کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے اپنی سندات کا ذکر بالتفصیل کیا ہے؟

جواب: (اَلْاِجَازات المتعیّنة لِعُلماءِ مَکّة والمدینة)

سوال۶: اعلٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں آپ نے سیّدنا امیر معاویہ کے مناقبِ جلیلہ کو دلائلِ قاہرہ سے ثابت کیا ہے؟

جواب: (الاحادیث الراویة لمدح الامیر معاویه)

سوال۷: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتایئے کہ بیک وقت کِن دو زبانوں میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1313ھ، اُردو اور عربی میں)

سوال۸: اعلٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں بتایا گیا ہے کہ عالمِ دین کو حدیث کی تخریج میں کِس کِس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟

جواب: (الروض البهیج فی آداب التخریج)

سوال۹: بتایئے یہ تصنیف کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۰: بتایئے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1296ھ تا 1299ھ)

سوال۱۱: اعلٰحضرت کے والدِ ماجد نے فضائل علم کی روشنی میں ایک رسالہ لکھا تھا جس کی شرح آپ نے تحریر فرماتے ہوئے حدیث کے قواعد وضوابط، احادیث کی کتب اور حدیث کے فرقِ مراتب پر روشنی ڈالی ہے، کیا آپ اُس تصنیف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب)

سوال۱۲: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۳: بتایئے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1313ھ)

سوال۱۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتایئے جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے سایہ ثابت کرنے والوں کی محدثانہ رنگ میں تردید کی گئی ہے۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم اِتنا بتادیتے ہیں کہ یہ رسالہ فارسی زبان میں ہے؟

جواب: (هدی الحیران فی نفی انفئی عن شمس الاکوان)

سوال۱۵: بتایئے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1299 ہجری)

سوال۱۶: منکرینِ شانِ رسالت کا حدیث "لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ" پر جوالزام ہے اعلیٰحضرت نے اپنی ایک تصنیف سے ثابت فرمایا ہے کہ یہ حدیث کئی سندات سے صحیح ہے، بتایئے اس تصنیف کا نام کیا ہے؟

جواب: (تلالو الافلاك بحلال حديث لولاك)

سوال۱۷: بتایئے اِس تصنیف لطیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1305ھ)

سوال۱۸: بتایئے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (عربی اور اُردو)

سوال۱۹: اعلیٰحضرت کی اس تالیف کا نام بتایئے جس میں بزبان اُردو نہایت محققانہ و محدثانہ رنگ میں ثابت کیا گیا ہے کہ ع "جبریل بھی ہے خادم دربانِ محمدؐ"

جواب: (اجلالِ جبریل بجعله خادمًا للمحبُوب الجمیل)

سوال۲۰: بتایئے اس تالیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1298ھ)

سوال۲۱: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں آنحضرت کی شفاعت کے اثبات میں چالیس احادیث پیش کی گئی؟

جواب: (اسماع الاربعین فی شفاعة سیدالمُرسلین)

سوال۲۲: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ یہ کتاب کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (1305ھ، اُردو و عربی)

سوال۲۳: امام عینی شارح صحیح بخاری پر کسی نے متعدد اعتراضات کئے تھے۔ بتایئے اعلیٰحضرت نے اپنی کس تصنیف میں اُن اعتراضات کے علمی اور تحقیقی جوابات دیئے ہیں؟

جواب: (نور عینی فی الانتصار لِلامام العینی)

سوال۲۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان دونوں بتایئے؟

جواب: (1296ھ، عربی)

سوال۲۵: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جو اِس باب پر مدلّل مجموعہ ہے کہ صدہا احادیث میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عُمر فاروق کے اسمائے گرامی آئے ہیں؟

جواب: (وجه المشوق بجلوة اسماء الصدّیق و الفاروق)

سوال۲۶: اس تصنیف کی زبان بتایئے، نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (1297ھ، اُردو)

سوال۲۷: اعلیٰحضرت کی اُس تالیف کا نام بتایئے کہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ احادیث میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء گرامی ایک ہزار سے بھی زائد ہیں؟

جواب: (العروس الاسماء الحُسنی فیما لِنَبِیّنا من الاسماء الحسنیٰ)

سوال۲۸: بتایئے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ تالیف بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، اردو، 1306ھ)

سوال ۲۹: اعلٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں احادیثِ کثیرہ سے اعتقادی عملی نفاق کا فرق ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (انباء الخداق بمسلك النفاق)

سوال ۳۰: اس تصنیف کا سنہ تصنیف بتائیے، نیز اس کی زبان بھی؟

جواب: (1309ھ، اُردو)

سوال ۳۱: اعلٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں مسئلہ علمِ غیب کے متعلق بے شمار احادیث کا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، آپ کی آسانی کے لئے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ تصنیف 1318ھ میں بزبانِ عربی اور اُردو تحریر کی گئی تھی؟

جواب: (مال الجيب بعلوم الغيب)

سوال ۳۲: اعلٰحضرت کی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں عُلماء مکہ کا آپ سے احادیث کی اجازت طلب کرنے کا مفصل بیان ہے؟

جواب: (الاجازة الرضويه بمجل مكته البهيه)

سوال ۳۳: آپ اس مشہور کتاب کا سنہ تصنیف بھی بتائیے اور زبان بھی؟

جواب: (1323ھ، عربی)

سوال ۳۴: بتائیے اعلٰحضرت کو درجِ ذیل الفاظ کی صورت میں کس بڑے محدّث نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

"کاش! امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بقیدِ حیات ہوتے تو ہمارے امام کے عِلمی تبحّر کو دیکھ کر اُن کے قلمِ حقائق رقم کو فرطِ مسرّت سے چُوم لیتے۔"

جواب: (مولٰینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال ۳۵: اعلٰحضرت کی اُس مبسُوط کتاب کا نام بتائیے جو اُنھوں نے اپنے اُستادِ مکرّم مرزا غلام قادر بیگ مرحوم کے استفتاء پر تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (تجلّی الیقین بانّ نبیّنا سیّدالمرسلین)

سوال ۳۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1305ھ)

سوال ۳۷: آپ اس کتاب کا موضوع بتائیے؟

جواب: (آنحضرت افضل المُرسلین ہیں)

سوال ۳۸: بتائیے اس کتاب میں قرآنی آیات کے علاوہ کتنی احادیث سے اپنے موضوع کو ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباً ایک سو سترہ احادیث سے)

سوال ۳۹: مرزا غلام احمد قادیانی کی جُھوٹی نبوّت کے رَد میں اعلٰحضرت نے ایک نہایت عمدہ کتاب تحریر فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (جز اللّٰہ عدوہ بابائِہ ختم النبوة)

سوال ۴۰: بتائیے اس کتاب میں علاوہ دیگر دلائل کے کتنی احادیثِ صحیحہ نقل کی گئی ہیں؟

جواب: (ایک سو اکیس احادیث)

سوال ۴۱: بتائیے یہ مبسُوط کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۴۲: اولیائے کرام کے مزارات پر سجدۂ تعظیمی کی حُرمت میں اعلٰحضرت نے ایک ضخیم کتاب تصنیف کی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الزبدة الذكيه فی سجُود التحية)

سوال ۴۳: بتائیے اس موضوع کے ذیل میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (چالیس (40))

سوال ۴۴: تصویر کی حُرمت پر اعلٰحضرت نے ایک رسالۂ مُبارکہ تصنیف فرمایا ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ)

سوال۴۵: بتائیے اس کتاب کو کتنی احادیث سے ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (127 احادیث سے)

سوال۴۶: بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (اُردو میں 1315ھ میں)

سوال۴۷: بتائیے اعلیٰحضرت کی نہایت مشہور کتاب "الامن والعلی لناعتی المصطفےٰ بدافع البلاء" میں قرآن وحدیث سے کتنے دلائل پیش کیے گئے ہیں؟

جواب: (چھیاسٹھ قرآن سے اور تین سو احادیث سے)

سوال۴۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)

سوال۴۹: بتائیے فرشتوں کی پیدائش کے موضوع پر اعلیٰحضرت نے کتنی احادیث کی روشنی میں "الهداية المباركه فی خلق الملائكه" نامی رسالہ تصنیف فرمایا ہے؟

جواب: (اکیس (21) احادیث کی روشنی میں)

سوال۵۰: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا تھا؟

جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)

سوال۵۱: نماز کے بعد معانقہ و مصافحہ کرنے پر بعض حضرات نے بدعت کا فتویٰ لگایا تو اعلیٰحضرت نے اس فتویٰ کی تردید میں پندرہ صحیح حدیثیں اور فقہاء کے بہت سے اقوال پیش کیے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (وشاح الجيد فی تحليل معانقة العيد)

سوال۵۲: بتائیے یہ تصنیف کب اور کس زبان میں تحریر فرمائی؟

جواب: (1312ھ اُردو میں)

سوال۵۳: 1312ھ میں متحدہ ہندوستان کے بعض شہروں میں سخت قحط پڑا اور وباء کا حملہ ہوا لوگوں نے خیرات وصدقات کے ذریعہ اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیریں کیں، لیکن بعض حضرات نے اِس عملِ خیر کو غیر مستحسن قرار

دیا، جس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے بزبانِ اُردو اٹھائیس احادیث پر مشتمل ایک رسالہ تصنیف فرمایا، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (رَدّا لقحط والوباء بدعوة الجيران و مواساة الفقراء)

سوال۵۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں سینکڑوں حدیثوں سے صاع، مُد، رطل، استار ومثقال کے اوزان بتائے گئے ہیں؟

جواب: (بارق النّور فی مقادير ماء الطهور)

سوال۵۵: بتائیے اعلیٰحضرت کی کتاب "حیٰوۃ الموات فی بیان سماع الاموات" میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (تین صد (300) سے زائد)

سوال۵۶: بتائیے عمامہ باندھنے کے مسائل وفضائل کے موضوع پر اعلیٰحضرت سے کس بلند پایہ محدّث نے ایک سوال پوچھا تھا اور جس کے جواب میں آپ نے بیس سے زیادہ احادیث بیان فرمائی تھیں؟

جواب: (سیّد وصی احمد محدّث سُورتی نے)

سوال۵۷: ہم مولینا انور شاہ کشمیری شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند سے دورۂ حدیث پڑھ رہے تھے کہ دورانِ سبق کسی طالبِ علم نے حاضر وناظر کے متعلق بحث چھیڑ دی، اس پر مولینا انکار کے دلائل دینے لگے، اس پر کسی طالبِ علم نے کہا کہ بریلی کے مولوی احمد رضا تو حاضر وناظر کے مثبت پہلو کے قائل ہیں۔" مولینا کشمیری نے فرمایا "پہلے احمد رضا تو بنو، پھر یہ مسئلہ خود بخود سمجھ میں آجائے گا۔" بتائیے یہ روایت کس کی ہے؟

جواب: (فاضلِ دیوبند مولینا قاضی اللہ بخش لیاقت پوری کی) (واضح رہے کہ قاضی صاحب دیوبندی عقائد کے مبلغ ہیں اور لیاقت پور رحیم یار خان میں مقیم ہیں) گویا تادمِ تحریر بقیدِ حیات ہیں۔)

سوال ۵۸: اعلیٰحضرت نے سندِ حدیث مُسلسل تین واسطوں سے حاصل کی تھی۔ بتائیے اِس کا مفصّل ذکر کس کتاب میں ملتا ہے؟

جواب: (الاجازة الرضویہ میں صفحہ 58 تا صفحہ 62)

سوال ۵۹: بتائیے اعلیٰحضرت نے کتنی مختلف سندیں تحریر فرمائی ہیں جو صاحبِ اجازت کے نام اور مرتبہ کے لحاظ سے معمولی ترمیم واضافہ کے ساتھ عنایت کی جاتی تھیں؟

جواب: (سات (7))

سوال ۶۰: بتائیے حرمین شریفین کے کتنے صاحبانِ علم وفضل کو اعلیٰحضرت نے اجازت نامے مرحمت فرمائے تھے؟

جواب: (تقریباً 32 صاحبانِ علم وفضل کو)

سوال ۶۱: اگر امام احمد رضا کی علمِ حدیث میں وسعتِ علمی دیکھنی ہو تو بقول مُفتی سراج احمد کے آپ کے کون سے دو رسائل کا مطالعہ کرنا چاہئے؟

جواب: (منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین، اور حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوٰتین)

سوال ۶۲: بتائیے اِن دونوں کا سنہ تالیف کیا ہے، نیز زبان بھی بتائیے؟

جواب: (علی الترتیب: 1301ھ، 1331ھ، اُردو)

نوٹ: ہندوستان سے دو کتب:

1۔ امام احمد رضا اور علم حدیث 3 جلدیں تالیف مولانا محمد عیسیٰ رضوی۔

2۔ جامع الاحادیث 10 جلدیں تالیف مولانا محمد حنیف رضوی۔

چھپ کر آچکی ہیں۔ دونوں ضخیم کام اعلیٰ حضرت کی تصانیف میں احادیث کے ماخذ ہیں۔

فقہیات

سوال ۱: امام احمد رضا نے ندوہ کے رَد میں ایک فتویٰ تحریر فرمایا تھا۔ جس پر علماء مکہ نے اپنی تقریظات لکھی تھیں، بتائیے یہ فتویٰ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1316ھ کو)

سوال ۲: یہی فتویٰ مع ترجمہ کے بمبئی سے بھی طبع ہوا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (1317ھ کو)

سوال ۳: اعلیٰحضرت نے جب اپنی زندگی کا سب سے پہلا فتویٰ تحریر کیا تھا تو بتائیے آپ کے والد نے آپ کو بطورِ انعام کیا دیا تھا؟

جواب: (ایک روپیہ مٹھائی کھانے کے لیے)

سوال ۴: بعض حضرات نے سیاہ خضاب کا داڑھی میں استعمال جائز بتایا تھا اس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ تصنیف کیا تھا، کیا آپ اس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حك العيب فی حرمة تسويد الشيب)

سوال ۵: بتائیے یہ رسالہ کب تصنیف کیا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1307ھ کو اُردو میں)

سوال ۶: بعض لوگ اعضائے وضو پونچھنے سے ثواب جاتے رہنے کا فتویٰ دیتے ہیں، اعلیٰحضرت نے اس کے جواب میں ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (تنویر القندیل فی اوصاف المندیل)

سوال ۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کے بارے میں مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے لکھا ہے کہ ''کیا عرض کروں، خوفِ طوالت اجازت نہیں دیتا، ورنہ اعلیٰحضرت کے صرف اسی ایک رسالہ پر بحث کروں تو بفضلہٖ تعالیٰ ''فتاویٰ رضویہ جلد اوّل''، جتنی صحیح تحریر پیش کردوں اور پھر بھی آخر میں یہی لکھنا پڑے گا کہ ع ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا''

جواب: (بارق النور فی مقادیر ماء الطہور)

سوال ۸: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد دوم کتنے فتاووں اور رسائل پر مشتمل ہے؟

جواب: (388 فتاووں اور سات رسائل پر)

سوال ۹: بتایئے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کو دیکھ کر علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے فرمایا تھا کہ ''اسلاف میں سے کسی نے اِس (موضوع) پر قلم نہیں اُٹھایا، اور اخلاف سے تو کیا اُمید ہوسکتی ہے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۰: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جو میاں نذیر حسین کی تصنیف ''معیار الحق'' کا رد ہے؟

جواب: (حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلوٰتین)

سوال ۱۱: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''اگر اس وقت (غیر مقلّد) میاں نذیر حسین زندہ ہوتے اور اُن کے دل میں خدا کا خوف ہوتا تو اعلیٰحضرت کے قدم چُوم لینے کو اپنی سعادت مندی سمجھتے؟

جواب: (علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال ۱۲: میاں نذیر حسین کی کتاب ''معیار الحق'' کا رد ایک اور سُنی عالم نے بھی کیا ہے، آپ اُس عالم کا نام بتادیجئے، نیز کتاب بھی؟

جواب: (مولینا ارشاد حسین رامپوری ''انتصار الحق'' کے نام سے)

سوال ۱۳: قبر پر اذان دینے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتایئے اس رسالہ کا کیا نام ہے؟

جواب: (ایذان الاجر فی اذان القبر)

سوال ۱۴: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان لکھا گیا؟

جواب: (1307ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۵: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد سوئم کتنے فتووَں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (842 فتووَں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۶: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتنے فتووَں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (442 فتووَں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۷: بتایئے کس رسالہ کو دیکھ کر بقول علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی، علامہ عینی اور عسقلانی کا گمان ہوتا ہے؟

جواب: (بریق المنار بشموع المزار)

سوال ۱۸: 1318ھ/1900ء میں دہلی سے فاضل بریلوی کے پاس ایک استفتاء آیا تھا کہ ''کیا یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ اپنے خاتمہ کا حال جانتے تھے اور نہ اپنی امت کے خاتمہ کا'' تو بتایئے اِس کے جواب میں انھوں نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (انباء المصطفیٰ بحال سر واخفی)

سوال ۱۹: ''فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر مولینا احمد رضا خاں کو جتنا عُبور حاصل ہے، اُس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے'' بتایئے یہ ہندوستان کے کس فقیہہ کا اعتراف حقیقت ہے؟

جواب: (مولینا عبدالحئی لکھنوی کا'' بحوالہ نزہتہ الخواطر جلد ہشتم صفحہ 41)

سوال ۲۰: مولوی سلامت اللہ رامپوری کی کتاب ''اعلام الاذکیا'' کے بارے میں مکّہ کے کس بڑے عالم نے اعلٰحضرت سے استفسار کیا تھا؟

جواب: (مفتیِ حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال ۲۱: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ''اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہو جاتی؟

جواب: (مولانا سید زکریا شاہ صاحب بنوری پشاوری نے)

سوال ۲۲: بتائیے مولانا زکریا، کراچی کے کس مشہور عالمِ دین کے والدِ محترم تھے؟

جواب: (مولانا سید یوسف شاہ بنوری دیوبندی کے)

سوال ۲۳: ''واقعۂ مسجدِ کانپور'' کے سلسلے میں مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلّمہ اصول وقف بالعوض یا بلاعوض قابلِ اِنتقال نہیں ہے۔'' کی صریح خلاف ورزی کی تھی، جس پر اعلٰحضرت نے ایک تردیدی رسالہ تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (اھانة المتوارٰی)

سوال ۲۴: اسی سلسلہ میں اعلٰحضرت نے ایک رسالہ اور تصنیف فرمایا تھا، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (قامع الواہیات)

سوال ۲۵: بتائیے ''واقعۂ مسجد کانپور سے کیا مُراد ہے؟

جواب: (''امپرومنٹ ٹرسٹ کمپنی کانپور نے 3 جولائی 1913ء کو شہر کی سڑک کشادہ کرنے کے لیے مچھلی بازار کی جامع مسجد کے مشرقی حصّہ کو شہید کر دیا تھا، اس پر احتجاج کرنے والے مُسلمانانِ کانپور پر 3/ اگست 1913ء کو گولیاں چلائی گئیں تھیں، اسے واقعۂ مسجدِ کانپور کہا جاتا ہے''۔

سوال ۲۶: بتائیے واقعہ مسجدِ کانپور کے سلسلے میں مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلّمہ اُصول کی کیا خلاف ورزی کی تھی؟

جواب: ''وائسرائے ہند سے چند شرائط پر صُلح کر لی تھی، جن میں ایک یہ بھی تھی کہ ''چونکہ مسجد کی سطح زمین سے کئی فٹ بلند ہے اس لیے جس جگہ غسل خانے واقع تھے وہ بدستور تعمیر کر لئے جائیں گے لیکن نیچے کی زمین پر فٹ پاتھ بنا دیا جائے گا تاکہ رَاہ رَو اِس پر سے گُزر سکیں۔ اور یہی اسلامی فِقہ کے اُصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے'' (''بحوالہ اعمال نامہ'' از سر رضا علی صفحہ ۳۲۵)

سوال ۲۷: بتائیے۔ ''المجمل المعدد لتالیفات المجدد'' کے مطابق، فاضلِ بریلوی نے سب سے زیادہ کتابیں کس علم میں تحریر فرمائی ہیں؟

جواب: (علمِ فقہ پر)

سوال ۲۸: بتائیے اِس علم کے تحت امام احمد رضا کے تحریر کردہ کتب و رسائل کی کتنی تعداد لکھی گئی ہے؟

جواب: (ایک سو پچاس)

سوال ۲۹: امام احمد رضا کا ایک نادر انگریزی فتویٰ جو 28 مئی 1908ء کو رنگون (برما) کے ایک مفتی محمد قادر غنی کے استفتاء (مُرسلہ 19 مئی 1908ء) کے جواب میں لکھا گیا، بتائیے اس فتویٰ میں کس موضوع پر بحث کی گئی ہے؟

جواب: (متولّی اور وقف بورڈ کے اختیارات سے)

سوال ۳۰: بتائیے یہ فتویٰ امام احمد رضا پر شائع ہونے والے کس مُجلے میں شاملِ اشاعت ہے؟

جواب: (معارفِ رضا کراچی میں)

سوال ۳۱: بتائیے یہ فتویٰ کس فاضل محقق کے شکریہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے شکریہ کے ساتھ)

سوال ۳۲: ریاض یونیورسٹی کے اس پروفیسر کا نام بتایئے، جو امام احمد رضا کے ایک عربی فتویٰ کو پڑھ کر اُن کے غائبانہ مدّاح ہو گئے؟

جواب: (پروفیسر ابوالفتح صاحب)

سوال ۳۳: امام احمد رضا پورے چوّن برس مسندِ افتاء پر فائز رہے، بتایئے مولانا شاہ حسنین رضا خاں کے حساب کے مطابق آپ نے اوسطاً فی دن کتنے صفحات تحریر فرمائے؟

جواب: (چھپّن (56))

سوال ۳۴: انجمن حمایت اسلام لاہور نے امام احمد رضا سے ترکِ موالات کے سلسلے میں ایک فتویٰ لیا تھا، بتایئے اُس وقت انجمن کے جنرل سکریٹری کون تھے؟

جواب: (علامہ اقبال)

سوال ۳۵: بتایئے علامہ اقبال نے اِس فتویٰ کا حصول کس کے سپرد کیا تھا؟

جواب: (مولوی حاکم علی پروفیسر اسلامیہ سائنس کالج لاہور)

سوال ۳۶: شبِ معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت عرش پر جانے والی روایت کے بارے میں امام احمد رضا نے کیا تحریر کیا ہے؟

جواب: (یہ رَوایت محض باطل وموضوع ہے)

سوال ۳۷: صفر کے آخری چہار شنبہ (آخری بدھ) کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اُس روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض سے صحت پائی تھی، بتایئے اس بارے میں اعلیٰحضرت کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: (آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت یابی حضور ﷺ کا کوئی ثبوت ملتا ہے، بلکہ مرض اقدس جس میں وفات مبارک ہوئی اس کی اِبتداء اسی (80) دن سے بتائی جاتی ہے)

سوال ۳۸: مفتی سراج احمد جو کہ ابتدائی تعلیم سے آخر تک وہابی مسلک کا پرچار کرتے رہے، اُنھوں نے امام احمد رضا سے ایک مسئلہ دریافت کیا تھا، جس کا جواب اُن کے لیے صراطِ مستقیم ثابت ہوا، بتایئے وہ مسئلہ کیا تھا؟

جواب: (ذوی الارحام کی صنفِ رابع کا حکم)

سوال ۳۹: بتایئے اُنھوں نے یہ مسئلہ امام احمد رضا سے دریافت کرنے سے قبل کس کس سے دریافت کیا تھا؟

جواب: (دیوبند، سہارنپور، دہلی و دیگر تمام علمی مراکز سے)

سوال ۴۰: بتایئے اِس مسئلہ کا تعلق کس علم سے تھا؟

جواب: (علم میراث سے)

سوال ۴۱: مولانا عبدالحئی لکھنوی نے نوٹ میں سود کی تحقیق پر ایک فتویٰ تحریر کیا تھا بتایئے امام احمد رضا نے اس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا تھا؟

جواب: (120 وجوہ سے)

سوال ۴۲: مولوی رشید احمد گنگوہی کی تحقیق یہ ہے کہ نوٹ اُس سونے چاندی کی رسید ہے جو حکومت کے پاس محفوظ ہے، بتایئے امام احمد رضا نے اس تحقیق کو کتنی وجوہ سے رَد کیا ہے؟

جواب: (20 وجوہ سے)

سوال ۴۳: مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر انگوٹھا چُومنا ناجائز ہے؟ بتایئے امام احمد رضا نے اِس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟

جواب: (30 سے زائد وجوہ سے)

سوال ۴۴: بعض عورتیں بزرگوں کے مزارات پر حاضری دیتی ہیں، بتایئے اُن کا یہ عمل اعلیٰحضرت کی نظر میں کیا ہے؟

جواب: (فعل گناہ)

سوال ۴۵: لوگوں کا مزارات کو بوسہ دینا اعلیٰحضرت کی نظر میں کیا ہے؟

جواب: (احوط منع ہے)

سوال ۴۶: بعض لوگ مزار کا طواف بہ نیّتِ تعظیم کرتے ہیں۔ اس عمل کو امام احمد رضا کیا سمجھتے ہیں؟

جواب: (ناجائز)

سوال ۴۷: بعض لوگ قبروں کے اُوپر عُود ولوبان یا چراغ وغیرہ جلاتے ہیں، بتائیے اس بارے میں اعلیٰحضرت کا کیا اِرشادِ گرامی ہے؟

جواب: (آپ نے اِس عمل سے منع فرمایا ہے)

سوال ۴۸: امام احمد رضا میں مجتہدین فی المسائل کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں''۔ بتائیے یہ الفاظ کس عالمِ دین نے اعلیٰحضرت کی شان میں بیان کئے ہیں؟

جواب: (علاّمہ غلام رسُول سعیدی)

سوال ۴۹: اعلیٰحضرت کے بعض فتوے تحقیق وتدقیق کے ایسے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں جن سے اجتہاد کا رنگ جھلکتا ہے۔'' اِمام احمد رضا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ کس نے اَدا کئے؟

جواب: (مولینا عبدالحکیم شاہجہانپوری نے)

سوال ۵۰: بتائیے فتاویٰ رضویہ کتنی جِلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (بارہ (12) جلدوں پر اور موجودہ تخریج شدہ 33 جلدوں پر)

سوال ۵۱: امام احمد رضا کی فقہی مسائل پر مشتمل معرکتہ الآراء تصنیف کا نام بتائیے؟

جواب: (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۵۲: فتاویٰ رضویہ کی ضخامت بتائیے؟

جواب: (تقریباً بارہ ہزار صفحات)

سوال ۵۳: بتائیے امام احمد رضا نے سب سے پہلا فتویٰ کس تاریخ اور سنہ میں دیا تھا؟

جواب: (14 شعبان المعظم 1286ھ مطابق 1869ء میں)

سوال ۵۴: بتائیے مسندِ افتاء پر فائز ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 13 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 14 سال)

سوال ۵۵: بتائیے فتاویٰ رضویہ کی تصنیف کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال ۵۶: امام احمد رضا کے زمانے میں کاغذ کا نوٹ بالکل نئی چیز تھی، علمائے کرام نے اس کی بابت جب آپ سے پوچھا تھا تو آپ نے اس کے جواب میں ایک معرکتہ الآراء کتاب تحریر فرمائی، نام بتادیجئے؟

جواب: (كفل الفقيه الفاهم)

سوال ۵۷: اس کتاب کا مکمل نام بتائیے؟

جواب: (كفل الفقيه الفاهم فی احكام قرطاس الدراهم)

سوال ۵۸: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (عربی، 1324ھ)

سوال ۵۹: بتائیے اس سوال نامے میں نوٹ کے متعلق کتنے سوالات تھے؟

جواب: (بارہ (12))

سوال ۶۰: بتائیے یہ سوالنامہ مکہ معظمہ کے کِن دو علماء نے پیش کیا تھا؟

جواب: (مولینا عبداللہ مرداد اور مولینا محمد احمد جداوی)

سوال ۶۱: عام طور پر کتبِ اصول میں احکام شرعیہ کی سات قسمیں بیان کی جاتی ہیں، بتائیے امام احمد رضا نے احکامِ شرعیہ کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟

جواب: (گیارہ (11))

سوال ۶۲: امام احمد رضا نے اپنی مجتہدانہ صلاحیت سے احکامِ شرعیہ کی جو چار قسمیں ترتیب فرمائیں ہیں بتائیے وہ کونسی ہیں؟

جواب: (۱۔ سنتِ مؤکدہ ۲۔ سنتِ غیر مؤکدہ ۳۔ اساءت ۴۔ خلافِ اولیٰ)

سوال ۶۳: علاوہ اِن چار اقسام کے، بتائیے وہ کون سی سات اقسام ہیں، جنھیں کتبِ اصول میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: (۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ حرام ۶۔ مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی)

سوال ۶۴: تیمّم کے بارے میں امام احمد رضا نے کتنے اُمور صرف اپنے اجتہاد سے بیان فرمائے؟

جواب: (ایک سو سات)

سوال ۶۵: بتائیے امام احمد رضا نے تیمم کے عدم جواز کو کتنی اشیاء سے ثابت فرمایا ہے؟

جواب: (ایک سو تیس اشیاء سے)

سوال ۶۶: بتائیے ان میں سے کتنی اشیاء کا عدم جواز امام احمد رضا نے محض اپنے اجتہاد سے بیان فرمایا ہے؟ [1]

جواب: (72 اشیاء کا)

سوال ۶۷: ''اعلیٰحضرت کا فقہی مقام'' ہندوستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری کی)

سوال ۶۸: امام احمد رضا کی فقاہت پر ''فاضلِ بریلوی کا فقہی مقام'' نامی کتاب پاکستان کے کِس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی کی)

سوال ۶۹: ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (الملخ المليحه فيمانهى عن اجزاء الذبيحه)

[1] واضح رہے کہ یہ اجتہاد امام احمد رضا نے امامِ اعظم ابوحنیفہ کے مذہب پر فرمایا ہے۔

سوال ۷۰: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1307ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۷۱: فِقہ کا منکر کافر ہے۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (المقال الباھران منکر الفقہ الکافران)

سوال ۷۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1319ھ)

سوال ۷۳: حُقّہ اور تمباکو کے احکام پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی محققانہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حقة المرجان لمهم حكم الدخان)

سوال ۷۴: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو 1307ھ)

سوال ۷۵: مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں منی آرڈر کو حرام قرار دیا ہے جبکہ اِمام احمد رضا نے اپنی ایک کتاب میں اس کو جائز قرار دیا ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (المنی والدرر لمن عمد منی آرڈر)

سوال ۷۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1311ھ)

سوال ۷۷: اِمام احمد رضا نے فِقہ کی معرکتہ الآراء کتاب ''ردّ المحتار'' پر حاشیہ کس نام سے لکھا ہے؟

جواب: (جدالممتار)

سوال ۷۸: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی، 1326ھ)

سوال۷۹: بتائیے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب ''فتاویٰ رضویہ'' کا پورا نام کیا ہے؟

جواب: (العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویہ)

سوال۸۰: بتائیے یہ شہرہ آفاق کتاب امام احمد رضا نے کن تین زبانوں میں لکھی ہے؟

جواب: (عربی، فارسی، اُردو)

سوال۸۱: بتائیے یہ کتاب کتنی جلدوں پر مشتمل ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (بارہ جلدوں میں، 1326ھ)

سوال۸۲: امام احمد رضا نے فقہ و اُصولِ فقہ کی تقریباً بیالیس کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں، جو کہ سب عربی زبان میں ہیں سوائے ایک حاشیہ کے، اور وہ فارسی میں ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ)

سوال۸۳: بتائیے امام احمد رضا کے فقہی شاہکار فتاویٰ رضویہ کی کتنی جلدیں چھپ چکی ہیں؟

جواب: (مکمل 12 جلدیں، جبکہ ترجمہ وتخریج کے ساتھ 33 جلدیں رضا فاؤنڈیشن، لاہور نے شائع کی ہیں)

سوال۸۴: فتاویٰ رضویہ کے چند اوراق پڑھ کر مکہ معظمہ کے کس جلیل القدر عالم نے کہا تھا کہ ''میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اِن فتووں کو اگر ابو حنیفہ دیکھتے تو یقیناً ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی اور اس کے مؤلف کو اپنے تلامذہ میں شامل فرماتے''؟

جواب: (سید اسمٰعیل خلیل نے)

سوال۸۵: بتائیے ''کفل الفقیه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم'' کتنے عرصہ میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ دن میں)

سوال۸۶: بتائیے امام احمد رضا کی فقاہت پر یہ کس کا قول ہے کہ ''وہ فقہ حنفی اور اس کے جزئیات پر عبور حاصل کرنے میں اپنے زمانہ میں نامور اور یگانۂ روزگار تھے، جس پر اُن کے فتاویٰ کا مجموعہ شاہد ہے۔''

جواب: (مولانا عبدالحسنی)

سوال۸۷: بتائیے امام احمد رضا نے اپنے معرکتہ الآراء رسالے ''کفل الفقیه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم'' کا ضمیمہ کس نام سے شائع کیا تھا؟

جواب: (سر السفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

سوال۸۸: کفل الفقیہ الفاہم کا سنہ تحریر 1324ھ / 1906ء ہے، بتائیے اس کتاب کے ضمیمے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال۸۹: بتائیے اس رسالے کا اُردو تاریخی ترجمہ کس نام سے ہوا ہے؟

جواب: (الذیل المنوط الرسالۃ النوط)

سوال۹۰: بتائیے اس اُردو رسالے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سِیاسیات

سوال ۱: بتایئے ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ ،کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب: (کانپور میں)

سوال ۲: اعلیٰحضرت کے اُس خط کا عنوان بتایئے جواُنھوں نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (التحفۃ الحنفیہ لمعارضۃ ندوۃ العلماء)

سوال ۳: بتایئے ''ندوۃ العلماء'' کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟

جواب: (مدرسۂ فیض عام میں)

سوال ۴: بتایئے مُلک کے نامور مؤرخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی تالیف ''علماء اِن پولٹکس'' میں تحریکِ ترکِ موالات میں اعلیٰحضرت کے اہم کردار کا ذِکر کرتے ہوئے، پروفیسر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے کس شہرۂ آفاق مقالہ کا حوالہ دیا ہے؟

جواب: (فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات)

سوال ۵: بتایئے مسٹر گاندھی نے کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں ترکِ موالات کا اعلان کیا تھا؟

جواب: (1920ء میں)

سوال ۶: بتایئے علّامہ اقبال نے ہندوستان کے ،کن دو بڑے عالموں کی کتب کا عمیق مطالعہ فرمایا تھا؟

جواب: (حضرت مجدّد الف ثانی کے مکتوبات اور اعلیٰحضرت کے فتاویٰ رضویہ کا)

سوال ۷: حضرت مجدّد الف ثانی نے دو قومی نظریہ کب پیش فرمایا تھا؟

جواب: (1034ھ میں)

سوال ۸: رسالہ الناظر کے اُس ایڈیٹر کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ ''اگر نبوّت ختم نہ ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے''؟

جواب: (مولٰینا ظفر الملک) (بحوالہ اعلیٰحضرت کی سیاسی بصیرت)

سوال ۹: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ زبانی جے پُکارنے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو بھائیوں کو راضی کروگے تو خدا راضی ہوگا''؟

جواب: (مولٰینا شوکت علی نے (مدینہ اخبار بجنور 21 جنوری 1921ء) (بحوالہ سیاسی بصیرت)

سوال ۱۰: بتایئے اُن دنوں مولٰینا عبدالباری کا گاندھی جی کے بارے کیا کہنا تھا؟

جواب: (اُن کو یعنی گاندھی جی کو) اپنا رہنما بنالیا ہے جو وہ کہتے ہیں وہی مانتا ہوں اور میرا حال تو سرِ دست اِس شعر کے موافق ہے ؎

عمرے کہ بآیات واحادیث گذشت   رفتی و نثارِ بت پرستی کر دی

(تحقیقاتِ قادریہ صفحہ ۱۹۰۱۸ بحوالہ سیاسی بصیرت)

سوال ۱۱: بتایئے مولٰینا محمد علی جوہر جیسے لیڈر اُس وقت کیا کہہ رہے تھے؟

جواب: (میں اپنے لیے بعد آنخضرت کے گاندھی جی ہی کے احکام کی متابعت ضروری سمجھتا ہوں) (محمد علی کی ذاتی ڈائری، حصہ اوّل صفحہ ۱۰۷ بحوالہ سیاسی بصیرت)

سوال ۱۲: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس کے تمام نسخے جلا دینے کا حکم خود اُنھوں نے دیا تھا؟

جواب: (الطاری الداری لہفوات عبد الباری)

سوال ۱۳: بتایئے اعلیٰحضرت نے اِس کتاب کو جلا دینے کا حکم کیوں اِرشاد فرمایا تھا؟

جواب: (اس لیے کہ آپ نے یہ کتاب جس کی نصیحت کے لئے لکھی تھی اُس نے توبہ کرلی تھی)

سوال ۱۴: بتائیے وہ شخص کون تھا؟

جواب: (حضرت مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی)

سوال ۱۵: بتائیے امام احمد رضا ندوۃ العلماء کی مخالفت کیوں کرتے تھے؟

جواب: (اِس لئے کہ یہ اِدارہ انگریز حکومت کا آلۂ کار بن گیا تھا)

سوال ۱۶: بتائیے ترکِ موالات کے سلسلے میں سب سے پہلا استفتاء لاہور سے کس نے ارسال کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی صاحب نے اِسلامیہ کالج لاہور سے)

سوال ۱۷: بتائیے یہ اِستفتاء کس تاریخ کو ارسال کیا گیا تھا؟

جواب: (14 صفر 1339ھ کو)

سوال ۱۸: بتائیے دوسرا استفتاء لائلپور سے کس نے اِرسال کیا تھا؟

جواب: (چودھری عزیز الرحمٰن (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول لائلپور نے)

سوال ۱۹: بتائیے یہ اِستفتاء کس تاریخ کو بھیجا گیا تھا؟

جواب: (12 ربیع الاوّل 1339ھ کو)

سوال ۲۰: آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ مُسلمان گائے کی قربانی موقوف کردیں؟

جواب: (ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی تحریک پر)

سوال ۲۱: بتائیے یہ کس سنہ عیسوی کی بات ہے؟

جواب: (دسمبر 1919ء کی)

سوال ۲۲: کچھ عرصہ بعد مولٰینا احمد رضا کے ایک ہم مسلک نے اُس کی مخالفت کرتے ہوئے بڑا مسکت جواب دیا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (ہندو مُسلم اِتحاد پر کُھلا خط مہاتما گاندھی کے نام)

سوال ۲۳: کیا آپ اس عقیدت مند کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولٰینا عبدالقدیر بدایونی)

سوال ۲۴: بتائیے یہ جواب علی گڑھ سے کس سنہ عیسوی میں شائع کیا گیا تھا؟

جواب: (دسمبر 1925ء)

سوال ۲۵: بتائیے ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے کس کی تحریک پر مُسلمانوں سے درخواست کی تھی کہ وہ گاؤکشی موقوف کردیں؟

جواب: (دہلی کانگریس کے صدر پنڈت مدن موہن مالوی کی تحریک پر)

سوال ۲۶: بتائیے پنڈت مدن موہن مالوی نے گاؤکشی کے موقوف کرنے کی تحریک کب پیش کی تھی؟

جواب: (دسمبر 1918ء میں)

سوال ۲۷: اس تحریک میں ایک مُسلمان لیڈر بہت پیش پیش تھا، آپ نام بتائیے؟

جواب: (حکیم اجمل خان)

سوال ۲۸: حکیم اجمل خان نے شہرتِ عام حاصل کرنے اور اہلِ ہنود کو خوش کرنے کے لیے گاؤکشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی، مولانا احمد رضا کے ایک نامور خلیفہ نے اس تحریک کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، کیا آپ اُن خلیفہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (سید سلیمان اشرف سربراہ اسلامِک ڈیپارٹمنٹ آف علیگڑھ یُونیورسٹی)

سوال ۲۹: مولٰینا احمد رضا کے ان خلیفہ کا نام بتائیے جنھوں نے دہلی جاکر مولٰینا محمد علی جوہر سے ملاقات کی تھی اور ان کو مشرکینِ ہند کے ساتھ مُسلمانوں کے اِختلاط واتحاد کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا تھا؟

جواب: (صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۳۰: بتائیے اجودھیا میں قربانی گاؤ پر فساد کس سنہ عیسوی میں ہوا تھا؟

جواب: (1913ء میں)

سوال ۳۱: بتائیے 1914ء میں قربانی گاؤ پر فساد کس شہر میں ہوا تھا؟

جواب: (مظفر آباد میں)

سوال ۳۲: ہندوستان کے وہ کون سے چار اضلاع ہیں جہاں 1917ء میں اس قدر بڑے پیمانے پر فسادات ہوئے تھے جن کی نظیر اس دور میں بھی نہیں ملتی؟

جواب: (آرہ، شاہد آباد، بلیا، اعظم گڑھ)

سوال ۳۳: گاؤ کشی موقوف کر دینے کی ناپاک کوشش دسویں صدی ہجری میں بھی ہوئی تھی جو کامیاب ہوگئی تھی، بتائیے کس کے دورِ سلطنت میں؟

جواب: (اکبر بادشاہ کے دور میں)

سوال ۳۴: آل انڈیا سنّی کانفرنس کا دوسرا نام بتائیے؟

جواب: (جمہوریت اسلامیہ مرکزیہ)

سوال ۳۵: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان بن جانے کے بعد آل انڈیا سنّی کانفرنس کے علماء نے اپنی جماعت کا کیا نام رکھا ہے؟

جواب: (جمیعت علماء پاکستان)

سوال ۳۶: اس تبدیلی نام کے سلسلے میں علماء کا اجتماع کب اور کہاں ہوا تھا؟

جواب: (مارچ 1948ء کو مدرسۂ انوار العلوم ملتان میں)

سوال ۳۷: بتائیے پاکستان میں علماء کی اس جماعت کے لئے پہلے صدر اور ناظم اعلی کون تھے؟

جواب: (صدر مولینا ابوالحسنات محمد احمد قادری اور ناظمِ اعلی علامہ احمد سعید کاظمی)

سوال ۳۸: اُس ممتاز عالمِ دین کا نام بتائیے جنھوں نے 23 مارچ 1940ء کو اقبال پارک لاہور میں بڑی پر جوش تقریر کی تھی، واضح رہے کہ یہ مولینا احمد رضا کے حد درجہ عقیدتمند تھے؟

جواب: (مولینا عبدالحامد بدایونی)

سوال ۳۹: بتائیے مولانا عبدالحامد ایونی کی تحریک پاکستان میں خدماتِ جلیلہ سے متاثر ہو کر قائدِ اعظم محمد علی جناح نے اُنھیں کون سا خطاب دیا تھا؟

جواب: (فاتح سرحد کا)

سوال ۴۰: اگر ایک دم سارے سنّی مسلم لیگ سے نکل جائیں تو کوئی مجھے بتا دے کہ مُسلم لیگ کس کو کہا جائے گا، اس کا دفتر کہاں رہے گا، اور اس کا جھنڈا کون اُٹھائے گا؟ بتائیے یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۴۱: ندوۃ العلماء کی تاسیس کے سلسلے میں ایک میٹنگ میں امام احمد رضا نے بھی شرکت فرمائی تھی، آپ سنہ بتا دیجئے؟

جواب: (1893ء بمطابق 1311ھ)

سوال ۴۲: امام احمد رضا کی سیاسی ژرف نگاہی و دُور اندیشی پر، سید نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (اعلحضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت)

سوال ۴۳: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی ایک انگریزی کتاب ’’علماء ان پالٹکس‘‘ میں امام احمد رضا کا بھی ذکرِ خیر فرمایا ہے، بتائیے آپ کا تذکرہ کتنے صفحوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (صفحہ 270 سے 284 تک، 14 صفحات پر)

سوال ۴۴: آزادی کی اَن کہی کہانی‘‘ میں گل محمد فیضی بی۔اے۔ نے امام احمد رضا کا ذکر کتنے صفحات میں کیا ہے؟

جواب: (26 صفحات میں، صفحہ 136 سے صفحہ 161 تک)

سوال ۴۵: امام احمد رضا نے دار الندوہ اور الندوہ کے رَد میں کئی کتابیں اُردو زبان میں تحریر فرمائی تھیں، آپ کسی بھی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (سیوف العنوہ علی ذمائم الندوہ)

سوال ۴۶: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1315ھ)

سوال ۴۷: تحریکِ خلافت کے زمانے میں ہندوؤں کا ایک بہت بڑا لیڈر امام احمد رضا سے ملاقات کا خواہشمند تھا، لیکن آپ اس سے نہیں ملے، نام بتادیجئے؟

جواب: (گاندھی جی)

سوال ۴۸: ہندوستان کی سیاست پر امام احمد رضا نے ایک یادگار تصنیف چھوڑی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (اعلام الاعلام بان ہندوستان دار السلام)

سوال ۴۹: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1306ھ کو عربی میں)

سوال ۵۰: بتایئے ترکِ موالات کے سلسلے میں امام احمد رضا کی خدمت میں 1330ھ / 1320ھ میں کن دو مشہور شہروں سے یکے بعد دیگرے دو استفتاء ارسال کئے گئے تھے؟

جواب: (لاہور اور لائلپور سے)

سوال ۵۱: تحریکِ پاکستان کے اُن دو مشہور برادران کے نام بتایئے جو امام احمد رضا کی بے پناہ علمیت اور قابلیت کے قائل تھے؟

جواب: (علی برادران)

سوال ۵۲: علی برادران جب امام احمد رضا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تحریک میں شمولیت کی دعوت دی تو بتایئے امام احمد رضا نے کیا جواب مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولانا! میری اور آپ کی سیاست میں فرق ہے، آپ ہندو مُسلم اِتحاد کے حامی ہیں، میں مخالف ہوں، مولانا! میں ملکی آزادی کا مخالف نہیں، ہندو مُسلم اتحاد کا مخالف ہوں)

سوال ۵۳: بتایئے احمد رضا نے ہندو مُسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟

جواب: (1339ھ / 1920ء کو)

سوال ۵۴: 1338ھ / 1919ء سے قبل کل ہند مرکزی جماعت رضائے مُصطفٰے قائم کی گئی تھی، کیا آپ اُس جماعت کے بانی کا نام بتاسکتے ہیں؟

جواب: (امام احمد رضا)

سوال ۵۵: بتایئے اس جماعت نے کس عنوان سے ستر سوالات پر مشتمل ایک سوالنامہ ترکِ موالات کے حامی علماء کے سامنے رکھا تھا؟

جواب: (اتمامِ حُجت نامہ)

سوال ۵۶: امام احمد رضا کے خلیفہ پروفیسر سیّد سلیمان اشرف نے ہندوستان کے کس بڑے مسلم لیڈر سے ہندو مُسلم اتحاد کے مسئلہ پر تبادلۂ خیال کیا تھا؟

جواب: (مولانا ابوالکلام آزاد سے)

سوال ۵۷: بریلی میں ہندو مُسلم اتحاد کے سلسلے میں مولانا ابُو الکلام آزاد کی زیرِ صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا تھا، جس میں پروفیسر سلیمان اشرف نے بھی شرکت کی تھی، مگر آپ کی تقریر ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر تھی، بتایئے یہ کب کی بات ہے؟

جواب: (14 رجب 1339ھ / 1920ء کی)

سوال ۵۸: امام احمد رضا کے خلیفہ مولانا نعیم الدین مرآدآبادی نے ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون سُپردِ قلم کیا تھا، بتایئے یہ مضمون کب اور کس رسالے میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (ماہنامہ ''سوادِ اعظم'' مُرادآباد میں 1338ھ / 1919ء کو)

سوال ۵۹: آل انڈیا سنّی کانفرنس، ہندوستان کی وہ مشہور جماعت تھی، جس کا مقصد تعمیر پاکستان تھا، اس جماعت کے مرکزی ناظمِ اعلیٰ امام احمد رضا کے ایک خلیفہ تھے، کیا آپ اُن کا نام بتاسکتے ہیں؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مرادآبادی)

سوال ۶۰: بتایئے اس جماعت کے صدر، امام احمد رضا کے کون سے خلیفہ تھے؟

جواب: (ابُوالحسنات مولانا محمد احمد لاہوری)

سوال ۶۱: بتائیے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کا یہ مضمون کس عنوان سے شائع ہوا تھا؟

جواب: (خلافت کمیٹی کی فتنہ سامانیاں اور علماء اہلسنت کی کارگزاریاں)

سوال ۶۲: ہندوستان کے اُس رہنما کا نام بتائیے جو گاندھی جی کے حد درجہ عقیدت مند تھے اور ہندو مُسلم اتحاد کے حامی بھی، لیکن جب انھوں نے امام احمد رضا کی ایک کتاب کا مطالعہ کیا تو گاندھی سے متنفر ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ہندو مُسلم اتحاد کے مخالف بھی؟

جواب: (مولانا عبدالباری)

سوال ۶۳: عبدالباری فرنگی محلی نے امام احمد رضا کے کن دو خلفاء کے رُوبرو اپنی غلطی کا اعترافِ کیا تھا؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مرادآبادی اور مولانا امجد علی اعظمی کے رُوبرو)

سوال ۶۴: مولانا عبدالباری نے ہندوستان کے ایک اخبار میں اپنا توبہ نامہ بھی شائع کرایا تھا، بتائیے کون سے اخبار میں؟

جواب: (روزنامہ ہمدم میں)

سوال ۶۵: بتائیے یہ توبہ نامہ کن لفظوں پر مشتمل تھا؟

جواب: (”اے اللہ! میں نے بہت سے گناہ دانستہ اور نادانستہ کئے ہیں لیکن اب مولانا احمد رضا خاں پر اعتماد کر کے توبہ کرتا ہوں؟ اے اللہ میری توبہ قبول فرما“)

سوال ۶۶: کچھ عرصہ بعد علی برادران نے بھی اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا تھا، بتائیے انھوں نے یہ اعتراف امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے سامنے کیا تھا؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی کے سامنے)

سوال ۶۷: کیا آپ وہ الفاظ بتا سکتے ہیں جو بوقتِ اعتراف مولانا محمد علی جوہر نے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی سے کہے تھے؟

جواب: (”آپ گواہ رہیں، میں آئندہ کبھی غیر مُسلموں سے اتحاد روا نہ رکھوں گا“)

سوال ۶۸: امام احمد رضا نے ابُوالکلام آزاد کی ساری زندگی نہایت خوبی سے اپنے دو فارسی شعروں میں سمو دیا ہے، کیا آپ دو شعر سُنا سکتے ہیں؟

جواب:
آزاد گرنہ تو بے شک مشرک — وہ مُسلمے وہی پئے یک مشرک
زاسلامت اگر بہرہ بُدے میکردی — برناحنِ سلمے فدالک مشرک

سوال ۶۹: بتائیے یہ شعر کس سنہ میں کہے گئے تھے؟

جواب: (1920ء میں)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کی اُس سیاسی کتاب کا نام بتائیے جو رئیس احمد جعفری نے اپنی تالیف ”اوراقِ گم گشتہ“ (مطبوعہ لاہور 1968ء) میں شاملِ اشاعت کی ہے؟

جواب: (الحجۃ الموتمنہ)

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے اس خلیفہ کا نام بتائیے، جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مولانا شاید پہلے عالمِ دین ہیں جنھوں نے واشگاف الفاظ میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۷۲: بتائیے یہ تجویز انھوں نے کب اور کہاں پیش کی تھی؟

جواب: (ماہ شوال 1335ھ/1931ء کو فساداتِ بمبئی کے موقع پر)

سوال ۷۳: بتائیے امام احمد رضا کے کس خلیفہ نے یہ تاریخی جملہ کہا تھا کہ ”پاکستان کی تجویز سے جمہوریتِ اسلامیہ کو کسی طرح دست بردار ہونا منظور نہیں، خود قائداعظم اس کے حامی رہیں یا نہ“؟

جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۷۴: حضرات! میں نے بار بار پاکستان کا نام لیا ہے اور آخر میں صاف کہہ دیا ہے کہ پاکستان بنانا صرف سُنّیوں کا کام ہے، اور پاکستان کی تعمیر آل انڈیا سُنّی کانفرنس“ کرے گی۔“ بتائیے یہ الفاظ تحریکِ پاکستان کی تاریخ میں کس

شخصیّت سے منسوب ہیں؟

جواب: (ابُو المحامد سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۷۵: بتایئے سید محمد محدّث کچھوچھوی نے یہ تاریخی الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

جواب: (6 رجب المرجب 1365ھ کو آل انڈیا سنی کانفرنس اجمیر میں)

سوال ۷۶: بتایئے سید محمد محدّث کچھوچھوی کا امام احمد رَضا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (خلیفہ تھے)

سوال ۷۷: امام احمد رضا کا ایک تاریخی فتویٰ جو اکتوبر 1920ء میں شائع ہوا تھا بتایئے اُس کی اشاعت کس نام سے ہوئی تھی؟

جواب: (جدید فرقہ گاندھیہ)

سوال ۷۸: ''فرقۂ گاندھیہ'' امام احمد رضا کی جامع و مانع سیاسی اصطلاح ہے، جو ہر نام نہاد اور مستقل مزاج نیشنلسٹ مسلمان کا اِحاطہ کر لیتی ہے۔'' یہ کس عظیم سیاستدان کا قول ہے؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال ۷۹: بتایئے امام احمد رضا کا وہ کون سا فتویٰ ہے جو تاریخی لحاظ سے دوقومی نظریہ کی شرعی بنیاد ہے؟

جواب: (جدید فرقۂ گاندھیہ)

سوال ۸۰: ''جس طرح مسٹر محمد علی جناح کو قائد اعظم کہنے پر ملّتِ اسلامیہ کا اجماع ہوا، اسی طرح امام احمد رضا بریلوی کو اعلحضرت کہنے کا اجماع بھی ملّت اسلامیہ کے تمام علماء و شیوخ میں ہوا ہے؟ بتایئے یہ جملہ کس عظیم شخصیّت کی ایک عبارت کی تلخیص ہے؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال ۸۱: تحریکِ ترکِ موالات سے اختلاف کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: **(الحجة الموتمنة فی آيات لالممتحنه)**

سوال ۸۲: جماعتِ رضائے مصطفٰے کا دوسرا نام بتایئے؟

جواب: (جمہوریتِ اسلامیہ مرکزیہ)

سوال ۸۳: جماعت رضائے مصطفٰے کے بانی کا نام بتایئے؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

رُوحانیات

سوال۱: اعلیٰحضرت مارہرہ شریف کے پیر صاحب سے بیعت تھے۔ بتایئے مارہرہ صوبہ یُوپی کے کِس ضلع میں واقع ہے؟

جواب: (ایٹہ میں)

سوال۲: بتایئے اعلیٰحضرت کا سلسلۂ طریقت کتنے واسطوں سے حضرت علی تک پہنچتا ہے؟

جواب: (چھتیس (36) واسطوں سے)

سوال۳: بتایئے اعلیٰحضرت اپنے پیرومُرشد کا عرس ماہِ ذوالحجہ کی کِن دو تاریخوں کو منعقد کیا کرتے تھے؟

جواب: (17/18 کو)

سوال۴: بتایئے اعلیٰحضرت کو معاصرین علماء ومشائخ میں کِن سے زیادہ لگاؤ تھا؟

جواب: (مولیٰنا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی سے)

سوال۵: بتایئے اعلیٰحضرت گنج مُرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1311ھ میں)

سوال۶: بتایئے اِس سفر میں آپ کے ہمراہ کون کون تھے؟

جواب: (مولیٰنا حکیم خلیل الرحمان، مولیٰنا سیّد وصی احمد محدّث سورتی، قاضی خلیل الدین حسن، اور مولٰنا احمد حسن کانپوری)

سوال۷: اُس زمانے میں ریل گاڑی گنج مُرادآباد تک نہیں جاتی تھی، بتایئے اعلیٰحضرت کِس اسٹیشن پر اُتر کر بیل گاڑی کے ذریعے گنج مُرادآباد تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (بالامئو اسٹیشن)

سوال۸: بتایئے اعلیٰحضرت کا قیام گنج مُرادآباد میں کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (صرف 3 یوم)

سوال۹: بتایئے ''افضالِ رحمانی'' نامی کتاب میں اعلیٰحضرت اور شاہ صاحب فضلُ الرّحمان گنج مُرادآبادی کی ملاقات کا کون سا سنہ درج ہے؟

جواب: (29 رمضان 1292ھ)

سوال۱۰: کیا آپ ''افضالِ رحمانی'' کے مؤلّف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شاہ افضال الرحمان)

سوال۱۱: بتایئے اعلیٰحضرت دوسری بار گنج مُرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال۱۲: بتایئے اس مرتبہ سفر کی غرض وغایت کیا تھی؟

جواب: (آپ کے خلیفہ مولیٰنا عبدالواحد کی شادی کا سلسلہ)

سوال۱۳: بتایئے اس مرتبہ گنج مُرادآباد میں اعلیٰحضرت کا قیام کتنے دن رہا؟

جواب: (صرف دو (2) دن)

سوال۱۴: بتایئے اس مرتبہ اعلیٰحضرت، مولیٰنا فضل الرحمان سے کیوں نہیں ملے؟

جواب: (اِس لئے کہ اُن کا انتقال ہو چکا تھا)

سوال۱۵: بتایئے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کے آباؤاجداد کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (ایران کے)

سوال۱۶: بتایئے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سو (100) برس سے زیادہ)

سوال۱۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے کن دو مشہور معاصر کے مزارات پیلی بھیت میں ہیں؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی، شاہ جی محمد شیر میاں صاحب)

سوال۱۸: بتایئے اعلیٰحضرت کی روحانی حکومت کا مرکزی مقام کہاں تھا؟

جواب: (بریلی)

سوال۱۹: بریلی کے اُن دو صاحبانِ مزار کے نام بتایئے، جہاں اعلیٰحضرت فاتحہ خوانی کے لئے جایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہ دانا صاحب، اور حافظ رحمت خان صاحب)

سوال۲۰: بریلی کے وہ کون سے شہید بزرگ تھے جن کی روحانی عظمتوں کا تذکرہ اعلیٰحضرت بھی کیا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت شاہ نیاز احمد چشتی نظامی)

سوال۲۱: اعلیٰحضرت کو جن سلاسلِ طریقت میں اجازت حاصل تھی اُن کے نام بتایئے؟

جواب: (۱۔ قادریہ برکاتیہ جدیدہ ۲۔ قادریہ آبائیہ قدیمہ ۳۔ قادریہ اھلدیہ ۴۔ قادریہ رزاقیہ۔ ۵۔ قادریہ منوّریہ ۶۔ چشتیہ نظامیہ قدیمہ ۷۔ چشتیہ محبوبیہ جدیدہ ۸۔ سُہروردیہ واحدیہ ۹۔ سُہروردیہ فضلیہ ۱۰۔ نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ ۱۱۔ نقشبندیہ علائیہ علویہ ۱۲۔ بدیعیہ ۱۳۔ علویہ مناسیہ۔ وغیرہ وغیرہ)

سوال۲۲: بتایئے اِن سلاسلِ طریقت کی تفصیل کس کتاب میں درج ہے؟

جواب: (الاجازات المتینہ میں)

سوال۲۳: بتایئے ''الاجازات المتینہ'' کس کی مرتب کردہ ہے؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خان کی)

سوال۲۴: علاوہ سلاسلِ طریقت کے اعلیٰحضرت کو مصافحاتِ اربعہ کی سندات بھی ملی تھیں، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: ۱۔ مصافحۃ الجنیۃ ۲۔ مصافحۃ الخضریہ ۳۔ مصافحۃ المعمریۃ ۴۔ مصافحۃ المنامیہ

سوال۲۵: اِن مصافحات و اجازات کے علاوہ مختلف اذکار، اشغال و اعمال وغیرہ کی بھی اعلیٰحضرت کو اجازت حاصل تھی، بطور مثال آپ بعض کے نام بتایئے؟

جواب: (خواص القرآن، اسماء الٰہیہ، دلائل الخیرات، حصن حصین، حزب البحر، حزب البر، حزب النصر، حرز الامیرین، حرز الیمانی، دعاء مغنی، دعاء حیدری، دعاء عزرائیلی، دعاء سریانی، قصیدۂ غوثیہ، صلوٰۃ الاسرار، قصیدۂ بُردہ وغیرہ وغیرہ)

سوال۲۶: اُن علمائے عرب کے نام بتایئے جنھیں اُن کی فرمائش پر اعلیٰحضرت نے وطنِ عزیز واپسی کے بعد سندات ارسال فرمائی تھیں؟

جواب: (شیخ عمر بن حمدان المحرسی، سید مامون البری اور شیخ الدلائل شیخ محمد سعید وغیرہ)

سوال۲۷: مارہرہ شریف کے اُن بزرگ کا نام بتایئے جن کے پاس آنحضرت کا موئے مبارک تھا؟

جواب: (حضرت سیّد شاہ برکت اللہ)

سوال۲۸: بتایئے امام احمد رضا نے سید شاہ برکت اللہ کا ذکر اپنے منظوم شجرہ میں کس طرح کیا ہے؟

جواب: (دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے)

سوال۲۹: بتایئے امام احمد رضا خانوادۂ برکاتیہ کے ارادت کیشوں میں کب شامل ہوئے تھے؟

جواب: (جمادی الاولیٰ 1294ھ / 1877ء میں)

سوال۳۰: بتایئے امام احمد رضا کا شجرۂ طریقت کتنے واسطوں سے سیّدنا غوثِ اعظم جیلانی سے جا ملتا ہے؟

جواب: (20 واسطوں سے)

سوال۳۱: بتایئے امام احمد رضا کا شجرۂ عالیہ قادریہ کتنے واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے؟

جواب: (37 واسطوں سے)

سوال۳۲: امام احمد رضا کے پیرو مُرشد کا نام بتائیے؟

جواب: (سیّدنا شاہ آلِ رسُول رحمۃ اللہ علیہ)

سوال۳۳: بتائیے سیدنا شاہ آلِ رسول رحمۃ اللہ علیہ کس کے مُرید وخلیفہ تھے؟

جواب: (سیّدنا شاہ آلِ احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ کے)

سوال۳۴: بتائیے بیعت ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 23 سال)

سوال۳۵: محلّہ ذخیرے بریلی کی اُس معروف خانقاہ کا نام بتائیے، جہاں امام احمد رضا اکثر تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: (خانقاہِ اشرفیہ)

سوال۳۶: بتائیے جب امام احمد رضا، شاہ آلِ رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئے تو اُس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے خاندان کے ایک بزرگ بھی بیعت ہوئے تھے، بتائیے وہ کون تھے؟

جواب: (آپ کے والدِ ماجد مولٰینا نقی خان)

سوال۳۷: مکہ معظّمہ کے اُن بزرگ کا نام بتائیے جو بغیر کسی تعارف کے امام احمد رضا کو اپنے گھر لے گئے، دیر تک اُن کی پیشانی تھامے رہے اور فرمایا: اِنِّیْ لَاَجِدُ نُوْرَ اللّٰہِ مِنْ ھٰذَا الْجَبِیْنِ؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی)

سوال۳۸: بتائیے امام احمد رضا کو سلسلۂ قادریہ کی اجازت و نیز صحاح ستّہ کی سند، اپنے دستخطِ خاص سے کن بزرگ نے مرحمت فرمائی تھی؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے)

سوال۳۹: "رُوح کیا شے ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا کی کون سی تحریر ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (بوارق تلوح من حقیقۃ الروح)

سوال۴۰: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1311ھ کو عربی میں)

سوال۴۱: خاص تصوّف کے موضوع پر امام احمد رضا نے اُردو زبان میں دو کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کشفِ حقائق و اسرارِ دقائق، التلطف بجواب مسائل التصوف)

سوال۴۲: بتائیے ان کتابوں کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (علی الترتیب 1308ھ/1312ھ)

سوال۴۳: امام احمد رضا نے تصوّف کی پانچ معرکتہ الآرا کتابوں پر حواشی بھی لکھے ہیں، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۴۴: بتائیے ان میں سب سے معروف حاشیہ کون سا ہے؟

جواب: (حاشیہ احیاء العلوم)

سوال۴۵: ان حاشیوں میں ایک حاشیہ "حاشیہ مدخل" بھی ہے، بتائیے یہ کتنے حصّوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (تین حصّوں پر)

سوال۴۶: بتائیے امام احمد رضا کو کتنے سلاسل میں اجازت بیعت وخلافت حاصل تھی؟

جواب: (13 سلاسل میں)

سوال۴۷: بتائیے امام احمد رضا کو کتنے عرصہ تک اپنے پیر و مرشد سے ان کی ظاہری زندگ میں شرفِ بیعت حاصل رہا؟

جواب: (تقریباً تین سال)

سوال۴۸: بتائیے امام احمد رضا کے پیر و مرشد کا اِنتقال کس سنہ ہجری میں ہوا؟

جواب: (1297ھ)

سوال۴۹: ایک مرتبہ ایک بزرگ فقیر نے امام احمد رضا کو دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ ''بیٹا اِدھر آؤ'' یہ کہہ کر سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ ''تم بڑے عالِم بنو گے''۔ بتایئے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (تقریباً ساڑھے نو برس)

سوال۵۰: ایک بزرگ جو اہلِ عرب کے لباس میں جلوہ فرما تھے ایک بار احمد رضا کے پاس آئے اور ان سے عربی زبان میں باتیں کیں، بتایئے اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (بمشکل ساڑھے تین سال)

سوال۵۱: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ''بروزِ حشر اگر اللہ تعالیٰ پُوچھے گا کہ دنیا سے کیا لایا ہے؟ تو عرض کروں گا کہ اے پروردگار میں احمد رضا کو لایا ہوں؟

جواب: (آپ کے پیرو مرشد نے)

سوال۵۲: بتایئے تصوّف امام احمد رضا کا مَسلک ''وحدۃ الوجود تھا یا ''وحدۃ الشہود''؟

جواب: (وحدۃ الوجود)

سوال۵۳: تصوّرِ شیخ کی حِلّت پر اعلیٰحضرت نے ایک نہایت عمدہ رسالہ تصنیف فرمایا ہے۔ آپ نام بتادیجئے؟

جواب: **(الیاقوۃ الواسطہ فی قلب عقدالرابطہ)**

سوال۵۴: بتایئے یہ رسالہ کس زبان میں تصنیف کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

علُومِ جَدیُدہ

سوال۱: ارثماطیقی، جبر و مقابلہ، ریاضی، مناظر و مرایا، زیجات، مثلّث کروی، مثلّث مسطح، ہیأۃ الجدیدہ، مربعات وغیرہ علُوم احمد رضا نے کس سے حاصل کئے تھے؟

جواب: (کِسی سے نہیں، ذاتی مطالعے سے ازخود حاصل کئے تھے)

سوال۲: اعلیٰحضرت نے ''علمِ جفر'' کے ابتدائی اسباق شاہ ابوالحسن نوری ماہروی سے لیے تھے، بعدہٗ ذاتی مطالعہ سے کمال پیدا کیا تھا۔ بتایئے یہ کس سنہ کی بات ہے؟

جواب: (1294ھ/1877ء کی)

سوال۳: اُنہی دنوں اعلیٰحضرت نے علمِ جفر پر ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی تھی، آپ اُس کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: **(سفر السفر من الجفر بالجفر)**

سوال۴: مولٰینا عبدالقادر مدنی کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جو علمِ جفر کی تحصیل کے لئے بریلی آئے تھے اور چودہ ماہ قیام فرمایا، نیز علمِ اوفاق اور علمِ تکسیر کی بھی تحصیل کی؟

جواب: (مولٰینا سید حسین مدنی)

سوال۵: بتایئے مولٰینا سیّد حسین مدنی کے لئے اعلیٰحضرت نے اس فن پر کون سا رسالہ تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: **(اطائب الاکسیر فی علم التکسیر)**

سوال۶: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1296ھ کو عربی میں)

سوال ۷: بتائیے وہ کون سے عالِم ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ علمِ جفر سیکھنے کے لیے رُوس سے تشریف لائے تھے؟

جواب: (مولینا عبدالغفار بخاری)

سوال ۸: بتائیے وہ کون سے تین رسائل ہیں، جن پر فاضلِ بریلوی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ تینوں رسائل نہ چھاپے جائیں گے، نہ اُن کی نقل مِل سکتی ہے جب تک اس علمِ کی اہلیت نہ ثابت ہو؟

جواب: (۱۔ الثواقب الرضویہ علی الکواکب الدایہ۔ ۲۔ الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ ۳۔ الاجوبتہ الرضویہ للمسائل الجفریہ)

سوال ۹: بتائیے اِن تینوں رسالوں کا سنہ تصنیف اور زبان کیا ہے؟

جواب: (1321ھ بزبانِ عربی)

سوال ۱۰: بتائیے علاّمہ اقبال اوپن یُونیورسٹی (اِسلام آباد) کے کس پروفیسر نے ڈاکٹر مسعُود کو اپنے ایک مکتوب میں لکھا تھا کہ ''اعلیٰحضرت بہت بلند پایہ ریاضی دان تھے۔ الدولتہ المکیہ پڑھنے سے (جو میری سمجھ سے بہت بلند ہے) اس کی تصدیق ہوئی، کیونکہ اُنھوں نے وہاں کچھ دلائل ریاضی کے نظریات پر مبنی دیئے ہیں اور یہ نظریات وہ ہیں جو آجکل TOPLOGY کے زمرے میں آتے ہیں۔''؟

جواب: (پروفیسر ابرار حسین)

سوال ۱۱: کیلیفورنیا یُونیورسٹی (امریکہ) کی اُس فاضلہ کا نام بتائیے جس نے علومِ عقلیہ میں اِمام احمد رضا کی حیرت انگیز ذکاوت کا ذکر کیا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر باربرا مٹکاف)

سوال ۱۲: اعلیٰحضرت کی اُن دو تصانیف کا نام بتائیے جس میں اُنھوں نے Logarithm Spherical اور Trigonometry میں اپنی تحقیقات پیش کی ہیں نہ صرف یہ بلکہ انھوں نے اصطلاحات وضع کیں اور قواعد ایجاد کئے ہیں؟

جواب: حاشیہ رسالہ لوگارثم (قلمی) اور حاشیہ رسالہ علمِ مثلّث کروی (قلمی)

سوال ۱۳: بتائیے حاشیہ رسالہ لگارثم کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ/1907ء)

سوال ۱۴: اعلیٰحضرت نے ''شمس بازغہ'' کے بعض مندرجات پر سخت تنقید فرمائی ہے، بتائیے یہ کتاب کس کی ہے؟

جواب: (مُلاّ محمد جونپوری کی 1062ھ/1652ء)

سوال ۱۵: اعلیٰحضرت نے ''شمس بازغہ'' نامی کتاب کا حاشیہ بھی لکھا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۶: بتائیے ''شمس بازغہ'' کس کتاب کے رد میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (میر باقر م 1041ھ/1634ء کی تصنیف الافق المبین کے جواب میں)

سوال ۱۷: بتائیے ''شمس بازغہ کے نام سے ملاّ محمد جونپوری نے اپنی کس کتاب کی شرح لکھی ہے؟

جواب: (الحکمۃ البالغہ)

سوال ۱۸: بتائیے یہ کتاب کس عِلم کے تحت لکھی گئی ہے؟

جواب: (منطق وفلسفہ کے تحت)

سوال ۱۹: اعلیٰحضرت نے صاحبِ ''حدائق النجوم'' پر سخت تنقید کی ہے، بتائیے یہ کس کی تصنیف ہے؟

جواب: (راجہ رتن سنگھ بہادر ہوشیار جنگ زخمی کی)

سوال ۲۰: بتائیے "حدائق النجوم" کی کتنی جلدیں ہیں؟

جواب: (تین)

سوال ۲۱: بتائیے یہ تینوں جلدیں کتنے صفحات پر مشتمل ہیں؟

جواب: (1158 صفحات پر)

سوال ۲۲: اعلیٰحضرت نے اس کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۲۳: "اَلْکَلِمَۃُ الْمُلْھَمَۃُ فِی الْحِکْمَۃِ الْمُحْکَمَۃِ لِوِھَآءِ فَلْسَفَۃِ الْمَشْئَمَۃ 1338ھ" فلسفہ و منطق کے موضوع پر اعلیٰحضرت کی ایک نہایت علمی کتاب ہے، بتائیے یہ کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (اُردو میں)

سوال ۲۴: اعلیٰحضرت نے فلسفۂ جدیدہ کے رَد میں ایک مبسُوط کتاب لکھی ہے، جس میں ایک سو پانچ دلائل سے حرکتِ زمین کا رد کیا ہے؟ آپ اُس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (فوزِ مُبین در ردِ حرکتِ زمین)

سوال ۲۵: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1338ھ/1919ء کو اُردو زبان میں)

سوال ۲۶: اعلیٰحضرت کی یہ کتاب بریلی کے ایک ماہنامے میں قسط وار شائع ہو چکی ہے، آپ اُس رسالے کا نام بتا دیجئے؟

جواب: ("الرضا بریلی" 1338ھ)

سوال ۲۷: بتائیے اس کا اصل مخطوطہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (250 صفحات پر)

سوال ۲۸: بتائیے اس کتاب کا اصل مخطوطہ ہندوستان کے کس فاضل کے پاس تھا؟

جواب: (محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب نوری کے پاس)

سوال ۲۹: اس کتاب کا ایک مخطوطہ ماریشس میں بھی ہے، بتائیے کس کے پاس؟

جواب: (مولٰینا محمد ابراہیم خوشتر کے پاس)

سوال ۳۰: علیگڑھ سے کسی صاحب نے امام احمد رضا کو 1324ھ میں ایک استفتاء بھیجا، جس پر تحریر تھا کہ "کچھ نئی روشنی والوں نے اپنے قیاسات اور انگریزی آلات کی مدد سے یہ تحقیق کی ہے کہ وہاں مسجد کی سمت قبلہ سے ہٹ کر ہے وغیرہ وغیرہ، اس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔ جس میں قرآن و حدیث کے ساتھ ساتھ ریاضی کے مختلف علوم کی مدد سے استفتاء ھٰذا کو رَد کیا گیا تھا، آپ اُس رسالہ کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (ھدایۃُ المتعال فی جِھَۃِ الْاِسْتِقْبَالْ 1325ھ)

سوال ۳۱: بتائیے اعلیٰحضرت کا یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شامل اشاعت ہے؟

جواب: (جلد سوئم میں)

سوال ۳۲: بقول مفتی سراج احمد اگر امام احمد رضا کی عِلمِ فلسفہ اور ریاضی میں وسعتِ علمی دیکھنی ہو تو کون سے رسالہ کا مطالعہ کرنا چاہیے؟

جواب: (فوزِ مُبین در ردِ حرکتِ زمین)

سوال ۳۳: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات کے بعد کہا تھا کہ "اپنے ملک میں جب معقولات کا ایکسپرٹ موجود ہے تو ہم نے یورپ جا کر، جو کچھ سیکھا اپنا وقت ضائع کیا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاء الدین وائس چانسلر علیگڑھ یُونیورسٹی)

سوال ۳۴: بتائیے یہ رائے کس عالمِ دین کی ہے۔ "علمِ جفر میں اعلیٰحضرت ساری دُنیا میں دُریکتا تھے"؟

جواب: سید محمد محدّث کچھوچھوی

سوال ۳۵: علمِ ریاضی کی حیثیت سے امام احمد رضا کی ذاتِ گرامی پر نظر ڈالی جائے تو اقلیدس بھی محوِ حیرت نظر آئے۔'' بتایئے یہ الفاظ ہندوستان کے کس فاضل کے ہیں؟

جواب: شبیر حسن، صدر مدرس عزیز العلوم نان پارہ)

سوال ۳۶: بتایئے اِن لفظوں میں امام احمد رضا کو خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا ہے، ''منطق و فلسفہ میں ارسطو اور بُو علی سینا امام احمد رضا کے شاگرد معلوم ہوتے ہیں؟''

جواب: (شبیر حسن)

سوال ۳۷: مناطقہ نے انسان کی تعریف ''حیوانِ ناطق'' سے کی ہے، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس تعریف کو کیوں رَد کیا؟

جواب: (اس لئے کہ یہ تعریف ملائکہ پر بھی صادق آتی ہے)

سوال ۳۸: 1936ء میں ایک ماہر اقتصادیات جے ایم کینز (J.M. KEYNES) نے اپنا مشہورِ زمانہ نظریہ ''نظریۂ روزگار و آمدنی'' پیش کیا تھا، جس کے صِلے میں تاجِ برطانیہ نے اُسے ''لارڈ'' کے خطاب سے نوازا تھا، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہی نظریہ امام احمد رضا نے سب سے پہلے پیش کیا تھا، بتایئے کب؟

جواب: (1912ء میں)

سوال ۳۹: مسلمانوں کی معیشت کے استحکام کے لئے امام احمد رضا نے کِتنے نکات پیش کئے ہیں؟

جواب: (4 نکات)

سوال ۴۰: بتایئے یہ معاشی نکات اعلیٰحضرت نے اپنے کس رسالے میں تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: تدبیر فلاح ونجات واصلاح)

سوال ۴۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا؟

جواب: (1331ھ/1912ء میں کلکتہ سے)

سوال ۴۲: اس فاضل پروفیسر کا نام بتایئے جس نے اعلیٰحضرت کے معاشی نکات پر ایک مفصّل مقالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب (پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی)

سوال ۴۳: بتایئے پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی نے یہ مقالہ کس عظیم محقق کے ایماء پر قلمبند کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد کے)

جدید سائنس

سوال ۱: Atom کے بارے میں امام احمد رضا کے نظریات پر کس فاضل نے قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے؟

جواب: (شبّیر حسن بستوی نے)

سوال ۲: امام احمد رضا کا رسالہ ''فوزِ مُبین در ردِّ حرکتِ زمین'' کس زبان میں تحریر کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو میں)

سوال ۳: امام احمد رضا نے ''حِکمۃ العین'' کے بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے، بتایئے یہ کس کی تصنیف ہے؟

جواب: (نجم الدین علی بن محمد القزوینی م 275ھ کی)

سوال ۴: امام احمد رضا نے ''شرحِ حکمۃ العین'' کے بھی بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے بتایئے یہ شرح کس نے لکھی ہے؟

جواب: (شمس الدین محمد بن مبارک سیرک بخاری نے)

سوال ۵: بتایئے امام احمد رضا نے مسئلہ گردشِ زمین پر بحث کرتے ہوئے اسلام کے کس مشہور فلسفی کے بعض خیالات پر شدید تنقید کی ہے؟

جواب: (شیخ بوعلی سِینا کے)

سوال ۶: اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتایئے جس نے سائنس کے جدید نظریات کے سلسلے میں بذریعۂ مراسلت امام احمد رضا سے تبادلۂ خیال کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی (مرحوم مدفون لاہور) نے)

سوال ۷: بتایئے امام احمد رضا نے خرق التیام، خلا اور ایٹم وغیرہ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کِن سائنسدانوں پر تنقید کی ہے؟

جواب: (آئزک نیوٹن، البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا وغیرہ پر)

سوال ۸: بتایئے خرق التیام کے بارے میں قدیم فلاسفہ کے برعکس امام احمد رضا کی تھیوری کیا ہے؟

جواب: (فلک پر خرق التیام کے قائل ہیں)

سوال ۹: بتایئے خلاء پر بحث کرتے ہوئے امام احمد رضا نے کیا نظریہ پیش کیا ہے؟

جواب: (فلسفۂ قدیم خلاء کو محال مانتا ہے ہمارے نزدیک وہ ممکن ہے)

سوال ۱۰: آئزک نیوٹن نے ایٹم کے بارے میں جو نظریہ پیش کیا ہے، بتایئے امام احمد رضا نے کِتنی دلیلوں سے اس نظریہ کو رد کیا ہے؟

جواب: (پانچ رلیلوں سے)

سوال ۱۱: اُن دو مشہور سائنسدانوں کے نام بتایئے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں شمار ہوتے ہیں؟

جواب: (پروفیسر البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا)

سوال ۱۲: امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا نے 17 دسمبر 1919ء کو قیامتِ صغریٰ یعنی دُنیا کی ہلاکت کی پیشینگوئی کی تھی جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک محققانہ رسالہ لکھا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (مُعینِ مُبین بہر دور شمس وسکون زمین 1338ھ)

سوال ۱۳: بتایئے یہ پیشینگوئی کب اور کہاں شائع ہوئی تھی؟

جواب: (بانکی پور (پٹنہ بھارت) کے انگریزی اخبار ایکسپریس کے 18 اکتوبر 1919ء کے شمارے میں)

سوال ۱۴: بتایئے امام احمد رضا نے انگریزی اخبار کے اس تراشہ کا اُردو ترجمہ کس سے کرایا تھا؟

جواب: (نواب وزیر احمد خان سے)

سوال ۱۵: اخبار کے اِس تراشے پر جب امام احمد رضا سے رائے لی گئی تو بتائیے انھوں نے مکتوب منہ (مولٰینا ظفر الدین بہاری) کو جواب میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (کیسی عجیب بے اِدراک کی تحریر ہے جسے ہیئت کا ایک لفظ نہیں آتا، سراپا اغلاط سے مملو ہے)

سوال ۱۶: بتائیے اعلیٰحضرت نے علمِ ہیئت سے متعلق فاضلانہ بحث کرتے ہوئے پروفیسر البرٹ پورٹا کے بیان پر کتنے مواخذات قائم کئے تھے؟

جواب: (سترہ (17))

سوال ۱۷: بتائیے سترہ مواخذات قائم کرنے کے بعد امام احمد رضا نے آخر میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (بیان منجم پر اور مواخذات بھی ہیں مگر 17 کے لئے 17 ہی پر اکتفا کرتا ہوں)

سوال ۱۸: بتائیے ''مُعین مُبین بہر دور شمس وسکونِ زمین'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ/1919ء)

سوال ۱۹: بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں تحریر کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۲۰: بتائیے پہلے پہل یہ رسالہ بریلی کے کس ماہنامے میں قسط وار شائع ہوا تھا؟

جواب: (''الرضا'' میں، صفر وربیع الاوّل 1338ھ/1919ء)

سوال ۲۱: بتائیے اس رسالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد، پاکستان کے کس فاضل نے کہا تھا کہ ''ضرورت ہے کہ کوئی فاضل امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کے مزعومات اور امام احمد رضا کے مواخذات وتحقیقات کا علمی تجزیہ اور تقابل کرے اور اُن کی قدر وقیمت کا اندازہ لگائے، خصوصاً اُس صورت میں جبکہ امام احمد رضا کے مقابلے میں پورٹا کے سارے اندازے غلط ثابت ہوئے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے)

سوال ۲۲: جامعہ راشدیہ (پیر جو گوٹھ) سندھ کے اس شیخ الجامعہ کا نام بتائیے جن کے پاس اِس رسالہ کا مخطوطہ محفوظ ہے؟

جواب: (مولٰینا تقدس علی خان)

سوال ۲۳: امام احمد رضا کا یہ رسالہ روزنامہ جنگ کراچی نے بھی شائع کیا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (شمارہ جنوری 1980ء)

سوال ۲۴: پاکستان کے اس ہفت روزہ کا نام بتادیجئے جس نے 22 جنوری 1980ء کو امام احمد رضا کا یہی رسالہ شائع کیا تھا؟

جواب: (ہفت روزہ افق کراچی)

سوال ۲۵: اِسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتائیے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں تھے اور اُن سے بیحد متاثر بھی؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی مرحوم مدفون لاہور)

سوال ۲۶: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتائیے جو اُنھوں نے پروفیسر حاکم علی کی ایک تحریر کے جواب میں لکھی تھی؟

جواب: (نزولِ آیاتِ فرقان بسکونِ زمین وآسمان)

سوال ۲۷: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ/1919ء)

سوال ۲۸: حرکتِ زمین کی تائید میں پروفیسر حاکم علی نے دو تفسیروں کے حوالے کے ساتھ امام احمد رضا کو 14 جمادی الاولیٰ 1339ھ/ 1920ء کو ایک مکتوب روانہ کیا تھا، بتائیے اُس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے کتنی تفاسیر کے حوالے دیئے تھے؟

جواب: (28 کتبِ تفاسیر کے)

سوال ۲۹: بقول امام احمد رضا پہلے پہل عیسائی بھی سکونِ ارضی کے قائل تھے، بتائیے سب سے پہلے یعنی 1530ء میں کس نصرانی سائنسدان نے سکونِ ارضی کا انکار کیا تھا؟

جواب: (کوپرنیکس نے)

سوال۳۰: بتایئے امام احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ''افسوس میں عربی سے ناواقف ہوں اور آپ انگریزی سے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ عربی کتب کا ترجمہ اُردو میں ہو جاتا، پھر میں انگریزی میں اُسے شائع کر دیتا؟

جواب: (ڈاکٹر سرضیاءالدین احمد وائس چانسلر نے)

سوال۳۱: 1979ء کو ڈاکٹر مسعود نے جب مشہور سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو امام احمد رضا کے کتب ورسائل کی طرف متوجہ کیا تو بتایئے انھوں نے معذرت کرتے ہوئے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: (I shall be happy but I can not read Arabic)

ترجمہ:۔ ''مجھے خوشی ہوتی مگر میں عربی نہیں پڑھ سکتا''۔

سوال۳۲: بتایئے امام احمد رضا کا زمین کے بارے میں سائنسی نظریہ کیا تھا؟

جواب: (آپ زمین کے مرکز وساکن ہونے اور سُورج کے زمین کے گرد گردش کرنے کے قائل تھے)

سوال۳۳: بتایئے آپ نے ''فوزِ مبین'' نامی کتاب میں حرکتِ زمین کا رَد کتنے دلائل سے دیا ہے؟

جواب: (105 دلیلوں سے)

سوال۳۴: بتایئے یہ کس فاضل نے کہا تھا کہ ممتاز سائنسدان نیوٹن امام احمد رضا کا شاگرد معلوم ہوتا ہے؟

جواب: (سراج احمد نے)

سوال۳۵: ''امام احمد رضا خاں جدید سائنس کی روشنی میں'' بتایئے یہ علمی مقالہ کس فاضل کا تحریر کردہ ہے؟

جواب: (ایم حسن اِمام، ملک پوری کا)

سوال۳۶: بتایئے ایم حسن امام ملک پوری کے اس گرانقدر مقالہ کی ترتیب کا محرک کون تھا؟

جواب: (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل کا مطالعہ)

سوال۳۷: ''میں امام احمد رضا کی ریاضی، ارضیاتی، فلکیاتی، اور مادّی سائنسی انکشافات سے کافی حد تک متاثر ہوں''۔ بتایئے یہ الفاظ کس فاضل کے ہیں؟

جواب: (ایم حسن امام ملک پوری)

سوال۳۸: بتایئے علمِ کیمیاء کے محققین کے لئے امام احمد رضا کی کونسی تحریر نئی دعوتِ فکر عطا کرتی ہے؟

جواب: (حُسْنُ التَّعَمُّمْ لِبَیَانِ حَدِّالتَّیَمُّمْ 1325ھ (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل صفحہ 668))

سوال۳۹: امام احمد رضا کے نسخۂ کیمیا کو اگر بنیاد بنا کر ریسرچ کی جائے تو موجودہ علمِ کیمیاء فقط ماضی کی یاد بن کر رہ جائے گا۔'' بتایئے یہ ریمارکس کس کے ہیں؟

جواب: (ایم حسن امام ملک پوری کے)

سوال۴۰: امام احمد رضا کی اُس تحریر میں علم کیمیاء کے جاننے والوں کو ایک انوکھی چیز معلوم ہوتی ہے۔'' بتایئے وہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (کان سے نکلنے والی ہر چیز گندھک اور پارے کے مِلاپ کا نتیجہ ہے، گندھک نر اور پارہ مادہ کے فرائض انجام دیتا ہے)

شِعر وسُخن

سوال۱: امام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے موضوع پر گورکھپور یونیورسٹی کے ایک فاضل پروفیسر نے مضمون تحریر کیا ہے۔ آپ نام بتا دیجیے؟

جواب: (ڈاکٹر عبدالسلام سندیلوی ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی)

سوال۲: واڈیا کالج پُونا میں شعبۂ اُردو و فارسی کے صدر ڈاکٹر امانت نے امام احمد رضا کی شاعری پر ایک مضمون تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس عنوان سے؟

جواب: (امام احمد رضا کی مذہبی شاعری)

سوال۳:

غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں
بوسہ کو پوچھتا ہوں میں، مُنہ سے بتا کہ یُوں

مندرجہ بالا شعر مرزا اسد اللہ خان غالب کا ہے، اس زمین میں امام احمد رضا نے بھی نعت کہی ہے، آپ اُس کا کوئی شعر سُنا دیجیے؟

جواب:

میں نے کہا کہ جلوۂ اصل میں کس طرح گُمیں
صبح نے نُورِ مہر میں مِٹ کے دکھا دیا کہ یُوں

سوال۴: امام احمد رضا نے اپنے والد ماجد کے سنہ ولادت اور وفات پر متعدد تاریخی جُملے ارشاد فرمائے تھے، کیا آپ ان میں سے چند ایک بتا سکتے ہیں؟

جواب: وِلادت کے تاریخی جملے یہ ہیں۔

جَاۤءَ وَلِیٌّ نَقِیٌّ وَالشَّابِ عَلَی الشَّانِ (1246ہجری)
قَالَ تعَالٰے وَثِیَابَكَ فَطَهِّرَ (1246ہجری)
فِیْ بُرُوْجِ الشُّوْنَ (1246ہجری)

وفات کے تاریخی جُملے یہ ہیں۔

"اَمِیْنُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا" (1297ہجری)
"اَلْعَلِم اَمِیْنُ اللّٰهِ فی الْاَرْضِ" (1297ہجری)
"اِنَّ مَوْتَهُ الْعَالِمِ مَوْتَهُ الْعَالَم (1297ہجری)

سوال۵: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتایئے جس میں اُنھوں نے اپنا اپنے والدِ ماجد کا، اور اپنے دادا جان کا نام کے ساتھ ذکر کیا ہے؟

جواب: (احمد ہندی رضا ابن نقی ابنِ رضا)

سوال۶: اعلیٰ حضرت نے اپنا نام "عبد المصطفیٰ" رکھا ہوا تھا، وہ شعر سُنایئے، جس میں اُنھوں نے یہی نام استعمال کیا ہے؟

جواب:

خوف نہ رکھ رضا ذرا تُو تو ہے عبدِ مُصطفٰے
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

سوال۷: مولانا محمد علی جوہر نے علّامہ اقبال کے لیے کہا تھا کہ اُنھوں نے مُسلمانوں کے دل قرآن کی طرف پھیر دیئے لیکن مولٰینا احمد رضا خان کا اعجازِ شاعری یہ ہے کہ اُنھوں نے مُسلمانوں کے دل صاحبِ قرآن کی طرف پھیر دیئے بتایئے یہ قول کس کا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری کا)

سوال۸: بتایئے مولٰینا احمد رضا خان فنِ شاعری میں کِس کے شاگرد تھے؟

جواب: (کِسی کے نہیں)

سوال۹:

عشق بھی حُسن متانت بھی ہیں اعلحضرت
دین کا رنگ بھی، نگہت بھی ہیں اعلحضرت

مرکزی مجلسِ رضا لاہور کے زیرِ اہتمام منعقدہ "جلسۂ یومِ رضا" (۱۳۹۳ھ کو) یہ منقبت کس شاعر نے پڑھی تھی؟

جواب: (حفیظ تائب نے)

سوال۱۰: اعلیٰ حضرت کے نعتیہ دیوان ''حدائق بخشش'' کے نام پر محمد سبطین شاہجہانی نے چھبیس (26) اشعار پر مشتمل ایک نظم کہی ہے، آپ اُس کا مقطع بتا دیجئے؟

جواب: سخنوروں کے لئے جو ہے وجہ صد نازش
وہی متاعِ عقیدت ''حدائقِ بخشش''

سوال۱۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

اے شہِ احمد رضا اے بندۂ خیرالانام
قُدسیانِ عرش بھی کرتے ہیں تیرا احترام

جواب: (ابوالطاہر فدا حسین فدا)

سوال۱۲: بتائیے حضرت رضا بریلوی نے اپنے کس شعر میں ''اِمتناع النظیر'' کے اَدق اور مشکل سے مشکل مسئلہ کو نہایت آسانی سے حل فرمایا ہے؟

جواب: تیرا قد تو نادرِ دہر ہے، کوئی مِثل ہو تو مثال دے
نہیں گُل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سروِ چماں نہیں

سوال۱۳: حضرت رضا بریلوی کے دیوان ''حدائقِ بخشش'' کا مفصل، تحقیقی اور ادبی جائزہ'' پاکستان کے کس مشہور صاحبِ قلم نے پیش کیا ہے؟

جواب: (جناب شمس بریلوی نے)

سوال۱۴: بتائیے یہ ''تحقیقی اور ادبی جائزہ'' کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (231 صفحات پر)

سوال۱۵: بتائیے فاضل بریلوی کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مبسوط مقالہ ''امامِ نعت گویاں'' کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (اختر الحامدی رضوی نے)

سوال۱۶: بتائیے اختر الحامدی کا اصل اسمِ گرامی کیا ہے؟

جواب: (علاّمہ سیّد محمد مرغوب)

سوال۱۷: بتائیے اختر الحامدی، اعلیٰ حضرت کے کس صاحبزادے سے بیعت تھے؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خاں صاحب سے)

سوال۱۸: بتائیے امامِ نعت گویاں'' کا انتساب اعلیٰ حضرت کے کس صاحبزادے کے نام ہے؟

جواب: (مولٰینا مصطفٰے رضا خاں صاحب کے)

سوال۱۹: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتائیے جس میں اُنھوں نے فنِ شاعری میں کسی کے شاگرد ہونے سے انکار کیا ہے؟

جواب: (''نظم پُرنور رضا لوثِ تلمّذ سے ہے پاک'')

سوال۲۰: اُس شہیدِ جنگِ آزادی کا نام بتائیے جن کی نعتیہ شاعری سے اعلیٰحضرت بے حد متاثر تھے؟

جواب: (مولٰینا کفایت علی کافی)

سوال۲۱: بتائیے اعلیٰ حضرت مولٰینا کفایت علی کافی صاحب کو اُن کی نعتیہ شاعری کی وجہ سے کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (سُلطانِ نعت)

سوال۲۲: یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ احمد رضا، کافی صاحب کو نعت کا سُلطان کہا کرتے تھے، بتائیے وہ خود اپنے آپ کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (وزیرِ اعظم)

سوال۲۳: آپ اعلیٰ حضرت کی وہ رُباعی سُنا دیجئے، جس میں اُنھوں نے کافی صاحب کو سُلطان اور خود کو وزیرِ اعظم کہا ہے؟

جواب: مہکا ہے مرے بُوئے دہن سے عالم
ہاں نغمۂ شیریں نہیں تلخی سے بہم
کافی سلطانِ نعت گویاں ہیں رضا
اِنْ شَآءَ اللّٰہ میں وزیرِ اعظم

سوال ۲۴: اعلیٰ حضرت کی وہ رُباعی سُنایئے جس میں کفایت علی کے دردو سوز کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: پرواز میں جب مدحتِ شہِ دیں میں آؤں
تا عرش، پروازِ فکرِ رسا میں جاؤں
مضمون کی بندش تو میسر ہے رضاؔ
کافی کا دردِ دل کہاں سے لاؤں

سوال ۲۵: بتایئے اعلیٰ حضرت نے اپنے چھوٹے بھائی حسن بریلوی کے دیوان ''ذوقِ نعت'' (1922ء کے متعلق اپنے ایک قطعہ تاریخ میں کیا کہا تھا؟

جواب: شرع زِشعرش عیاں
عرش بہ بینش عیاں

سوال ۲۶: ہندوستان کی اُس قابلِ قدر شخصیّت کا نام بتایئے، جنھوں نے اعلیٰحضرت کے عربی کلام پر ڈاکٹریٹ کی ڈِگری لی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خان)

سوال ۲۷: بتایئے ڈاکٹریٹ کا یہ مقالہ کِس یُونیورسٹی کو پیش کیا گیا؟

جواب: (مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

سوال ۲۸: ہندوستان میں مولانا محمود احمد قادری اعلیٰ حضرت کا عربی کلام جمع کر رہے ہیں، بتایئے بقول پروفیسر محمد مسعود احمد کے وہ کتنے اشعار جمع کر چکے ہیں؟

جواب: (غالباً ایک ہزار سے زیادہ)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کے قصیدۂ سلامیہ پر ''بہارِ عقیدت'' کے نام سے پاکستان کے کس مشہور شاعر نے تضمین لکھی ہے؟

جواب: (اختر الحامدی نے)

سوال ۳۰: بتایئے یہ تضمین اور اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت کی دُوسری نعتوں پر تضمین اُن کے کس دیوان میں شامل ہے؟

جواب: (''نعت محل'' میں مطبوعہ لاہور 1974ء)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کے کلام ''حدائق بخشش'' کی ایک جزوی شرح [1] ''وثائقِ بخشش'' کے نام سے کراچی کی کِس علمی شخصیت نے لکھی ہے؟

جواب: (ابوالمظفر مفتی غلام یٰسین راز نے)

سوال ۳۲: بتایئے یہ کس نامور شخصیت نے اپنی تقدیم میں لکھا ہے کہ '' کاش! حضرت رضا بریلوی کو بھی ایسا شارح مل جائے جیسے اقبال کو سلیم چشتی مل گیا''؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد قادری نے)

سوال ۳۳: بتایئے ''امام نعت گویاں'' کی تقدیم کس فاضلِ یگانہ نے تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے)

سوال ۳۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کن دو شاعروں کا کلام سُننا پسند کرتے تھے؟

جواب: (اپنے چھوٹے بھائی حسن رضا اور مولانا کفایت علی کافی کا)

سوال ۳۵: بتایئے اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ سلامیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ایک سو بہتر (172) اشعار پر)

سوال ۳۶: بتایئے اعلیٰ حضرت کی وہ کونسی نعت ہے جسے پڑھنے والے کے لب آپس میں نہیں ملتے؟

جواب: سیدِ کونین سُلطانِ جہاں
ظلِ یزداں شاہِ دیں عرش آستاں
(مطلع)

سوال ۳۷: بتایئے بارہ اشعار پر مشتمل اِس نعت کا مقطع کیا ہے؟

جواب: جس طرح ہونٹ اِس غزل سے دُور ہیں
دل سے یُونہی دُور ہو، ہر ظنِ وظاں

[1] نوٹ: حدائق بخشش مکمل کی شرح فیض ملت مولانا فیض احمد اویسی علیہ الرحمۃ نے لکھی جو تقریباً 25 جلدوں میں ہے جبکہ مختصر شرح سید اول شاہ صاحب سنبھلی اور مفتی غلام حسن قادری نے کی ہے۔

سوال ۳۸: بتایئے اعلیٰ حضرت کا وہ کون سا شعر ہے جسے ''لف ونشر غیر مرتّب'' کی اعلیٰ مثال دیتے ہوئے اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ اس کی نظیر کسی نعت گو اُستاد کے کلام میں بھی میری نظر سے تو آج تک نہیں گزری؟

جواب: حُسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ نُور اٹھاون اشعار پر مشتمل ہے، بتایئے اِس قصیدے میں مطلعے کتنے ہیں؟

جواب: (چھیالیس (46))

سوال ۴۰: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ''قصیدۂ معراجیہ'' کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (سڑسٹھ (67))

سوال ۴۱: بتایئے یہ قصیدہ اعلیٰ حضرت نے کتنی دیر میں تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈھائی گھنٹے میں)

سوال ۴۲: بتایئے اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ مرصع کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ساٹھ (60))

سوال ۴۳: بتایئے اعلیٰ حضرت کا وہ قصیدۂ نعتیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے جس کے ہر شعر میں علمِ ہیئت کی کوئی نہ کوئی اِصطلاح موجود ہے؟

جواب: (ایک سو چھپن اشعار پر)

سوال ۴۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کی کِس رُباعی کے بارے میں مُلک کے ممتاز شاعر اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ ''ختمِ نبوّت کے مسئلے پر ضخیم کتابیں ایک طرف اور فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی رُباعی دُوسری طرف، یہ کسی طرح بھی ایک کتاب سے معنویت میں کم نہیں''؟

جواب: آتے رہے انبیاء قِیْلَ لَهُمْ
وَالْخَاتَمْ حَقُّکُمْ خاتم ہوئے تم
یعنی جو ہوا دفترِ تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مُہر اَکْمَلْتُ لَکُمْ

سوال ۴۵: مولانا ماہر القادری بدایونی نے اپنے رسالہ ''فاران'' بابت ماہ ستمبر 1973ء میں مولینا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری پر رکیک اعتراضات کئے تھے، بتایئے ان اعتراضات کے جوابات کس عظیم المرتبت شاعر نے دیئے تھے؟

جواب: (مولینا اختر الحامدی نے)

سوال ۴۶: یہ جوابات چار قسطوں میں ''فیض رضا'' لائلپور سے شائع ہوئے تھے، کس عنوان سے؟

جواب: (دامن کو ذرا دیکھ)

سوال ۴۷: فاضل بریلوی کی نعت ہو یا قصیدہ، قطعہ ہو یا رُباعی، ابتدا سے انتہا تک کانِ سخن بلکہ جانِ سخن ہے، زبان کی سلاست، بیان کی نفاست و ندرت، فصاحت و بلاغت، محبوبِ خدا کی شایانِ شان تشبیہات، ضائع و بدائع کا جائز مصرف، مضامین کی دلکشی و رنگینی، شاعرانہ رکھ رکھاؤ کے ساتھ اَدب واحترام محبوب کا اتنا بلند معیار کسی اور نعت گو شاعر کے یہاں نظر نہیں آتا، آپ کا کلام ایسی تلوار ہے جس پر عشقِ رسول کی وہ سان چڑھی ہوئی ہے کہ رُوح کی گہرائی تک اُتر جاتی ہے''۔ بتایئے یہ خیالات کس کے ہیں؟

جواب: (اختر الحامدی کے)

سوال ۴۸: بتایئے فاضلِ بریلوی کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ''مولینا نے چھوٹی بحروں میں لکھ کر جو بڑی بڑی باتیں کہی ہیں وہ اُنھیں کا حصہ ہے، اُردو کی پُوری شاعری میں خواجہ میر درد کے علاوہ اس معاملے میں کوئی اُن کا مدِّ مقابل نہیں۔''

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۴۹: بتائیے یہ کس شاعر کے تاثرات ہیں کہ ''معراج پر لکھی ہوئی یہ بے مثل نظم سترسٹھ اشعار پر مشتمل ہے اور اس قابل ہے کہ آبِ زر سے لکھی جائے''۔

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۵۰: اعلیٰ حضرت کے قصیدۂ سلام کے بارے میں کس مشہور شاعر و ادیب نے کہا ہے کہ ''اردو ادب کا سب سے اچھا سلام ہے''؟

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۵۱: پاکستان کے وہ کون سے مشہور ادیب و شاعر ہیں کہ جنھوں نے علاّمہ اقبال اور مولانا رضا بریلوی کے بارے میں لکھا ہے کہ ''علاّمہ اقبال نے شروع میں جو نعتیں لکھی ہیں اُن میں مولانا کی نعتوں کا اثر صاف جھلکتا ہے''؟

جواب: (جناب عابد نظامی)

سوال۵۲: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کن دو شعروں سے آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ فنِ شاعری میں کسی کے شاگرد نہ تھے؟

جواب:
جبینِ طبع ہے ناسُودۂ داغِ شاگردی
غبارِ منّتِ اصلاح سے ہے دامن دُور
مگر جو ہاتفِ غیبی مجھے بتاتا ہے
زبان تک اُسے لاتا ہوں بحمدِ حُضور

سوال۵۳: ہم گرفتارِ بلا ہیں آج پھر اس دور میں
آپ کی ہے پھر ضرورت حضرتِ احمد رضا
بتائیے بارگاہِ رضویت میں یہ کس شاعر کا نذرانۂ عقیدت ہے؟

جواب: (وجاہت رسول قادری کا)

سوال۵۴: بتائیے مرزا نظام الدین بیگ جام نے اعلحضرت کے کس قصیدے پر ایک تحقیقی مقالہ سپردِ قلم فرمایا ہے؟

جواب: (قصیدۂ معراجیہ پر)

سوال۵۵: بتائیے یہ مقالہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (چالیس (40) صفحات پر)

سوال۵۶: بتائیے اس مقالہ کو کراچی کے کس مشہور ادارے نے شائع کرایا ہے؟

جواب: (بزمِ اہلسنّت نے)

سوال۵۷: ''خمخانۂ جاوید'' کے مصنف لالہ سری رام نے اپنی کتاب کی جلد ثانی میں اعلیٰ حضرت کے کس شاگرد کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے؟

جواب: (مولانا حسن رضا خان کا)

سوال۵۸: آپ اعلیٰ حضرت کے معاصرین شعراء کے نام بتائیے؟

جواب: (منیر شکوہ آبادی، صغیر بلگرامی، امیر مینائی م 1900ء اور مُحسن کاکوروی م 1905ء)

سوال۵۹: بتائیے صغیر بلگرامی (متوفی 1894ء) کس مشہورِ زمانہ شاعر کے شاگرد تھے؟

جواب: (مرزا غالب کے)

سوال۶۰: بتائیے منیر شکوہ آبادی (متوفی 1879ء) کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (امام ناسخ کے)

سوال۶۱: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ''حُسنِ تعلیل'' کے ضمن میں آتا ہو؟

جواب:
ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

سوال۶۲: بتائیے ''حُسنِ تعلیل'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی اَمر کی وہ ظاہری اور پسندیدہ عِلت بیان کرنا جو حقیقی عِلّت نہ ہو)

سوال۶۳: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر بتائیے جو فنِ شاعری میں ''حُسنِ طلب'' کے ضمن میں آتا ہو؟

جواب:
دعویٰ ہے سب کو تیری شفاعت پہ بیشتر
دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

سوال ۶۴: بتایئے فنِ شاعری میں ''حُسنِ طلب'' کس چیز کا نام ہے؟

جواب: (دل پسند طریے سے کسی چیز کو کسی سے طلب کرنا)

سوال ۶۵: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو ''لف و نشر مرتّب'' کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب:
دل بستہ بے قرار جگر چاک اشکبار
غنچہ ہوں گُل ہوں برقِ تپاں ہوں سحاب ہوں

سوال ۶۶: ''لف و نشر مرتب'' کا اصطلاحی معنی بتایئے؟

(چند چیزوں کو پہلے فِقروں میں بیان کرنا پھر اُن چیزوں کے مناسبات کو دوسرے فقروں میں ترتیب وار لانا)

سوال ۶۷: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو فنِ شاعری میں ''تنسیق الصفات'' کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب:
فرشتے خدم، رسولِ حشم، تمامِ اُمم، غلامِ کرم
وجود و عدم، حدوث و قدم [illegible] عیاں تمہارے لئے

سوال ۶۸: امام احمد رضا کے کلام میں ''صنعتِ تضاد'' بکثرت ہے کوئی ایسی بحر اور زمین نہیں جس میں یہ صنعت نہ ہو، آپ کوئی بھی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب:
رضاؔ یہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

سوال ۶۹: ''تنسیق الصفات'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی شخص کا تذکرہ بہت سی صنعتوں سے کرنا)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جس میں ''استعارۂ تصریحیہ'' پایا جاتا ہو؟

جواب:
سب کرّوفر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ٹوپی یہیں تو خاک پر ہر کرّوفر کی ہے

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے کلام میں محاورات کا استعمال بھی خوب ملتا ہے، آپ اپنی پسند کا کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب:
مومن وہ ہے جو اُن کی عزّت پہ مَرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دل سے

سوال ۷۲: امام احمد رضا نے فنِ شاعری کی ہر صنف میں کہا ہے، کیا آپ کوئی ایسا شعر سنا سکتے ہیں جو ''صنفِ مُستزاد'' میں کہا گیا ہو؟

جواب:
وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا
تجھے حمد ہے خدایا

سوال ۷۳: بتایئے مُستزاد کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی غزل، رُباعی یا کسی نظم کے ساتھ ایک ایک موزوں فقرہ مُلحق کر دینا)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو ''صنعتِ طباق و تضاد'' کا نمونہ ہو؟

جواب:
دل عبث خوف سے پتّا سا اُڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا ہی سہی بھاری ہے بھروسہ تیرا

سوال ۷۵: بتایئے ''صنعتِ طباق و تضاد'' کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں ایسے دو لفظ لانا جن کے معنی ایک دُوسرے کی ضد ہوں، خواہ وہ دونوں اسم ہوں، فعل ہوں یا حرف ہوں)

سوال ۷۶: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو ''تجنیس مماثل'' کے ضمن میں پیش کیا جاتا ہو؟

جواب:
جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا
نُور کی سرکار ہے کیا اِس میں توڑا نور کا

سوال ۷۷: بتایئے فنِ شاعری میں ''تجنیس مماثل'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں مُشابہ ہوں مگر معنیٰ میں مختلف ہوں لیکن ضروری ہے کہ وہ دونوں اسم ہوں یا فعل یا حرف)

سوال۷۸: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنایئے جو فنِ شاعری میں ''تجنیس مستوفی'' کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب: صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بَن پُھول
اس غنچۂ دل کو بھی ایماء ہو کہ بَن پُھول

سوال۷۹: بتایئے ''تجنیس مستوفی'' کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں دو اَیسے لفظ لانا جو تلفظ میں یکساں اور معنیٰ میں مختلف ہوں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اُن میں اگر ایک لفظ اِسم ہو تو دُوسرا، فعل یا حرف ہو، اگر فعل ہو تو دوسرا اسم یا حرف ہو، اگر حرف ہو تو دوسرا اسم یا فعل ہو)

سوال۸۰: امام احمد رضا کے درجِ ذیل شعر کو کس کے تحت پیش کیا جائے گا؟

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُكَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

جواب: (مندرجہ بالا شعر ''صنعتِ تلمیح'' کے تحت ہے)

سوال۸۱: بتایئے ''صنعتِ تلمیح'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: (ایسا شعر جو کم از کم دو زبانوں میں ہو)

سوال۸۲: امام احمد رضا نے ایک قصیدہ مرصّع بھی کہا ہے، آپ قصیدۂ مرصّع کی تعریف بتایئے؟ واضح ہو کہ اس صنعت میں بڑے بڑے شعراء کے دیوان خالی پڑے ہیں۔

جواب: (ایسا قصیدہ جو مطلع اور حسن مطلع کے بعد کم از کم اٹھائیس اشعار پر مشتمل ہو کہ ہر پہلے مصرعے کے آخر میں حروفِ تہجّی کا بالترتیب ایک حرف آتا ہو)

سوال۸۳: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنایئے جس میں تلمیح پائی جاتی ہو؟

جواب: میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعتہً منہ پھر گیا

سوال۸۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا کی شاعری کے دو مجموعے اور بھی ہیں۔ جو نایاب ہیں۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حدائق العطیات، مدحِ رسول)

سوال۸۵: احمد رضا نے فرقہ ہائے باطلہ کا منظوم رَد بھی کیا ہے، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (الاستمداد علی اجیالِ ارتداد)

سوال۸۶: بتایئے یہ منظوم رَد کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (پونے تین سو اشعار پر)

سوال۸۷: یہ شعر مولانا محمد علی جوہر کا ہے۔

جواب: شمعِ ایماں کو خدا روشن رکھے
قبر میں جوہر کو پہلی رات ہے

سوال۸۸: اِس مفہوم سے ملتا جلتا ایک شعر امام احمد رضا کا بھی ہے، بتایئے کون سا؟

جواب: لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سُنی تھی چراغ لے کے چلے

سوال۸۹: قصیدۂ نُور کا مطلع بتایئے؟

جواب: صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

سوال۹۰: اسی قصیدہ کا مقطع بھی سُنا دیجئے؟

جواب: اے رضا یہ احمدِ نُوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نُور کا

سوال۹۱: امام احمد رضا کی شاعری کے بارے میں مولانا وارث جمال بستوی نے ایک اِنتہائی معلوماتی مقالہ تصنیف فرمایا ہے، نام بتایئے؟

جواب: (امام شعر و سخن)

سوال۹۲: بتایئے امام رضا کی نعتیہ شاعری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

جواب: (حدائقِ بخشش)

سوال۹۳: بتایئے ''حدائقِ بخشش'' کتنے حصّوں میں منقسم ہے؟

جواب (دو(2)حصّوں میں)

سوال۹۴: بتایئے یہ دونوں حصّے کس سنہ ہجری میں اِشاعت پذیر ہوئے؟

جواب: (1325ھ میں)

سوال۹۵: 1366ھ میں حدائقِ بخشش کا تیسرا حصّہ اشاعت پذیر ہوا تھا، بتایئے اس کے مدوّن اور مرتّب کون تھے؟

جواب: (مولٰنا محبوبِ علی خان)

سوال۹۶: ''حدائقِ بخشش'' کا تیسرا حصّہ، کیا واقعتاً امام احمد رضا کا تحریر کردہ ہے؟

جواب: (کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے)

سوال۹۷: ''حدائقِ بخشش'' کے پہلے دو حصے تو امام احمد رضا کی زندگی میں چھپ چکے تھے، بتایئے ''حدائقِ بخشش'' کا تیسرا حصّہ امام احمد رضا کی وفات کے کتنے عرصہ بعد شائع ہوا؟

جواب: (26 سال بعد)

سوال۹۸: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر مَلک شیر محمد اعوان کے تحریر کردہ رسالے کا نام بتایئے؟

جواب: (مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری)

سوال۹۹: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر سیّد نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اعلٰحضرت کی شاعری پر ایک نظر)

سوال۱۰۰: مولانا احمد رضا کا ''قصیدۂ نور'' بنام ''سراپا نور'' کتنے مطلعوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (چھیالیس(46)مطلعوں پر)

سوال۱۰۱: بتایئے یہ قصیدہ کب معرضِ تخلیق میں آیا؟

جواب: (1324ھ میں)

سوال۱۰۲: امام احمد رضا نے مولانا فضلِ رَسُول بدایونی کی مدح میں بہ زبانِ عربی دو(۲) منظوم رسالے تحریر فرمائے ہیں، کیا آپ اُن رسالوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ''حمائدِ فضل رسول'' اور ''مدائحِ فضلِ رسول''

سوال۱۰۳: بتایئے یہ دونوں رسالے کس سنہ ہجری میں لکھے گئے؟

جواب (1300ھ میں)

سوال۱۰۴: معراج النبی کا منظوم بیان بہ زبانِ اُردو امام احمد رضا نے کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (نذرِ گدا در تہنیتِ شادیٔ اسرٰی)

سوال۱۰۵: آپ اس منظوم بیان کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟

جواب: (1300ھ)

سوال۱۰۶: امام احمد رضا کے فارسی قصیدے ''اکسیرِ اعظم'' پر کئی اعتراضات کئے گئے تھے، جس کے جواب میں آپ نے ایک اُردو رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الزمزمة القمریه فی الذب عن الجمریه)

سوال۱۰۷: بتایئے یہ قصیدہ کس عظیم رُوحانی شخصیت کی یاد میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ)

سوال۱۰۸: امام احمد رضا کے ایک اُردو قصیدہ ''مشرقستان اقدس'' پر بھی اعتراضات کئے گئے تھے، بتایئے آپ نے اُن اعتراضات کا جواب کس عنوان سے دیا تھا؟

جواب: (اِسی قصیدے کے عنوان سے)

سوال۱۰۹: بتایئے یہ جواب کس زبان میں دیا گیا تھا؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۱۱۰: بتایئے ابتدأً یہ قصیدہ کب لکھا گیا، نیز یہ بھی بتایئے کہ قصیدہ پر اعتراضات کا جواب کب لکھا گیا؟

جواب: (علی الترتیب 1315ھ 1316ھ)

سوال ۱۱۱: بتایئے یہ قصیدہ کس کی مدح میں نظم کیا گیا تھا؟

جواب: (حضرت نُوری میاں کی مدح میں)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے نعتیہ دیوان ''حدائقِ بخشش'' میں ایک منقبت حضرت شاہ آلِ رسُول کی شان میں موجود ہے، بتایئے اس کا مطلع کیا ہے؟

جواب:
خوشا دِلے کہ دہندش ولائے آلِ رسُول
خوش سَرے کہ کنندش فدائے آلِ رسُول

سوال ۱۱۳: امام احمد رضا نے دوسرے سفرِ حج کے موقع پر ایک نعت کہی تھی، کیا آپ اُس کا مطلع بتا سکتے ہیں؟

جواب:
شکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

سوال ۱۱۴: کیا آپ امام احمد رضا کی اُس مقبول ترین نعت کا مطلع بتا سکتے ہیں جسے آپ نے آنحضرت کے روضۂ انور کے مواجہہ میں پڑھی تھی تو زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے عالمِ بیداری میں مشرف ہوئے تے؟

جواب:
وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۵: امام احمد رضا کے اُس قصیدے کا نام بتایئے جسے ایک محفل میں سُن کر مصر کے تمام عُلماء بیک زبان پکار اُٹھے کہ یہ کسی عربی النسل عالِم کا لکھا ہوا ہے؟

جواب: (قصیدۂ عربیہ)

سوال ۱۱۶: امام احمد رضا کی وہ کون سی نعت ہے جس کا مطلع سُن کر مرزا داغ دہلوی نے کہا تھا کہ ''مولوی ہو کر ایسے اچھے شعر کہتا ہے۔

جواب:
وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۷: امام احمد رضا کا وہ کونسا قصیدہ ہے جس کے بارے میں شعراء لکھنو کا کہنا ہے کہ ''اس کی زبان تو کوثر میں دُھلی ہوئی ہے؟

جواب: (قصیدۂ معراجیہ)

سوال ۱۱۸: یہی قصیدہ جب حضرت محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں پڑھا تو بتایئے کہ سر آمد شعراءِ دہلی نے کیا کہا تھا؟

جواب: (آپ عُمر بھر پڑھتے رہیے ہم عُمر بھر سُنتے رہیں)

سوال ۱۱۹: حضرت اطہر ہاپوڑی نے امام احمد رضا کے سامنے اپنی ایک نعت کا مطلع پڑھا تھا، جسے سُن کر امام احمد رضا نے کہا تھا کہ مطلع کا مصرعۂ ثانی شانِ نبوّت کے خلاف ہے، بتایئے وہ مطلع کیا تھا؟

جواب:
کب ہیں درخت حضرتِ والا کے سامنے
مجنون کھڑے ہیں خیمۂ لیلیٰ کے سامنے

سوال ۱۲۰: بتایئے مصرعۂ ثانی کی بروقت اصلاح امام رضا نے اپنے کس مصرعہ سے فرمائی تھی؟

جواب: (قُدسی کھڑے ہیں عرشِ معلّٰی کے سامنے)

سوال ۱۲۱: بتایئے وہ کون سے شاعر ہیں جو اپنا قصیدۂ معراجیہ، امام احمد رضا کو سُنانے کی غرض سے آئے تھے لیکن اُنھوں نے جب آپ کا قصیدۂ معراجیہ خود آپ کی زبانی سُنا تو شرما کر اپنا قصیدہ تہہ کر کے جیب میں ڈال لیا؟

جواب: (محسن کاکوروی)

سوال۱۲۲: کیا آپ محسن کاکوروی کے اُس قصیدۂ معراجیہ کا مطلع بتا سکتے ہیں، جسے اُنھوں نے جیب میں ڈال لیا تھا؟

جواب: سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل

سوال۱۲۳: امام احمد رضا کی اُس مشہور نعت کا مطلع بتایئے جو چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: لم یَاتِ نظیرکَ فِی نظرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

سوال۱۲۴: بتایئے یہ نعت کن چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: (عربی، فارسی، اُردو، پُوربی)

سوال۱۲۵: امام احمد رضا نے اپنی نعت گوئی کے متعلق ایک رُباعی کہی ہے، بتایئے کونسی؟

جواب: ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے اَلْمِنَّةُ لِلّٰہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے آدابِ شریعت ملحوظ

سوال۱۲۶: ایک محفل میں امام احمد رضا کی یہ نعت ؎
وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے، کہ گُمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھُول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں
سُن کر پاکستان کے کس مشہور شاعر نے کہا تھا کہ ''یہ تو کوئی اُستاذُ الاساتذہ معلوم ہوتے ہیں، شاعری اِسی کا نام ہے۔''

جواب: (حفیظ جالندھری)

سوال۱۲۷: بتایئے کس کی وفات پر امام احمد رضا نے بزبان عربی 52 تاریخی اشعار کہے تھے، یہاں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اِن اشعار کے ہر مصرع سے مرحوم کی تاریخِ وفات نِکلتی ہے؟

جواب: (مولانا محمود اسمٰعیل قادری کی وفات پر)

سوال۱۲۸: بتایئے کس قطعے کو امام احمد رضا کی مکمّل سوانحِ عُمری کہا جا سکتا ہے، واضح رہے کہ یہ قطعہ آپ ہی کا ہے؟

جواب: نہ مرا نوش نہ تحسین نہ مرا نیش نہ طعن
نہ مرا گوش بمدحے نہ مرا ہوش ذَمے
منم و کنج خمولی نہ نگنجد در و لے
جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

سوال۱۲۹: امام احمد رضا نے اپنے پیر و مرشد کی وفات پر چند اشعار کہے تھے۔ بتایئے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۳۰: امام احمد رضا نے ایک مشہورِ زمانہ تصنیف پر بزبانِ عربی منظوم تقریظ لکھی تھی، کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (سِراج العوارف)

سوال۱۳۱: آپ اس تقریظ کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: وتحقیق و ترویح کشفِ القُلوب
دلیلُ الیقین سِراجُ العوارف

سوال۱۳۲: کسی نے امام احمد رضا سے کہا تھا کہ نواب نان پارہ کی مدح میں ایک قصیدہ لِکھ دیں لیکن آپ نے قصیدہ لکھنے سے انکار کر دیا تھا؟ بتایئے اس واقعہ کا ذکر آپ کے کس شعر میں ملتا ہے؟

جواب: کروں مدحِ اہلِ دُوَل رضاؔ پڑے اس بَلا میں مِری بَلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مِرا دین پارۂ ناں نہیں

سوال۱۳۳: مندرجہ بالا شعر امام احمد رضا کی ایک خوبصورت نعت کا مقطع ہے، آپ اس کا مطلع بتا دیجئے؟

جواب: وہ کمالِ حُسنِ حُضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

سوال ۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کا وہ شعر بتا سکتے ہیں کہ جو "بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر" کے مفہوم کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے؟

جواب: لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

سوال ۱۳۵: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی ایک سو اِکسٹھ اشعار پر مشتمل ایک مثنوی تحریر کی تھی، بتائیے اس کا مضمون کیا تھا؟

جواب: (مُناجات)

سوال ۱۳۶: کیا آپ مثنوی کا کوئی شعر سنا سکتے ہیں؟

جواب: اے خدا، اے مہرباں مولائے من
اے انیسِ خلوتِ شبہائے من

سوال ۱۳۷: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی متعدد رُباعیاں لکھی ہیں، بتائیے اُن میں بیشتر کس عظیم المرتبت ہستی کی مدح میں ہیں؟

جواب: (حضرت غوثِ اعظم عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں)

سوال ۱۳۸: حضرت حُسین بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں امام احمد رضا کا کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب: یا شہید کربلا یا دافع کرب و بلا
گُل رخا شہزادۂ گل گوں قبا امداد کن

سوال ۱۳۹: سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں امام احمد رضا نے بہت کچھ لکھا ہے آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اُونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سوال ۱۴۰: امام احمد رضا کا وہ منقبتی شعر بتایئے جس میں لفظ قادر چار بار استعمال ہوا ہے؟

جواب: بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر
سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

سوال ۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنے مَسلکِ شاعری کو اپنے ایک شعر میں بیان کیا ہے۔ کیا آپ وہ شعر بتا سکتے ہیں؟

جواب: پیشہ مرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو
ہاں شرع کا البتہ ہے جُنبہ مجھ کو

سوال ۱۴۲: بتایئے امام احمد رضا نعت گوئی میں کس عظیم المرتبت نعت گو کی تقلید کو اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے تھے؟

جواب: (حضرتِ احسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی تقلید)

سوال ۱۴۳: بتایئے مندرجہ بالا امر کا اظہار امام احمد رضا کے کس شعر سے ملتا ہے؟

جواب: رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو
نقشِ قدمِ حضرتِ حسّان بس ہے
نقش وجنوں سے مجھ کو لاگ، ہوش وخرد سے اتفاق
پر یہ کہوں تو کیا کہوں، میں نے ستم اٹھائے کیوں

سوال ۱۴۴: مندرجہ بالا شعر مرزا داغ دہلوی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے بھی بہ رنگِ تغزل ایک نعت کہی ہے، آپ اسکا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: جان ہے عشقِ مصطفٰے روز فزوں کرے خُدا
جس کو ہو درد کا مزا، نازِ دوا اُٹھائے کیوں
جب سے باندھا ہے تصوّر اُس رخ پرُ نُور کا
سارے گھر میں نُور پھیلا ہے چراغِ طور کا

سوال۱۴۵: مندرجہ بالا شعر امیر مینائی کا ہے، اِسی زمین میں امام احمد رضا نے کافی شعر کہے ہیں، آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: مَیل سے کس درجہ سُتھرا ہے وہ پُتلا نُور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نُور کا

یہ شعر امیر مینائی کا ہے۔

اے ضبط دیکھ عشق کی اُن کو خبر نہ ہو
دل میں ہزار درد اُٹھے آنکھ تر نہ ہو

سوال۱۴۶: اسی زمین میں امام احمد رضا کی ایک نعت بھی ہمیں ملتی ہے آپ اُس کا ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: کانٹا مرے جگر سے غمِ روزگار کا
یُوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

یہ شعر بھی امیر مینائی کا ہے۔

یہ تروتازہ چمن ہے کہ تمہارا عارض
یہ دُھواں دھار گھٹا ہے کہ تمہارے گیسو

سوال۱۴۷: اسی زمین میں امام احمد رضا کی نعت کا بھی کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب: سُوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائیں رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

تصنیفات وتالیفات

سوال۱: بتائیے اعلیٰحضرت کی کتاب ''تجلی الیقین'' کس کی فرمائش پر تصنیف ہوئی؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ کی فرمائش پر)

سوال۲: بتائیے 1312ھ میں کون صاحب، اعلیٰحضرت کے فتاویٰ کو نقل کرنے کی خدمت انجام دیتے تھے؟

جواب: (مولیٰنا محمد حسین صاحب)

سوال۳: اعلیٰحضرت کے اُس رسالے کا نام بتائیے جو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مختارِ کُل ہونے پر دلائل کا مجموعہ ہے؟

جواب: (سلطنتِ مصطفیٰ فی ملکوت کل الوریٰ)

سوال۴: اس رسالہ کی زبان بتائیے نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (اُردو، 1297ھ)

سوال۵: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں بڑے زوردار دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج سے قبل کس طرح نماز ادا کرتے تھے اور نماز کا کیا حکم تھا؟

جواب: (جُمَانُ التَّاجِ فِیْ بَیَانِ الصَّلَاۃِ قَبْلَ الْمِعْرَاجِ)

سوال۶: بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ نیز سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، اردو، 1316ھ)

سوال ۷: بتائیے اعلیٰحضرت کی مشہورِ زمانہ تصنیف "مُنیر العین فی حکم تقبیل الابھامین" فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شاملِ اشاعت ہے؟

جواب: (جلد دوم میں)

سوال ۸: سیدنا عثمانِ غنی کے جامع القرآن ہونے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے جو رسالہ تصنیف فرمایا ہے، آپ اُس کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (جَمْعُ الْقُرآنْ وَبِمَ عَزْوُہٗ لِعُثْمَانْ)

سوال ۹: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1322ھ کو اُردو زبان میں)

سوال ۱۰: والدین اور اساتذہ کے حقوق پر اعلیٰحضرت کی یادگار تحریر کا نام بتائیے؟

جواب: (شَرْحُ الْحُقُوقْ لِطَرْحِ الْعُقُوقْ۔ 1307ھ)

سوال ۱۱: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا؟

جواب: (1310ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۲: بندوں کے حقوق پر بھی اعلیٰحضرت کا ایک فاضلانہ رسالہ موجود ہے، آپ اُس کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (اَعْجَبُ الْاِمْدَادُ فِیْ مُکَفِّرَاتِ حُقُوقِ الْعِبَاد)

سوال ۱۳: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1310ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالے کا نام بتائیے جس میں انھوں نے اسمٰعیل دہلوی کی بعض عبارات پر سخت گرفت کی ہے؟

جواب: (سُبْحَانَ السُّبُّوحْ عَنْ عَیْبِ کَذِبٍ مَقْبُوحْ)

سوال ۱۵: بتائیے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1307ھ/1889ء)

سوال ۱۶: اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں اُنھوں نے مولوی اسمٰعیل دہلوی اور اُن کے متبعین کے افکار ونظریات کا رد کیا ہے؟

جواب: (الکوبۃ الشھابیۃ فی کفریات ابی الوھابیۃ)

سوال ۱۷: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1312ھ 1894ء، اُردو میں)

سوال ۱۸: بتائیے یہ رسالہ مطبع انوار احمدی لکھنو سے کب شائع ہوا تھا؟

جواب: (1309ھ/1819ء)

سوال ۱۹: بتائیے یہ رسالہ مطبع تحفۂ حنفیہ عظیم آباد بھارت سے، کس سنہ میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (1316ھ/1898ء)

سوال ۲۰: بتائیے کن دو کتابوں کے بارے میں ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کا خیال ہے کہ غالباً یہ بھی فاضلِ بریلوی کی تصانیف ہیں؟

جواب: (ھدیۃ المعلّمین مایجب فی الدین 1330ھ/1911ء) اور (العراقیات 1331ھ/1912ء)

سوال ۲۱: بتائیے ان دونوں کتابوں کا تذکرہ کہاں ملتا ہے؟

جواب: (معجم المطبوعات العربیہ والمعرّبہ میں)

سوال ۲۲: بتائیے اعلیٰ حضرت نے مختلف علوم وفنون کی کتنی کتابوں پر تعلیقات وحواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ سو کتابوں پر)

سوال ۲۳: اعلیٰ حضرت نے مکّہ معظمہ میں شیخ جمیل اللیل کے ایماء پر رسالہ "جوہر مضیّہ" کی شرح دو دن میں لکھی تھی، بتائیے یہ شرح مناسکِ حج میں کس فقہی امام کے مذہب کے مطابق ہے؟

جواب: (امام شافعی علیہ الرحمۃ)

سوال۲۴: بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس رسالہ کی شرح کس نام سے لکھی تھی؟

جواب: (النیرۃ الوضیہ کے نام سے)

سوال۲۵: ''جوہر مضیّہ'' کس کی تصنیف تھی؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح کی)

سوال۲۶: بتائیے اس تصنیف کی شرح کب لکھی گئی؟

جواب: (7 ذی الحجہ 1396ھ/1878ء کو)

سوال۲۷: اعلٰحضرت نے علمِ غیب پر کئی رسائل تصنیف فرمائے ہیں، آپ اُن میں سے ۷ رسائل کے نام بتادیجئے؟

جواب: (۱۔ اِزَاحَۃُ الْعَیب ۲۔ مالی المجیب بعلوم الغیب ۳۔ الجلا ئل الکامل ۴۔ اللولوالمکنون فی علم البشیر ماکون ومایکون ۵۔ ابر المجنون ۶۔ اِنْبَاء المصطفیٰ بحالِ سرٍّ واخفی ۷۔ حبل الوراۃ)

سوال۲۸: بتائیے ابراء المجنون نامی رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1323ھ/1905ء کو عربی میں)

سوال۲۹: بتائیے یہ رسالہ، دراصل کس رسالہ کا رَد ہے؟

جواب: (ابراز المکنون کا)

سوال۳۰: بتائیے ''الجلاء الکامل'' نامی رسالہ کس سنہ میں لکھا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1908ء/1326ھ عربی میں)

سوال۳۱: بتائیے رسالہ ''اِزَاحَۃُ الْعَیب'' کس سنہ میں لکھا گیا تھا؟

جواب: (1330ھ/1911ء میں)

سوال۳۲: بتائیے رسالہ ''مالی المجیب بعلوم الغیب'' کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال۳۳: بتائیے ''اللولوُ المکنون فی علم البشیر ماکان ومایکون'' نامی رسالہ کب قلمبند کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال۳۴: بتائیے اعلٰحضرت کی معرکتہ الآرا کتاب ''الدولۃ المکیّہ'' کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (دوحصّوں پر)

سوال۳۵: حرمین شریفین کے زمانۂ قیام میں اعلٰحضرت نے جو رسائل تصنیف فرمائے تھے کیا آپ اُن کے نام بتاسکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ'' ۲۔ ''النیرۃ الوضیہ فی شرح الجوھرۃ المُضِیَّہ'' ۳۔ کفل الفقیھہ الفاھم فی احکام قرطاس الدراھم'' ۴۔ ''الاجازۃ الرضویۃ لمبجل مکۃ البھیۃ'' بالترتیب (1295ھ/1323ھ/1323ھ/1324ھ)

سوال۳۶: بتائیے کتاب الدولتہ المکیتہ کو مکّہ معظّمہ کے کتنے فاضلوں نے تقاریظ سے نوازا تھا؟

جواب: (20 فاضلوں نے)

سوال۳۷: بتائیے اسی کتاب کو مدینہ منورہ کے کتنے علماء نے اپنی تقاریظ عطا کی تھیں؟

جواب: (29 علماء نے)

سوال۳۸: بتائیے دیگر بلادِ اسلامیہ کے کتنے صاحبانِ علم وفضل نے اس کتاب پر تقاریظ لکھی تھیں؟

جواب: (12 صاحبانِ علم وفضل نے)

نوٹ: (اُن علماء کے اسماء گرامی کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا جن کی تقاریظ ابھی شائع نہیں ہوسکی ہیں۔ یہ تقاریظ مہتمم مکتبۂ رضویہ کراچی کے پاس محفوظ ہیں)

سوال ۳۹: بتائیے اعلیٰحضرت کی تصنیف "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1324ھ، عربی)

سوال ۴۰: بتائیے اس کتاب کا سلیس اُردو ترجمہ کس نام سے شائع کیا گیا؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال ۴۱: بتائیے ''مبین احکام'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ / 1907ء)

سوال ۴۲: بتائیے اعلیٰحضرت نے شاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''المعتقد المنتقد'' 1207ھ /1853ء پر تعلیقات وحواشی کس نام سے تحریر فرمائے تھے؟

جواب: (المعتمد المستند کے نام سے)

سوال ۴۳: بتائیے "المعتمد المستند" نامی رسالہ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1320ھ)

سوال ۴۴: بتائیے حسام الحرمین پر مکّہ معظّمہ کے کتنے علماء نے تقاریظ تحریر فرمائی تھیں؟

جواب: (13 علماء نے)

سوال ۴۵: بتائیے رسالہ ''کفل الفقیہہ الفاہم'' کتنے عرصے میں لکھا گیا؟

جواب: (ڈیڑھ دن سے کم وقت میں)

سوال ۴۶: اعلیٰحضرت نے ہندوستان واپسی کے بعد رسالہ ''کفل الفقیہہ الفاہم'' کا ضمیمہ بھی تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (کاسر الفیہہ الواہم فی ابدالِ قرطاس الدراہم)

سوال ۴۷: بتائیے اس ضمیمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۴۸: بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم کا اُردو ترجمہ کس نام سے لکھا گیا ہے؟

جواب: (الذیل المنوط لرسالۃ النوط)

سوال ۴۹: بتائیے اس کے ترجمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۵۰: بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم میں ہندوستان کے کس مشہور فقیہہ کے بعض مباحث کا رد ہے؟

جواب: (مولٰینا عبدالحئی لکھنوی کے)

سوال ۵۱: بتائیے کفل الفقیہہ الفاہم کے ضمیمہ میں کس مشہور عالم دین کے مباحث کی تردید کی گئی ہے؟

جواب: (مولٰینا رشید احمد گنگوہی کی)

سوال ۵۲: جن دنوں الدولۃ المکیہ تصنیف کی جارہی تھی، بتائیے اُن دِنوں شریف مکہ کا کون تھا؟

جواب: (علی پاشا)

سوال ۵۳: بتائیے وقت کی تنگی اور فی الفور جواب طلبی کے پیش نظر اعلیٰحضرت نے اپنی کتاب ''الدولۃ المکیہ'' کی تبییض کا کام کس سے لیا تھا؟

جواب: (اپنے صاحبزادے حامد رضا خاں سے)

سوال ۵۴: بتائیے اعلیٰحضرت نے کس بڑے عالِم کے سامنے علمِ غیب پر دو گھنٹہ تقریر بھی کی تھی؟

جواب: (مُفتی حنفیہ شیخ صالح کمال کے سامنے)

سوال ۵۵: بتائیے ''الدولۃ المکیہ'' نامی کتاب شریف مکہ علی پاشا کے سامنے کس نے پڑھی تھی؟

جواب: (شیخ صالح کمال نے)

سوال ۵۶: اُس وقت شریف مکہ کے ایوان میں دو وہابی مولوی بھی موجود تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (احمد فکیہ اور عبدالرحمان اسکوبی)

سوال ۵۷: کتاب "الدولتہ المکیہ" سُن کر شریف مکہ بیحد متاثر ہوا تھا، بتائیے اُس کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: ("اللّٰہُ یُعطی وھُوٗ لَاءِ یمنعُون" (ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو علمِ غیب عطا فرماتا ہے اور یہ لوگ انکار کرتے ہیں)

سوال ۵۸: بتائیے اُن دنوں مکّہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: (احمد راتب پاشا)

سوال ۵۹: مُفتی حنفیہ شیخ محمد صالح کمال کے والدِ محترم کا نام بتائیے؟

جواب: (علاّمہ شیخ صدیق کمال، خطیب و امام مسجد حرام)

سوال ۶۰: بتائیے اُن دنوں مسجدِ نبوی کے مدرّس کون تھے؟

جواب: (شیخ حسین صاحب)

سوال ۶۱: بتائیے مکہ اور مدینے کے علاوہ 50 سے زیادہ بڑے شہروں کے کتنے علماء نے مسئلہ علمِ غیب میں فاضلِ بریلوی سے اتفاق کیا تھا؟

جواب: (228 علماء نے)

نوٹ: (یہ وہ تعداد ہے جو "الصوارم الہندیہ" کے مطالعہ سے پتہ چلی ہے، ورنہ تائید کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے)

سوال ۶۲: بتائیے "الصوارم الہندیہ" کا مصنّف کون ہے؟

جواب: (مولٰینا حشمت علی خاں)

سوال ۶۳: بتائیے اعلٰحضرت کی، وہ کون سی کتاب ہے جس کے خطبۂ افتتاحیہ میں 90 کُتب کے نام نثر میں اس طرح پروئے گئے ہیں کہ عربی ادب کا اعلیٰ شاہکار سمجھے جاتے ہیں؟

جواب: ("کتاب النکاح" فتاویٰ رضویہ)

سوال ۶۴: بتائیے "هداية المتعال فی حدالاستقبال" کب اور کس زبان میں تحریر کی گئی؟

جواب: (1324ھ کو اُردو زبان میں)

سوال ۶۵: بتائیے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا تصنیف "الدولة المكيّه بالمادة الغيبية" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (علمِ غیب نبی)

سوال ۶۶: بتائیے امام احمد رضا نے مندرجہ بالا کتاب کتنے عرصہ میں تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (آٹھ گھنٹے میں)

سوال ۶۷: بتائیے یہ کتاب کہاں لکھی گئی؟

جواب: (مکہ معظّمہ میں)

سوال ۶۸: بتائیے احمد رضا کی کون سی کتاب دیکھ کر علماء عرب نے اُنھیں اپنا امام تسلیم کیا تھا؟

جواب: (الدولة المكيه بالمادة الغيبيه دیکھ کر)

سوال ۶۹: بتائیے امام احمد رضا نے کتنے علوم وفنون پر تقریباً ایک ہزار کتب ورسائل تصنیف فرمائے ہیں؟

جواب: (پچاس سے زیادہ علوم وفنون پر)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب "المعتمد المستند نباء نجاة الابد" جس نے مخالف کیمپ میں آگ لگادی تھی، بتائیے کب لکھی گئی؟

جواب: (1902ء/1320ھ میں)

سوال ۷۱: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (عربی میں)

سوال۷۲: امام احمد رضا کی سب سے پہلی تصنیف کون سی ہے؟

جواب: (شرح هداية النحو)

سوال۷۳: بتایئے "شرحِ هداية النحو" کب لکھی گئی؟

جواب: (1864ء/1280ھ میں)

سوال۷۴: بتایئے اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (صرف آٹھ سال)

سوال۷۵: عربی زبان کی معرکۃ الآرا کتاب ''مسلم الثبوت'' پر حاشیہ امام احمد رضا نے کس عمر میں لکھا تھا؟

جواب: (دس (10) سال کی عمر میں)

سوال۷۶: بتایئے جس وقت امام احمد رضا نے اپنی معرکۃ الآرا کُتب ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ'' اور ''حسام الحرمین'' لکھیں تو اُس وقت ان کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 50 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 52 سال)

سوال۷۷: ''حدیثِ مغفرت برائے یزید'' کو امام احمد رضا نے اپنی کس تحریر سے رد فرمایا ہے؟

جواب: (تیسیر شرح جامع صغیر پر اپنے حاشیے سے)

سوال۷۸: امام احمد رضا نے علمِ غیب پر چار معرکۃ الآرا کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، جن میں ایک تو "الدولة المكيه بالمادة الغيبيه" ہے، بتایئے باقی تین کونسی ہیں؟

جواب: (۱۔ ''انباء المصطفیٰ'' ۲۔ ''خالص الاعتقاد'' ۳۔ ''ازاحۃ العیب'')

سوال۷۹: بتایئے یہ تینوں کتابیں کس زبان میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال۸۰: بتایئے ''منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین'' کس موضوع پر لکھی گئی ہے؟

جواب: (اذان میں آنحضرت کا نام سُن کر انگوٹھے چومنے کے موضوع پر)

سوال۸۱: بتایئے جس وقت یہ کتاب لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (29 سال)

سوال۸۲: آپ اس کا سنہ تصنیف ہجری کیلنڈر میں بتا دیجئے؟

جواب: (1301ھ)

سوال۸۳: بتایئے جس وقت "حیات الموات فی بیان سماع الاموات" لکی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (33 سال)

سوال۸۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بتا دیجئے؟

جواب: (1305ھ اُردو)

سوال۸۵: بتایئے یہ کتاب کس عنوان پر تحریر کی گئی؟

جواب: (مُردوں کی سماعت کے عنوان پر)

سوال۸۶: بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا نے اس نظریئے کے مخالفوں پر کتنے اعتراضات قائم کئے ہیں؟ جن کے جوابات آج تک نہیں دیئے جا سکے؟

جواب: (35 اعتراضات)

سوال۸۷: اسی موضوع سے متعلق امام احمد رضا کی ایک کتاب اور بھی ہے کیا آپ اس کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الوفاق المتین بین سماع الافین وجواب الیمین)

سوال۸۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1316ھ کو اُردو میں)

سوال۸۹: اس کتاب میں امام احمد رضا نے کتنے دلائل سے اپنے موضوع کو ثابت کیا ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ مخالفوں پر آپ نے کتنے اعتراضات کئے ہیں؟

جواب: (50 سے زائد دلائل سے ثابت کیا ہے اور 100 سے زائد اعتراض کئے ہیں)

سوال۹۰: بتایئے امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کے رَد میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (سُبحان السبوّح عن عیب کذبِ مقبوح)

سوال۹۱: بتایئے جس وقت یہ علمی کتاب لکھی گئی تو اس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (35 سال)

سوال۹۲: بتایئے "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کا شمار کیا گیا ہے؟

جواب: (350 کتابوں کا)

سوال۹۳: بتایئے آج کل امام احمد رضا کی تصنیفات و تالیفات کی مکمل فہرست کی ترتیب کا کام کون سا ادارہ انجام دے رہا ہے؟

جواب: (آل انڈیا سُنّی لیگ کی مجلس رضا)

سوال۹۴: مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ نے اِمام احمد رضا کی تحریر کردہ تصانیف کی فہرست مکمل کوائف کے ساتھ، کتابی صورت میں شائع کی تھی، بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا کی کس سنہ ہجری تک کی تصانیف مذکور ہیں؟

جواب: (1327ھ تک کی)

سوال۹۵: اس فہرست کے مطابق امام احمد رضا نے تفسیر سے متعلق گیارہ کتب تصنیف کی گئی ہیں، بتایئے یہ تصانیف کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (سات عربی میں، دو (2) فارسی میں اور دو اُردو میں)

سوال۹۶: نیز حدیث و اُصولِ حدیث سے متعلق امام احمد رضا نے 53 کتب، رسائل اور حواشی تحریر فرمائے ہیں، بتایئے یہ نگارشات کِن کِن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (45 عربی میں، 5 اُردو میں اور 3 عربی اور اُردو دونوں میں)

سوال۹۷: عقائد و کلام پر بھی امام احمد رضا نے 53 کتب و رسائل لکھے ہیں، بتایئے کِس کِس زبان میں؟

جواب: (17 عربی میں اور 36 اُردو میں)

سوال۹۸: بتایئے "انوارِ رضا" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کی فہرست مع مکمل کوائف کے پیش کی گئی ہے؟

جواب: (548 کتابوں کی)

سوال۹۹: "ملفوظاتِ اعلیٰحضرت" نامی کتاب چار جلدوں میں ہے، بتایئے کس نے لکھی ہے؟

(مُفتیٔ اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خاں نے)

سوال۱۰۰: فرشتوں کی تخلیق اور موت کے بارے میں امام احمد رضا کا کون سا رسالہ ہے؟

جواب: (الھدایۃ المبارکہ فی خلق الملئکۃ)

سوال۱۰۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1311ھ کو اُردو میں)

سوال۱۰۲: "طریقت اور شریعت میں تفریق بے دینی ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (مقالِ عرفان باعزازِ شرع وعلماء)

سوال۱۰۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1327ھ)

سوال۱۰۴: مسائلِ حج و زیارت کے بارے میں امام احمد رضا کے اُس رسالہ کا نام بتایئے، جو ایک دن میں تالیف کیا گیا؟

جواب: (نقاء النیرہ فی شرح الجواھر ملقب بہ النیرہ)

سوال۱۰۵: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1295ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۰۶: حرام چیز بطورِ دَوا اِستعمال نہیں ہوسکتی، اس موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (منزع المرام فی التداوی بالحرام)

سوال ۱۰۷: بتائیے یہ کتاب کب اور کونسی زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1303ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۱۰۸: ''مُصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنّت ہے'' کے موضوع پر امام احمد رضا کے رسالے کا نام بتائیے؟

جواب: (صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین)

سوال ۱۰۹: اس رسالہ کا سنہ اشاعت اور اس کی زبان بتائیے؟

جواب: (1306ھ، اُردو)

سوال ۱۱۰: آیتِ سجدہ کتنی بار پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے''؟ کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (الحلاوۃ والطّلاق فی کلم توجب السجود التلاوۃ)

سوال ۱۱۱: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ اشاعت بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال ۱۱۲: ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہے؟

جواب: (وصاف الرحیم فی بسم اللہ التراویح)

سوال ۱۱۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بھی بتادیجئے؟

جواب: (اُردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۴: ختمِ تراویح میں 114 بار بسم اللہ پکار کر پڑھنے والوں کے رَد میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (انتصار الہدیٰ عن شعوب الہویٰ)

سوال ۱۱۵: اِس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۶: مسائلِ حرفِ ضاد اور اس کے اَدا کرنے کے طریقے کے بارے میں امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (الجام الصاد عن سنن الضاد)

سوال ۱۱۷: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک اور کتاب لکھی تھی، نام بتا دیجئے؟

جواب: (نعم الزاد لروم الضاد)

سوال ۱۱۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1315ھ کو فارسی میں)

سوال ۱۱۹: معراج سے پہلے نماز کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصّلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۲۰: یہ کتاب بیک وقت کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی، نیز سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، اُردو، 1316ھ)

سوال ۱۲۱: المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کے طریقوں پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (مضر المطالع للتقویم والطالع)

سوال ۱۲۲: بتائیے اِس کتاب کا تعلق کس علم سے ہے؟

جواب: (زیجات سے)

سوال ۱۲۳: اب آپ کتاب کی زبان اور اس کا سنہ تصنیف بھی بتادیجئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال۱۲۴: برِّ اعظم ایشیا کے تمام علاقوں میں نماز و روزہ کے اوقات کے تعیّن کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ)

سوال۱۲۵: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1319ھ، اُردو)

سوال۱۲۶: اسی موضوع پر امام احمد رضا نے ایک کتاب اور بزبانِ فارسی تصنیف فرمائی تھی، آپ نام بتادیجئے نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (تاجِ توقیت 1320ھ)

سوال۱۲۷: ہر شہر کے لئے ٹھیک سمتِ قبلہ نکالنے کے طریقے پر امام احمد رضا نے ایک اِنتہائی معرکتہ الآرا کتاب تحریر فرمائی ہے، بتائیے نام کیا ہے؟

جواب: (کشف العلہ عن سمت، القبلہ)

سوال۱۲۸: کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال۱۲۹: ''صبح کیسے ہوتی ہے'' کے موضوع پر امام رازی کے ایک اعتراض کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (اقمار الانشراح الحقيقة الاصباح)

سوال۱۳۰: کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1319ھ، عربی)

سوال۱۳۱: بتائیے امام احمد رضا نے تفاسیر کی کتنی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں؟

جواب: (چھ (6) کتابوں پر)

سوال۱۳۲: بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۳: صرف سورۂ فاتحہ سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (النفحة ا الفائحه من مسك سورة الفاتحه)

سوال۱۳۴: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں اور کب تحریر کی گئی؟

جواب: (اُردو میں، 1315ھ کو)

سوال۱۳۵: بتائیے امام احمد رضا نے حدیث و اصولِ حدیث کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (اُنتالیس (39) کتابوں پر)

سوال۱۳۶: بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۷: امام احمد رضا نے اپنی ایک معرکتہ الآرا عربی کتاب ''حسام الحرمین'' کا اُردو ترجمہ کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال۱۳۸: کتاب کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1325ھ)

سوال۱۳۹: کتاب ''حسام الحرمین'' کا مکمل نام بتادیجئے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منحر الکفر المین)

سوال۱۴۰: یہ کتاب کس سنہ میں لکھی گئی؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''الدولتہ المکیہ'' کا حاشیہ کس نام سے لکھا تھا؟

جواب: (الفیوضات الملكيه لمحب الدولته المكيه)

سوال۱۴۲: اس حاشیہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ)

سوال۱۴۳: بتائیے یہ حاشیہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۴۴: بتائیے امام احمد رضا نے عقائد وکلام کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر کئے ہیں؟

جواب: (بارہ کتابوں پر)

سوال۱۴۵: جو بدعتِ کفری رکھتا ہے وہ تمام احکام میں مثلِ مرتد ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (المقالتہ المسفرہ عن احکام البدعۃ المکفرہ)

سوال۱۴۶: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں، 1301ھ)

سوال۱۴۷: انجمن اسلامیہ بریلی کو ایک بار اثباتِ ہلال (یعنی چاند ہونے) میں غلط فہمی ہو گئی تھی تو امام احمد رضا نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی تھی آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (معدل الزال فی اثبات الہلال)

سوال۱۴۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1304ھ کو، اُردو زبان میں)

سوال۱۴۹: بتائیے ''یا رسول اللہ'' کہنے کے جواز پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے عقائد کی ترجمانی کرتی ہے؟

جواب: (انوار الانتباہ فی حلِ ندا یا رسول اللّٰہ)

سوال۱۵۰: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں، 1305ھ)

سوال۱۵۱: دن متعین کر کے فاتحہ کے ثبوت میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (الحجۃ الفائحہ بطیّب التعین والفاتحہ)

سوال۱۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1307ھ)

سوال۱۵۳: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک کتاب بزبانِ عربی تصنیف فرمائی تھی، نام وسنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (یسر الزاد لمن ام انصاد 1310ھ)

سوال۱۵۴: سمتِ قبلہ کہاں تک ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

سوال۱۵۵: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو 1324ھ)

سوال۱۵۶: حضرت امام عینی پر ایک اعتراض کا جواب امام احمد رضا نے اپنی کس کتاب سے دیا ہے؟

جواب: (نُور عینی فی الانتصار الامام عینی)

سوال۱۵۷: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (عربی، 1396ھ)

سوال۱۵۸: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے اعتقاد کی ترجمان ہے؟

جواب: (نفی الفی عن نبورہ اناء کل شئی)

سوال۱۵۹: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1396ھ)

سوال۱۶۰: ''حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم[1] ہیں'' کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

---

[1] واضح ہو کہ بعض عُلماء حضرتِ جبریل کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اُستاد مانتے ہیں۔

سوال۳۳: بتایئے ''اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر ماکان ومایکون'' نامی رسالہ کب قلمبند کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال۳۴: بتایئے اعلیٰحضرت کی معرکتہ الآرا کتاب ''الدولۃ المکیّہ'' کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (دوحصّوں پر)

سوال۳۵: حرمین شریفین کے زمانۂ قیام میں اعلیٰحضرت نے جو رسائل تصنیف فرمائے تھے کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ الدولة المكيه بالمادة الغيبيه'' ۲۔ ''النيرة الوضيه فى شرح الجوهرة المُضِيَّه'' ۳۔ كفل الفقيهه الفاهم فى احكام قرطاس الدراهم'' ۴۔ ''الاجازة الرضوية لمبجل مكة البهية'' بالترتیب (1295ھ/1323ھ/1323ھ/1324ھ)

سوال۳۶: بتایئے کتاب الدولۃ المکیۃ کو مکّہ معظّمہ کے کتنے فاضلوں نے تقاریظ سے نوازا تھا؟

جواب: (20 فاضلوں نے)

سوال۳۷: بتایئے اسی کتاب کو مدینہ منورّہ کے کتنے علماء نے اپنی تقاریظ عطا کی تھیں؟

جواب: (29 علماء نے)

سوال۳۸: بتایئے دیگر بلادِ اسلامیہ کے کتنے صاحبانِ علم وفضل نے اس کتاب پر تقاریظ لکھی تھیں؟

جواب: (12 صاحبانِ علم وفضل نے)

نوٹ: (اُن علماء کے اسماء گرامی کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا جن کی تقاریظ ابھی شائع نہیں ہوسکی ہیں۔ یہ تقاریظ مہتمم مکتبۂ رضویہ کراچی کے پاس محفوظ ہیں)

جواب: (اجلال جبريل بجعله خادماً للمحبوب الجليل)

سوال۱۶۱: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں تحریر ہوئی؟

جواب: (1298ھ، اُردو میں)

سوال۱۶۲: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء ایک ہزار سے بھی زائد ہیں''۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (العروس الاسماء الحُسنیٰ فيما لنبينا من الاسماء الحُسنیٰ)

سوال۱۶۳: یہ کتاب کب اور کن دو زبانوں میں لکھی گئی؟

جواب: (1306ھ کو عربی اور اُردو میں)

سوال۱۶۴: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کے مومن ہونے پر امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (شُمول الاسلام لِاُصُولِ الرسُولِ الکرام)

سوال۱۶۵: یہ کتاب عربی وفارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہے، آپ اس کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1315ھ)

سوال۱۶۶: امام احمد رضا نے تاریخ وسِیَر اور فضل ومناقب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (9 کتابوں پر)

سوال۱۶۷: بتایئے یہ حواشی کس زبان میں لکھے گئے ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۶۸: اِن حواشی میں تاریخ کی ایک اہم کتاب بھی شامل ہے جس کے مقدمے پر امام احمد رضا نے زبردست حاشیہ تحریر فرمایا ہے، آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

سوال ۳۹: بتایئے اعلیٰحضرت کی تصنیف "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز اس کی زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1324ھ، عربی)

سوال ۴۰: بتایئے اس کتاب کا سلیس اُردو ترجمہ کس نام سے شائع کیا گیا؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال ۴۱: بتایئے ''مبین احکام'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ / 1907ء)

سوال ۴۲: بتایئے اعلیٰحضرت نے شاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''المعتقد المنتقد'' 1207ھ /1853ء پر تعلیقات وحواشی کس نام سے تحریر فرمائے تھے؟

جواب: (المعتمد المستند کے نام سے)

سوال ۴۳: بتایئے "المعتمد المستند" نامی رسالہ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1320ھ)

سوال ۴۴: بتایئے حسام الحرمین پر مکۂ معظمہ کے کتنے علماء نے تقاریظ تحریر فرمائی تھیں؟

جواب: (13 علماء نے)

سوال ۴۵: بتایئے رسالہ ''کفل الفقیہ الفاہم'' کتنے عرصے میں لکھا گیا؟

جواب: (ڈیڑھ دن سے کم وقت میں)

سوال ۴۶: اعلیٰحضرت نے ہندوستان واپسی کے بعد رسالہ ''کفل الفقیہ الفاہم'' کا ضمیمہ بھی تحریر فرمایا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (کاسرالفیہہ الواہم فی ابدالِ قرطاس الدراہم)

سوال ۴۷: بتایئے اس ضمیمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۴۸: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم کا اُردو ترجمہ کس نام سے لکھا گیا ہے؟

جواب: (الذیل المنوط لرسالۃ النوط)

سوال ۴۹: بتایئے اس کے ترجمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۵۰: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم میں ہندوستان کے کس مشہور فقیہہ کے بعض مباحث کا رد ہے؟

جواب: (مولٰینا عبدالحئی لکھنوی کے)

سوال ۵۱: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم کے ضمیمہ میں کس مشہور عالم دین کے مباحث کی تردید کی گئی ہے؟

جواب: (مولٰینا رشید احمد گنگوہی کی)

سوال ۵۲: جن دنوں الدولۃ المکیہ تصنیف کی جارہی تھی، بتایئے اُن دِنوں شریف مکہ کا کون تھا؟

جواب: (علی پاشا)

سوال ۵۳: بتایئے وقت کی تنگی اور فی الفور جواب طلبی کے پیش نظر اعلیٰحضرت نے اپنی کتاب ''الدولۃ المکیہ'' کی تبییض کا کام کس سے لیا تھا؟

جواب: (اپنے صاحبزادے حامد رضا خاں سے)

سوال ۵۴: بتایئے اعلیٰحضرت نے کس بڑے عالِم کے سامنے علمِ غیب پر دو گھنٹہ تقریر بھی کی تھی؟

جواب: (مُفتی حنفیہ شیخ صالح کمال کے سامنے)

سوال ۵۵: بتایئے ''الدولۃ المکیہ'' نامی کتاب شریف مکہ علی پاشا کے سامنے کس نے پڑھی تھی؟

جواب: (شیخ صالح کمال نے)

سوال۵۶: اُس وقت شریف مکہ کے ایوان میں دو وہابی مولوی بھی موجود تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (احمد فلکیہ اور عبدالرحمان اسکوبی)

سوال۵۷: کتاب ''الدولتہ المکیہ'' سُن کر شریف مکہ بیحد متاثر ہوا تھا، بتایئے اُس کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: (''اللّٰہُ یُعطی وھُوُ لَاء یمنعُون'' (ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو علمِ غیب عطا فرماتا ہے اور یہ لوگ انکار کرتے ہیں)

سوال۵۸: بتایئے اُن دنوں مکّہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: (احمد راتب پاشا)

سوال۵۹: مُفتی حنفیہ شیخ محمد صالح کمال کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟

جواب: (علّامہ شیخ صدیق کمال، خطیب و امام مسجد حرام)

سوال۶۰: بتایئے اُن دنوں مسجدِ نبوی کے مدرّس کون تھے؟

جواب: (شیخ حسین صاحب)

سوال۶۱: بتایئے مکہ اور مدینے کے علاوہ 50 سے زیادہ بڑے شہروں کے کتنے علماء نے مسئلہ علمِ غیب میں فاضلِ بریلوی سے اتفاق کیا تھا؟

جواب: (228 علماء نے)

نوٹ: (یہ وہ تعداد ہے جو ''الصوارم الہندیہ'' کے مطالعہ سے پتہ چلی ہے، ورنہ تائید کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے)

سوال۶۲: بتایئے ''الصوارم الہندیہ'' کا مصنّف کون ہے؟

جواب: (مولانا حشمت علی خاں)

سوال۶۳: بتایئے اعلیٰحضرت کی وہ کون سی کتاب ہے جس کے خطبۂ افتتاحیہ میں 90 کُتب کے نام نثر میں اس طرح پروئے گئے ہیں کہ عربی ادب کا اعلیٰ شاہکار سمجھے جاتے ہیں؟

جواب: (''کتاب النکاح'' فتاویٰ رضویہ)

سوال۶۴: بتایئے ''هداية المتعال فی حدالاستقبال'' کب اور کس زبان میں تحریر کی گئی؟

جواب: (1324ھ کو اُردو زبان میں)

سوال۶۵: بتایئے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا تصنیف ''الدولة المكيّه بالمادة الغيبية'' کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (علمِ غیب نبی)

سوال۶۶: بتایئے امام احمد رضا نے مندرجہ بالا کتاب کتنے عرصہ میں تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (آٹھ گھنٹے میں)

سوال۶۷: بتایئے یہ کتاب کہاں لکھی گئی؟

جواب: (مکہ معظّمہ میں)

سوال۶۸: بتایئے احمد رضا کی کون سی کتاب دیکھ کر علماء عرب نے اُنھیں اپنا امام تسلیم کیا تھا؟

جواب: (الدولة المكيه بالمادة الغيبيه دیکھ کر)

سوال۶۹: بتایئے امام احمد رضا نے کتنے علوم وفنون پر تقریباً ایک ہزار کتب ورسائل تصنیف فرمائے ہیں؟

جواب: (پچاس سے زیادہ علوم وفنون پر)

سوال۷۰: امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب ''المعتمد المستند نباء نجاة الابد'' جس نے مخالف کیمپ میں آگ لگا دی تھی، بتایئے کب لکھی گئی؟

جواب: (1902ء/1320ھ میں)

سوال۷۱: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (عربی میں)

سوال۷۲: امام احمد رضا کی سب سے پہلی تصنیف کون سی ہے؟

جواب: (شرح هداية النحو)

سوال۷۳: بتایئے "شرحِ هداية النحو" کب لکھی گئی؟

جواب: (1864ء / 1280ھ میں)

سوال۷۴: بتایئے اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (صرف آٹھ سال)

سوال۷۵: عربی زبان کی معرکتہ الآرا کتاب ''مسلم الثبوت'' پر حاشیہ امام احمد رضا نے کس عمر میں لکھا تھا؟

جواب: (دس (10) سال کی عمر میں)

سوال۷۶: بتایئے جس وقت امام احمد رضا نے اپنی معرکتہ الآرا کتب ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ'' اور ''حسام الحرمین'' لکھیں تو اُس وقت ان کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 50 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 52 سال)

سوال۷۷: ''حدیثِ مغفرت برائے یزید'' کو امام احمد رضا نے اپنی کس تحریر سے رد فرمایا ہے؟

جواب: (تیسیر شرح جامع صغیر پر اپنے حاشیے سے)

سوال۷۸: امام احمد رضا نے علمِ غیب پر چار معرکتہ الآرا کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، جن میں ایک تو "الدولة المکیه بالمادة الغیبیه" ہے، بتایئے باقی تین کونسی ہیں؟

جواب: (۱۔''انباء المصطفیٰ'' ۲۔''خالص الاعتقاد'' ۳۔''ازاحۃ العیب'')

سوال۷۹: بتایئے یہ تینوں کتابیں کس زبان میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال۸۰: بتایئے ''منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین'' کس موضوع پر لکھی گئی ہے؟

جواب: (اذان میں آنحضرت کا نام سُن کر انگوٹھے چومنے کے موضوع پر)

سوال۸۱: بتایئے جس وقت یہ کتاب لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (29 سال)

سوال۸۲: آپ اس کا سنہ تصنیف ہجری کیلنڈر میں بتا دیجئے؟

جواب: (1301ھ)

سوال۸۳: بتایئے جس وقت "حیات الموات فی بیان سماع الاموات" لکی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (33 سال)

سوال۸۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بتا دیجئے؟

جواب: (1305ھ اُردو)

سوال۸۵: بتایئے یہ کتاب کس عنوان پر تحریر کی گئی؟

جواب: (مُردوں کی سماعت کے عنوان پر)

سوال۸۶: بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا نے اس نظریئے کے مخالفوں پر کتنے اعتراضات قائم کئے ہیں؟ جن کے جوابات آج تک نہیں دیئے جا سکے؟

جواب: (35 اِعتراضات)

سوال۸۷: اسی موضوع سے متعلق امام احمد رضا کی ایک کتاب اور بھی ہے کیا آپ اس کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الوفاق المتین بین سماع الافین و جواب الیمین)

سوال۸۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1316ھ کو اُردو میں)

سوال۸۹: اس کتاب میں امام احمد رضا نے کتنے دلائل سے اپنے موضوع کو ثابت کیا ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ مخالفوں پر آپ نے کتنے اعتراضات کئے ہیں؟

جواب: (50 سے زائد دلائل سے ثابت کیا ہے اور 100 سے زائد اعتراض کئے ہیں)

سوال۹۰: بتایئے امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کے رَد میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (سُبحان السبوّح عن عیب کذبِ مقبوح)

سوال۹۱: بتایئے جس وقت یہ علمی کتاب لکھی گئی تو اس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (35 سال)

سوال۹۲: بتایئے "**المجمل المعدد لتالیفات المجدد**" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کا شمار کیا گیا ہے؟

جواب: (350 کتابوں کا)

سوال۹۳: بتایئے آج کل امام احمد رضا کی تصنیفات و تالیفات کی مکمل فہرست کی ترتیب کا کام کون سا ادارہ انجام دے رہا ہے؟

جواب: (آل انڈیا سُنّی لیگ کی مجلس رضا)

سوال۹۴: مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ نے اِمام احمد رضا کی تحریر کردہ تصانیف کی فہرست مکمل کوائف کے ساتھ، کتابی صورت میں شائع کی تھی، بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا کی کس سنہ ہجری تک کی تصانیف مذکور ہیں؟

جواب: (1327ھ تک کی)

سوال۹۵: اس فہرست کے مطابق امام احمد رضا نے تفسیر سے متعلق گیارہ کتب تصنیف کی گئی ہیں، بتایئے یہ تصانیف کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (سات عربی میں، دو (2) فارسی میں اور دو اُردو میں)

سوال۹۶: نیز حدیث و اُصولِ حدیث سے متعلق امام احمد رضا نے 53 کتب، رسائل اور حواشی تحریر فرمائے ہیں، بتایئے یہ نگارشات کِن کِن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (45 عربی میں، 5 اُردو میں اور 3 عربی اور اُردو دونوں میں)

سوال۹۷: عقائد و کلام پر بھی امام احمد رضا نے 53 کتب و رسائل لکھے ہیں، بتایئے کِس کِس زبان میں ہیں؟

جواب: (17 عربی میں اور 36 اُردو میں)

سوال۹۸: بتایئے "انوارِ رضا" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کی فہرست مع مکمل کوائف کے پیش کی گئی ہے؟

جواب: (548 کتابوں کی)

سوال۹۹: "ملفوظاتِ اعلیٰحضرت" نامی کتاب چار جلدوں میں ہے، بتایئے کس نے لکھی ہے؟

(مُفتی اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خاں نے)

سوال۱۰۰: فرشتوں کی تخلیق اور موت کے بارے میں امام احمد رضا کا کون سا رسالہ ہے؟

جواب: (الهدایةُ المبارکه فی خلق الملئکة)

سوال۱۰۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1311ھ کو اُردو میں)

سوال۱۰۲: "طریقت اور شریعت میں تفریق بے دینی ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (مقالِ عرفان باعزازِ شرع وعلماء)

سوال۱۰۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1327ھ)

سوال۱۰۴: مسائلِ حج و زیارت کے بارے میں امام احمد رضا کے اُس رسالہ کا نام بتایئے، جو ایک دن میں تالیف کیا گیا؟

جواب: (نقاء النیره فی شرح الجواهر ملقب به النیره)

سوال۱۰۵: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1295ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۰۶: حرام چیز بطورِ دَوا استعمال نہیں ہوسکتی، اس موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (منزع المرام فی التداوی بالحرام)

سوال ۱۰۷: بتایئے یہ کتاب کب اور کونسی زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1303ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۱۰۸: ''مُصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنّت ہے'' کے موضوع پر امام احمد رضا کے رسالے کا نام بتایئے؟

جواب: (صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین)

سوال ۱۰۹: اس رسالہ کا سنہ اشاعت اور اس کی زبان بتایئے؟

جواب: (1306ھ، اُردو)

سوال ۱۱۰: آیتِ سجدہ کتنی بار پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے''؟ کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (الحلاوۃ و الطّلاق فی کلم توجب السجود التلاوۃ)

سوال ۱۱۱: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ اشاعت بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال ۱۱۲: ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہے؟

جواب: (وصاف الرحیم فی بسم اللہ التراویح)

سوال ۱۱۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بھی بتا دیجئے؟

(اُردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۴: ختمِ تراویح میں 114 بار بسم اللہ پُکار کر پڑھنے والوں کے رَد میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (انتصار الہدیٰ عن شعوب الہویٰ)

سوال ۱۱۵: اِس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۶: مسائلِ حرفِ ضاد اور اس کے اَدا کرنے کے طریقے کے بارے میں امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (الجام الصاد عن سنن الضاد)

سوال ۱۱۷: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک اور کتاب لکھی تھی، نام بتا دیجئے؟

جواب: (نعم الزاد لروم الضاد)

سوال ۱۱۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1315ھ کو فارسی میں)

سوال ۱۱۹: معراج سے پہلے نماز کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصّلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۲۰: یہ کتاب بیک وقت کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی، نیز سنہ تصنیف بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، اُردو، 1316ھ)

سوال ۱۲۱: المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کے طریقوں پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (مضر المطالع للتقویم و الطالع)

سوال ۱۲۲: بتایئے اِس کتاب کا تعلق کس علم سے ہے؟

جواب: (زیجات سے)

سوال ۱۲۳: اب آپ کتاب کی زبان اور اس کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال۱۲۴: برِّ اعظم ایشیا کے تمام علاقوں میں نماز و روزہ کے اوقات کے تعین کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (زیچ الاوقات للصوم والصلوٰۃ)

سوال۱۲۵: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1319ھ، اُردو)

سوال۱۲۶: اسی موضوع پر امام احمد رضا نے ایک کتاب اور بزبانِ فارسی تصنیف فرمائی تھی، آپ نام بتادیجئے نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (تاجِ توقیت 1320ھ)

سوال۱۲۷: ہر شہر کے لئے ٹھیک سمتِ قبلہ نکالنے کے طریقے پر امام احمد رضا نے ایک اِنتہائی معرکتہ الآرا کتاب تحریر فرمائی ہے، بتایئے نام کیا ہے؟

جواب: (کشف العلہ عن سمت، القبلہ)

سوال۱۲۸: کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال۱۲۹: ''صبح کیسے ہوتی ہے'' کے موضوع پر امام رازی کے ایک اعتراض کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (اقمار الانشراح الحقیقة الاصباح)

سوال۱۳۰: کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1319ھ، عربی)

سوال۱۳۱: بتایئے امام احمد رضا نے تفاسیر کی کتنی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں؟

جواب: (چھ(6) کتابوں پر)

سوال۱۳۲: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۳: صرف سورۂ فاتحہ سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (النفحة ا الفائحه من مسك سورة الفاتحه)

سوال۱۳۴: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں اور کب تحریر کی گئی؟

جواب: (اُردو میں، 1315ھ کو)

سوال۱۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے حدیث و اصولِ حدیث کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (اُنتالیس(39) کتابوں پر)

سوال۱۳۶: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۷: امام احمد رضا نے اپنی ایک معرکتہ الآرا عربی کتاب ''حسام الحرمین'' کا اُردو ترجمہ کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال۱۳۸: کتاب کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1325ھ)

سوال۱۳۹: کتاب ''حسام الحرمین'' کا مکمل نام بتادیجئے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منحر الکفر المین)

سوال۱۴۰: یہ کتاب کس سنہ میں لکھی گئی؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''الدولتہ المکیہ'' کا حاشیہ کس نام سے لکھا تھا؟

جواب: (الفیوضات الملکیه لمحب الدولته المکیه)

سوال۱۴۲: اس حاشیہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ)

سوال۱۴۳: بتایئے یہ حاشیہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۴۴: بتایئے امام احمد رضا نے عقائد وکلام کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر کیے ہیں؟

جواب: (بارہ کتابوں پر)

سوال۱۴۵: جو بدعتِ کفری رکھتا ہے وہ تمام احکام میں مثلِ مرتد ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (المقالتہ المسفرہ عن احکام البدعتہ المکفرہ)

سوال۱۴۶: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں، 1301ھ)

سوال۱۴۷: انجمن اسلامیہ بریلی کو ایک بار اثباتِ ہلال (یعنی چاند ہونے) میں غلط فہمی ہو گئی تھی تو امام احمد رضا نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی تھی آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (معدل الزال فی اثبات الہلال)

سوال۱۴۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1304ھ کو، اُردو زبان میں)

سوال۱۴۹: بتایئے ''یا رسول اللہ'' کہنے کے جواز پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے عقائد کی ترجمانی کرتی ہے؟

جواب: (انوار الانتباہ فی حلِ ندا یا رسول اللّٰہ)

سوال۱۵۰: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں، 1305ھ)

سوال۱۵۱: دن متعیّن کر کے فاتحہ کے ثبوت میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (الحجتہ الفائحہ بطیب التعیّن والفاتحہ)

سوال۱۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1307ھ)

سوال۱۵۳: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک کتاب بزبانِ عربی تصنیف فرمائی تھی، نام وسنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (یسر الزاد لمن ام انصاد 1310ھ)

سوال۱۵۴: سمتِ قبلہ کہاں تک ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

سوال۱۵۵: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو 1324ھ)

سوال۱۵۶: حضرت امام عینی پر ایک اعتراض کا جواب امام احمد رضا نے اپنی کس کتاب سے دیا ہے؟

جواب: (نُور عینی فی الانتصار الامام عینی)

سوال۱۵۷: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (عربی، 1396ھ)

سوال۱۵۸: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے اعتقاد کی ترجمان ہے؟

جواب: (نفی الفیئ عن نبورہ اناء کل شئی)

سوال۱۵۹: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1396ھ)

سوال۱۶۰: ''حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم[1] ہیں'' کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

---

[1] واضح ہو کہ بعض علماء حضرتِ جبریل کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اُستاد مانتے ہیں۔

جواب: (اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجلیل)

سوال۱۶۱: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں تحریر ہوئی؟

جواب: (1298ھ، اُردو میں)

سوال۱۶۲: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء ایک ہزار سے بھی زائد ہیں"۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (العروس الاسماء الحُسنیٰ فیما لنبینا من الاسماء الحُسنیٰ)

سوال۱۶۳: یہ کتاب کب اور کن دو زبانوں میں لکھی گئی؟

جواب: 1306ھ کو عربی اور اُردو میں)

سوال۱۶۴: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کے مومن ہونے پر امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (شُمول الاسلام لِاُصُولِ الرسُولِ الکرام)

سوال۱۶۵: یہ کتاب عربی و فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہے، آپ اس کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟

جواب: (1315ھ)

سوال۱۶۶: امام احمد رضا نے تاریخ وسیَر اور فضل و مناقب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (9 کتابوں پر)

سوال۱۶۷: بتائیے یہ حواشی کس زبان میں لکھے گئے ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۶۸: اِن حواشی میں تاریخ کی ایک اہم کتاب بھی شامل ہے جس کے مقدمے پر امام احمد رضا نے زبردست حاشیہ تحریر فرمایا ہے، آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (تاریخ ابنِ خلدون)

سوال۱۶۹: امام احمد رضا نے "علمِ جبر و مقابلہ" پر چار کتابیں لکھی ہیں، آپ کسی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (حل المعادلات لقوی المکعبات)

سوال۱۷۰: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (فارسی، 1325ھ)

سوال۱۷۱: اِن کتابوں میں امام احمد رضا کا ایک حاشیہ بھی شامل ہے، بتائیے یہ کس کتاب پر لکھا گیا ہے، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (القواعد الجلیلہ، عربی زبان میں)

سوال۱۷۲: علمِ مثلّث، ارثماطیقی اور لوگارثم پر امام احمد رضا نے آٹھ کتابیں لکھی ہیں، ان میں صرف ایک عربی زبان میں ہے، کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الموہبات فی المربعات)

سوال۱۷۳: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال۱۷۴: امام احمد رضا نے توقیت، نجوم اور حساب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (چار کتابوں پر)

سوال۱۷۵: بتائیے یہ حواشی کس زبان میں ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۷۶: اِن علوم پر امام احمد رضا نے فارسی اور عربی زبان میں کتنی کتنی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں؟

جواب: (پانچ، پانچ)

سوال۱۷۷: اِن علوم پر امام احمد رضا کی اُردو زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: (بارہ)

سوال۱۷۸: اقلیدس کی بعض اشکال پر امام احمد رضا نے امتحانی اعتراض اپنی تصنیف میں کیئے ہیں؟

جواب: (**الاشکال الاقلیدس لنکس اشکال اقلیدس**)

سوال۱۷۹: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال۱۸۰: بتایئے احمد رضا نے ہیئت، ہندسہ اور ریاضی کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (دس (10) کتابوں پر)

سوال۱۸۱: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر فرمائے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۸۲: اِن عُلوم پر امام احمد رضا نے ایک کتاب عربی، فارسی اور اُردو تینوں زبانوں میں تحریر فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: عزم البازی فی جوالریاضی)

سوال۱۸۳: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال۱۸۴: اِن علوم پر فارسی زبان میں امام احمد رضا کی کتنی کتابیں ہیں؟

جواب: (سات)

سوال۱۸۵: اور انہی علوم پر اُردو زبان میں امام احمد رضا کی کتابوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: (چھ(6))

سوال۱۸۶: اُن کتابوں کی تعداد بتایئے جو اِن موضوعات پر عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (دو(2))

سوال۱۸۷: آپ ان دو کتابوں کے نام بھی بتادیجئے؟

جواب: (''**اعالی العطایا فی الاضلاع و الزوایا**'' اورجداول الریاضی'')

سوال۱۸۸: آپ ان دو کتابوں کا سنہ تصنیف بھی بتادیجئے؟

جواب: (1319ھ)

سوال۱۸۹: امام احمد رضا نے منطق وفلسفہ پر چھ کتابیں لکھی ہیں، بتایئے یہ کِس کِس زبان میں ہیں؟

جواب: (4 اُردو میں، اور 2 عربی میں)

سوال۱۹۰: ان کتابوں میں امام احمد رضا کے تین حاشیے بھی شامل ہیں۔ بتایئے یہ کِس زبان میں تحریر کیئے گئے ہیں؟

جواب: (دوعربی میں اور ایک اُردو میں)

سوال۱۹۱: ''زمین ساکن ہے'' کے موضوع پر امام احمد رضا نے ایک نہایت معرکتہ الآرا کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (فوزِ مُبین دررِدِ حرکتِ زمین)

سوال۱۹۲: بعض علماء سحری کے وقت کو رات کا ساتواں حصہ سمجھتے ہیں، امام احمد رضا نے اس کے رَد میں ایک کتاب لکھی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (**دَرالقبح عن درك وقت الصبح**)

سوال۱۹۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1326ھ)

سوال ۱۹۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا نے قرآن کی مکمّل تفسیر بھی تحریر فرمائی ہے، بتایئے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۹۵: بتایئے اعلیٰحضرت نے دس سال کی عمر میں کس کتاب کی شرح بزبان عربی لکھی تھی، لیکن اب وہ تلف ہوگئی؟

جواب: (ہدایت النحو کی)

سوال ۱۹۶: بتایئے اعلیٰحضرت کے کون سے تین قلمی رسالے 1300ھ میں سفرِ رامپور میں ضائع ہو گئے تھے؟

جواب: ((۱)شوارق لنباء فی حدا لبناء فی حدالمصر والفنا (۲)لمعته الشمع فی اشتراط اللمو للجه (۳)احسن الجلوه فی تحقیق المیل والذراع والو سخ)

سوال ۱۹۷: بتایئے اعلیٰحضرت کی وہ کونسی کتاب ہے جس کے متعلق تحریر ہے کہ اُس کی نقل خاص خلفاء کو ہی مِل سکتی ہے؟

جواب: (الفوز باالآ مال فی الادفاق والاعمال)

سوال ۱۹۸: علماء مکہ کو امام احمد رضا نے حدیث کا اجازت نامہ مرحمت فرمایا تھا، اس کی تفصیل ہمیں امام احمد رضا کی کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ)

سوال ۱۹۹: بتایئے امام احمد رضا 49 برس کی عمر تک کتنی کتابیں تحریر فرما چکے تھے؟

جواب (چار سو سے زائد)

سوال ۲۰۰: اُس علم کا نام بتایئے جس کا احیاء اپنے دور میں ایک خیال کے مطابق اعلیٰحضرت نے کیا؟

جواب: (علم توقیت)

سوال ۲۰۱: بتایئے اعلیٰحضرت نے ''علمِ توقیت'' کا ماہر کتنے افراد کو بنایا؟

جواب: (سات افراد کو)

سوال ۲۰۲: عبدالماجد دریا آبادی کی اُن کتابوں کے نام بتایئے جن پر امام احمد رضا نے اپنے تین عدد مکتوبات میں اعتراضات اٹھائے تھے؟

جواب: (فلسفۂ جذبات اور فلسفۂ اجتماع)

سوال ۲۰۳: بتایئے یہ مکتوبات کسے لکھے گئے تھے؟

جواب: (مولوی حافظ محمد حسین صاحب کو)

سوال ۲۰۴: بتایئے یہ دونوں کتابیں کب لکھی گئی تھیں؟

جواب: علی الترتیب(1915/1913ء میں)

سوال ۲۰۵: بتایئے کتنے عرصے بعد عبدالماجد دریا آبادی نے اِن کتابوں کے لکھنے پر اظہار افسوس کیا تھا؟

جواب: (دس برس کے بعد)

سوال ۲۰۶: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے غیر مقلّدوں کے شیخ الکل میاں نذیر حسین دہلوی کو دلائلِ قاہرہ سے بے دست و پا کر دیا تھا؟

جواب: (حاجز البحرین)

سوال ۲۰۷: بتایئے سُنّی مُسلمانوں کے لئے یہ تجویز کس شخصیت نے پیش کی تھی کہ ''حسام الحرمین''، ''الدولتہ المکیہ'' اور ''المعتمد المستند'' وہ کتابیں ہیں جن کا مطالعہ ہر سنّی مسلمان کے لئے لازمی ہے؟

جواب: (منظور حُسین علیگ نے)

سوال ۲۰۸: بتایئے ''الحجۃ الموتمنہ'' سب سے پہلے مطبع حسینی بریلی سے کس نے شائع کرائی تھی؟

جواب: (مولانا حسنین رضا خاں صاحب نے)

وال۲۰۹: مندرجہ بالا رسالہ رئیس احمد جعفری نے اپنی کس تالیف میں شامل کر دیا ہے، واضح رہے کہ بڑے سائز کے 80 صفحات (225 تا305) پر پھیلا ہوا ہے؟

جواب: (اوراقِ گم گشتہ مطبوعہ لاہور 1968ء)

سوال۲۱۰: سجدۂ تعظیمی کی حُرمت پر مولانا احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس کی تعریف آپ کے مخالف علماء نے بھی کی ہے، آپ رسالہ کا نام بتایئے؟

جواب: (الزُبدہ الزکیہ لتحریم سجود التحیۃ)

سوال۲۱۱: مولانا احمد رضا کی اُس معروفِ زمانہ کتاب کا نام بتایئے، جو اُنھوں نے مکہ معظّمہ میں حالتِ بخار میں لکھی؟

جواب: (الدولتہ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ)

سوال۲۱۲: جس وقت مولٰینا احمد رضا اس کتاب کی تصنیف میں مشغول تھے، اُس وقت ایک بزرگ نے آپ سے علمِ حدیث کی اجازت کا شرف بھی حاصل کیا تھا، آپ نام بتایئے؟

جواب: (مولانا سید عبدالحیٔ بن مولٰینا سیّد عبدالکریم)

سوال۲۱۳: بتایئے مکہ میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ غیب سے متعلق جو استفتاء مولانا احمد رضا کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا، وہ کتنے سوالات پر مشتمل تھا؟

جواب: (پانچ سوالات پر)

سوال۲۱۴: اِس استفتاء کا جواب لکھنے کی فرمائش کس نے کی تھی؟

جواب: (مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال۲۱۵: کتاب "الدولۃ المکیہ" میں بحث "علم خمس" بڑھانے کا مشورہ مولانا احمد رضا خاں کو کس جلیل القدر عالمِ دین نے دیا تھا؟

جواب: (الشیخ مولانا احمد ابوالخیر میرداد نے)

سوال۲۱۶: "الدولۃ المکیہ" کے دوسرے حصے میں اعلیٰحضرت نے "اعلام الازکیا" کی ایک عبارت کا جواب بھی دیا ہے، بتایئے اس عبارت کا محرر کون تھا؟

جواب: (مولٰینا شاہ سلامت اللہ)

سوال۲۱۷: اس کتاب کا نام بتایئے جو اُن کثیر التعداد اجازات پر مشتمل ہے، جو علماء حرمین و دیگر ممالکِ اسلامیہ نے اعلیٰحضرت سے حاصل کی تھیں؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ)

متفرقات

سوال ۱: ایک بار اعلیٰحضرت نے کسی بزرگ کو خواب میں دیکھا تھا جو فرما رہے تھے کہ ''اے احمد رضا اِس بار رمضان میں تمھیں بیماری ہوگی، روزہ نہ چھوڑنا'' بتایئے وہ بزرگ کون تھے؟

جواب: (مولانا نقی علی خان آپ کے والدِ محترم)

سوال ۲: امام احمد رضا نے تا دمِ زیست تین مقدّس جگہوں کی سمت کبھی بھی پیر نہیں پھیلائے، کیا آپ اُن جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کعبہ شریف، مدینۂ منوّرہ اور بغداد شریف)

سوال ۳: بتایئے وہ عورت کون تھی جس کے مَرنے کی خبر امام احمد رضا نے ایک ماہ پیشگی دے دی تھی؟

جواب: (رام پُور کے نواب کی بیگم)

سوال ۴: بتایئے امام احمد رضا نے یہ پیشین گوئی کس کے سامنے کی تھی؟

جواب: (مولانا ہدایت رسول رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے)

سوال ۵: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتایئے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات میں متاثر ہوکر داڑھی اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کا عہد کرلیا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی)

سوال ۶: ایک ہندو آریہ نے اپنے مذہب کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام ''آریہ دھرم پرچار'' تھا۔ مولانا احمد رضا نے اس کتاب کے حاشیے پر اُس کا رد لکھا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (آریہ دھرم پر چار حرف'')

سوال ۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے ہاں مجالسِ میلادالنبی ﷺ میں کن لوگوں کو دوگنا حصہ ملتا تھا؟

جواب: (سیّدوں کو)

سوال ۸: اعلیٰحضرت کے وصال کی خبر سُن کر سید علی حسین شاہ اشرفی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جملہ بے ساختہ ارشاد فرمایا تھا، بتایئے کیا؟ واضح رہے کہ اس جملے سے آپ کی تاریخِ وفات بھی نکلتی ہے؟

جواب: (رحمتہ اللہ علیہ)

سوال ۹: ''میں فرشتوں کے کاندھوں پر قطب الارشاد کا جنازہ دیکھ رہا ہوں''۔ اعلیٰحضرت کے وصال کے دن کس بزرگ نے مندرجہ بالا جملہ محدّثِ اعظم سید محمد کچھوچھوی سے ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: (شیخ المشائخ سید علی حسین شاہ اشرفی)

سوال ۱۰: امام احمد رضا کی وفات پر مولٰینا غلام احمد اخگر امرتسری نے قطعۂ تاریخ کہا تھا آپ وہ مصرع بتایئے جس سے تاریخ نکلتی ہے؟

جواب: (''نادر العصر آفتابِ علم ودیں'')

سوال ۱۱: بتایئے اس قطعۂ تاریخ کا مطلع کیا ہے؟

جواب: (حامیٔ دینِ متیں، احمد رضا   رخت از دُنیا سوئے خلدِ بریں)

سوال ۱۲: اعلیٰحضرت کے پیرومرشد کے وصال کے بعد اُن کے سجّادہ نشین کون تھے؟

جواب: (سید ابوالحسن احمد نوری)

سوال ۱۳: بتایئے مولٰینا عبدالاحد کس عظیم المرتبت عالِم کے صاحبزادے تھے؟

جواب: (مولٰینا وصی احمد محدث سُورتی کے)

سوال ۱۴: جن دنوں امام احمد رضا مکہ معظمہ دوبارہ تشریف لے گئے تھے اُنہی دنوں دیوبندی مکتبہ فکر کے ایک مشہور عالم بھی مکہ میں آئے ہوئے تھے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (مولٰینا خلیل احمد)

سوال ۱۵: اعلیٰحضرت کا دارالعلوم بنام ''منظرِ اسلام'' 1322ھ میں قائم ہوا تھا، بتایئے اس نام کا مادۂ تاریخ کیا ہے؟

جواب: (1322ھ ہی ہے)

سوال ۱۶: بتایئے اعلیٰحضرت کے زمانے میں اُن کی مسجد کی توسیع کا کام کس کی زیرِ نگرانی ہوا تھا؟

جواب: (ممتری علی حسین قادری)

سوال ۱۷: بتایئے کس کتاب کو اعلیٰحضرت نے ''انجاس الخنّاس'' کہا تھا؟

جواب: (جناس الاجناس کو)

سوال ۱۸: بتایئے اس کتاب کا موضوعِ سخن کیا ہے؟

جواب: (خلفائے راشدین کی مخالفت)

سوال ۱۹: مولوی خرم علی بلہوری نے ائمۂ دین کی تنقیص میں ایک کتاب بنام ''نصیحت المسلمین'' لکھی تھی، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس کتاب کا کیا نام رکھا تھا؟

جواب: (فضیحت المُسلمین)

سوال ۲۰: فضیحت المسلمین کے ٹائیٹل پر خرم علی بلہوری کا نام اس طرح تحریر تھا، مولوی خرم علی بلہوری، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس نام کو کس طرح پڑھا تھا؟

جواب: (مولوی خَرِ مَعلّٰی بلہوری)

سوال ۲۱: مولوی اسمٰعیل دہلوی کی مشہور زمانہ کتاب کا نام ''تقویۃ الایمان'' ہے، یہ کتاب اعلیٰحضرت کے کتب خانہ میں بھی موجود تھی، مگر اس کا نام ذرا مختلف تھا، بتایئے کیا؟

جواب: (تفویت الایمان)

سوال ۲۲: بتایئے اس ''تفویت الایمان'' کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (شرک وبدعت کی آڑ میں انبیاء اور اولیاء کی توہین)

سوال ۲۳: بتایئے مولوی اشرف علی تھانوی کی کتاب ''حفظ الایمان'' کا اعلیٰحضرت نے کیا نام رکھا ہوا تھا؟

جواب: (ضبط الایمان)

سوال ۲۴: بتایئے ''ضبط الایمان'' کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ غیب کی مخالفت)

سوال ۲۵: مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کے تالیف کردہ رسالہ ''سبیل الرّشاد'' کو جب اعلیٰحضرت نے ملاحظہ فرمایا تو بتایئے اس نام سے پہلے قرآن کریم کی کونسی پوری آیت لکھی تھی؟

جواب: (قَالَ فِرْعَوْنُ مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَا اَرٰى وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادُ)

ترجمہ: ''کہا فرعون نے نہیں دکھاتا تم کو مگر جو کچھ میں دیکھتا ہوں اور نہیں بتاتا میں تم کو راہ بھلائی کی'' (سُورۂ مومن)

سوال ۲۶: فیروز سنز لاہور کا مطبوعہ کتابچہ جس کو مظہر عرفانی نے مرتّب کیا ہے۔ بتایئے اُس میں اعلیٰحضرت کی عمر کتنی بیان کی گئی ہے؟

جواب: (63 برس، جو کہ غلط ہے)

سوال ۲۷: بتایئے عربی قصیدہ ''امال الابرار'' کس کا تحریر کردہ ہے، واضح رہے کہ اس شخصیت سے اعلیٰحضرت کو بیحد محبت تھی؟

جواب: (مولٰینا عبدالقادر بدایونی)

سوال ۲۸: بتایئے کن کے متعلق اعلیٰحضرت نے ارشاد فرمایا تھا کہ ''وہ ایسے عالم ہیں کہ جب کسی ویرانے میں اُترتے ہیں تو اُن کے دم قدم سے وہ ویرانہ بھی بارونق شہر معلوم ہوتا ہے اور جب وہ کسی شہر سے چلے جاتے ہیں تو وہ شہر بھی ویرانہ نظر آتا ہے؟

جواب: (مولٰینا عبدالقادر بدیونی کے متعلق)

سوال ۲۹: مکہ معظمہ میں تقریباً سب ہی علماء کرام اعلیٰحضرت سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے تھے، لیکن ایک عالم اپنے سرکاری وقار اور حشمت وشوکت کی وجہ سے نہیں مل سکے تھے، تاہم کتب خانۂ حرم میں اُن سے اتفاقیہ طور پر ملاقات ہوگئی، آپ اُن کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (مُفتی حنفیہ حضرت مولیٰنا عبداللہ بن صدیق)

سوال ۳۰: بتایئے کتب خانۂ حرم میں اعلیٰحضرت اور مولیٰنا عبداللہ بن صدیق کو کس نے متعاف کرایا تھا؟

جواب: (حضرت مولیٰنا اسمٰعیل آفندی نے)

سوال ۳۱: بوقتِ تعارف سید اسمٰعیل آفندی کے بھائی بھی موجود تھے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (سیّد مصطفیٰ آفندی)

سوال ۳۲: مولیٰنا غلام احمد اخگر امرتسری، جنھوں نے اعلیٰحضرت کے وصال پر مادۂ تاریخ نکالا تھا، بتایئے کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری کے)

سوال ۳۳: بتایئے اِن کا مادہ تاریخ ''زبدۂ مومنین و فاضل دہر'' ''الفقیہہ'' امرتسر کی کس اشاعت میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (20 دسمبر 1921ء کی اشاعت میں)

سوال ۳۴: جب دارالعلوم دیوبند کا پہلا سالانہ جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا تھا، تو اعلیٰحضرت نے مدرسۂ دیوبند کے مہتمم کے نام اپنا ایک مکتوب بھیجا تھا جس میں دیوبندی عقائد کی وضاحت طلب کی گئی تھی، بتایئے یہ مکتوب کس کے ذریعے بھیجا گیا تھا؟

جواب: (مولیٰنا الحاج سید محمد حُسین بریلوی کے ذریعے)

سوال ۳۵: بتایئے مولیٰنا الحاج سید محمد حسین بریلوی کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (کراچی میں)

سوال ۳۶: بتایئے بانی مدرسہ درسیہ کراچی، مولیٰنا عبدالکریم درسؔ نے امام احمد رضا کے وصال کا مادۂ تاریخ کیا نکالا تھا؟

جواب: (''مقبولِ حق احمد رضا'' 1340ھ)

سوال ۳۷: بتایئے اکثر علماء ومشائخ اپنے آپ کو 'بریلوی'' کہلوانا کیوں پسند کرتے ہیں؟

جواب: (محض امام احمد رضا سے عقیدت کی بناء پر)

سوال ۳۸: امام احمد رضا کے نام سے منسوب پاکستان کی کوئی سی دو بڑی دانش گاہوں کے نام بتایئے؟

جواب: (''جامعہ رضویہ لائلپور'' اور ''جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور'')

سوال ۳۹: امام احمد رضا نے برِّصغیر کے مشہور علمائے خمسہ پر اُن کی کُفری عبارات پر مطلع ہونے کے بعد فتویٰ کُفر صادر فرمایا تھا، کیا آپ اُن علماء خمسہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ مرزا غلام احمد قادیانی ۲۔ مولیٰنا رشید احمد گنگوہی ۳۔ مولیٰنا محمد قاسم نانوتوی ۴۔ مولیٰنا خلیل احمد انبیٹھوی اور ۵۔ مولیٰنا اشرف علی تھانوی)

سوال ۴۰: آپ اُن علمائے خمسہ کی اُن کتابوں کے نام بھی بتایئے جس میں وہ عباراتِ کفریہ موجود ہیں؟

جواب: (علی الترتیب: ۱۔ اعجاز احمدی وغیرہ ۲۔ فتاویٰ رشیدیہ ۳۔ تحذیر الناس، ۴۔ براہینِ قاطعہ اور ۵۔ حفظ الایمان)

سوال ۴۱: علمائے خمسہ کے خلاف احمد رضا کے فتاوٰیِ کفر کی توثیق مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کے کتنے علماء نے کی تھی؟

جواب: (مکہ کے 20 اور مدینہ کے 13 علماء نے)

سوال ۴۲: بتایئے علمائے عرب امام احمد رضا کو کس لقب سے پُکارتے تھے؟

جواب: (المجدّد لھٰذہ الاُمّۃ کے لقب سے)

سوال۴۳: ''اگر امام احمد رضا بعض دیوبند عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے'' بتایئے یہ اعتراف کس دیوبندی عالم نے کیا ہے؟

جواب: (مولٰینا حسن چاند پوری نے)

سوال۴۴: علمائے حجاز میں تین علماء نے خصوصیت کے ساتھ امام احمد رضا کو ''المجدّد'' کہا تھا، آپ اُن کے اسمائے گرامی بتایئے؟

جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی، شیخ حسن بن عبدالقادر اور علاّمہ سیّد اسمٰعیل خلیل)

سوال۴۵: امام احمد رضا نے کن دو سُنّی عالموں کو ''ندوۃ العلماء'' میں شرکت کرنے سے روک دیا تھا؟

جواب: (مولانا احمد حسن کانپوری اور مولانا لطف اللہ علیگڑھی کو)

سوال۴۶: جون 1966ء میں ناگپور سے شائع ہونے والے ایک ماہنامے نے ''مجددِ اعظم'' نمبر، شائع کیا تھا، آپ ماہنامے کا نام بتا دیجیے؟

جواب: (''ماہنامہ تجلیات'')

سوال۴۷: ماہنامہ تجلّیات کے مدیر کا نام بتایئے؟

جواب: (غُلام محمد خان اشہر)

سوال۴۸: بتایئے ماہنامہ تجلّیات کے اس نمبر کی ضخامت کتنی تھی؟

جواب: (176 صفحات)

سوال۴۹: مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں پر گرفت کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک کتاب لکھی تھی، آپ نام بتا دیجیے؟

جواب: (اَلصِّلَادَۃُ الْمُرَصَّعَۃُ فِیْ نَحْرِ الْاَجْوِبَۃِ الْاَرْبَعَۃْ)

سوال۵۰: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1313ھ)

سوال۵۱: بتایئے بائیبل سے اسلام کی حقّانیت اور بُطلانِ نصرانیت پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (بیبل مژدہ آراو کیفر کفرانِ نصاریٰ)

سوال۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1313ھ)

سوال۵۳: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے متعدد سوالات فرقہ ہائے باطلہ کے علماء سے کئے اور وہ جواب دینے سے قاصر رہے؟

جواب: (الاسئلہ الفاضلہ علی الطوائف الباطلہ)

سوال۵۴: بتایئے اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1300ھ)

سوال۵۵: بتایئے ہندوستان میں امام احمد رضا کے لئے ''مجدّدِ مائۃ حاضرہ'' کا لقب سب سے پہلے کس عالمِ دین نے استعمال کیا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالمقتدر بدایونی نے)

سوال۵۶: ایک مرتبہ عید بقر کے موقع پر گائے کی قربانی کو موقوف کر دینے کا زبردست فتنہ پیدا ہوا تھا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا، نام بتایئے؟

جواب: (انفس البقر فی قربانُ البقر)

سوال۵۷: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر ہوا تھا؟

جواب: (1298ھ کو، اُردو زبان میں)

سوال۵۸: دارالعلوم دیوبند کے اُس ناظمِ تعلیمات کا نام بتایئے جس نے اپنی کتاب ''اشدّ العذاب'' میں لکھا ہے کہ ''خانصاحب (یعنی امام احمد رضا) کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ اُنھوں نے سمجھا تو خانصاحب پر اُن علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی، اگر وہ اُن کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے؟

جواب: (مولانا مرتضیٰ حسن دربھنگی)

سوال۵۹: ’’آج ہندو پاک میں جو مذہب اہلسنت اپنی اصلی حالت میں نظر آرہا ہے وہ محض اُن کے تجدیدی کارناموں کا ثمرہ ہے‘‘۔ امام احمد رضا کے بارے میں یہ لاہور کے کس فاضل نے کہا تھا؟

جواب: (علاّمہ ابوالبرکات سید محمد احمد لاہوی)

سوال۶۰: مکہ معظّمہ کے اُس فاضل کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ ’’میں کہتا ہوں کہ اگر اُس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدّد ہے تو بے شک حق و صحیح ہے‘‘؟

جواب: (شیخ اسمٰعیل کی نے)

اعلیٰ حضرت کے ہم عصر مشاہیر

۱۔	مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی	۲۔	حضرت حاجی شاہ وارث علی شاہ، دیوہ شریف
۳۔	مولانا شاہ عبدالکریم گنج مُرادآبادی	۴۔	حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی
۵۔	پیر سید جماعت علی شاہ، علی پُوری	۶۔	مولانا کرامت اللہ دہلوی
۷۔	مولانا شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی	۸۔	مولانا عبدالطیف پیلی بھیتی
۹۔	مولانا نور احمد بدیونی	۱۰۔	مولانا فیض الحسن سہارنپوری
۱۱۔	ابُوالحسنات مولانا عبدالحئی فرنگی محلی	۱۲۔	مولانا شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی
۱۳۔	مولانا ارشاد حسین رامپوری	۱۴۔	مولانا عبدالحق خیرآبادی
۱۵۔	مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی	۱۶۔	مولانا احمد حسن کانپوری
۱۷۔	مولانا ہدایت اللہ خان جونپوری	۱۸۔	مولانا وصی احمد محدّث سُورتی
۱۹۔	مولانا لطف اللہ علیگڑھی	۲۰۔	مولانا علی احمد محدّث سہارنپوری
۲۱۔	مولانا شاہ علی حسین کچھوچھوی	۲۲۔	مولانا سلامت اللہ رامپوری
۲۳۔	مولانا عبدالغفار خان رامپوری	۲۴۔	مولانا ریاست علی خاں شاہجہانپوری
۲۵۔	حضرت شاہ حاجی محمد شیر میاں، پیلی بھیتی	۲۶۔	مولانا محمد حسین الہ آبادی
۲۷۔	مولانا رحیم بخش آروی	۲۸۔	مولانا شاہ اسمٰعیل حسن مارہروی

۲۹۔	مولانا محمد شفیع ناصر رامپوری	۳۰۔	مولانا نذیر احمد خان احمد آبادی
۳۱۔	مولانا ہدایت رسول لکھنوی قادری برکاتی	۳۲۔	مولانا سید بشیر احمد علیگڑھی
۳۳۔	مولانا لائق علی بریلوی	۳۴۔	مولانا یعقوب علی خان بریلوی
۳۵۔	مولانا حکیم شاہ ابوالحسین پٹنوی	۳۶۔	مولانا قاضی فضل احمد مجدّدی لدھیانوی
۳۷۔	مولانا شاہ ظہور الحسن رامپوری	۳۸۔	مولانا اعظم شاہ، شاہجہانپوری
۳۹۔	مولانا محمد فاخر الہ آبادی	۴۰۔	مولانا عُمر الدین بمبئی
۴۱۔	مولانا عبیداللہ کانپوری	۴۲۔	مولانا مشتاق احمد کانپوری
۴۳۔	مولانا احمد اللہ پشاوری	۴۴۔	مفتی شاہ محمد عبدالمنّان قادری
۴۵۔	مولانا تاج الدین لاہوری	۴۶۔	علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی
۴۷۔	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سیالکوٹی	۴۸۔	مولانا شبلی نعمانی
۴۹۔	مولوی عبدالرحیم مظفر پوری	۵۰۔	مولوی عبداللہ غازی
۵۱۔	مولوی قاسم نانوتوی	۵۲۔	مولوی محمد مظہر نانوتوی
۵۳۔	مولوی نواب صدیق حسن، قنوجی	۵۴۔	مولوی رشید احمد گنگوہی
۵۵۔	مولوی احمد حسن امروہوی	۵۶۔	مولوی نذیر حسن دہلوی
۵۷۔	مولوی خلیل احمد انبیٹھوی	۵۸۔	مولوی انور شاہ کشمیری
۵۹۔	مولوی اشرف علی تھانوی	۶۰۔	مولوی محمد یعقوب نانوتوی
۶۱۔	مولوی رفیع الدین	۶۲۔	مولوی محمود الحسن
۶۳۔	مولوی حسین احمد ٹانڈوی	۶۴۔	مولانا ابو الکلام آزاد
۶۵۔	مولٰینا محمد علی جوہر	۶۶۔	مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی
۶۷۔	مولانا عبدالوہاب فرنگی محلی	۶۸۔	مولٰینا فضل الحسن حسرت موہانی

خلفاء وتلامذہ

حرمین شریفین میں اعلیٰ حضرت کے وہ خلفا وتلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

۱۔	شیخ اسمٰعیل خلیل مکی رحمۃ اللہ علیہ	۲۔	شیخ احمد خضراوی المکی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔	شیخ صالح کمال مکی رحمۃ اللہ علیہ	۴۔	شیخ سید مصطفیٰ بن خلیل رحمۃ اللہ علیہ
۵۔	شیخ ابوحسین محمد مرزوقی مکی رحمۃ اللہ علیہ	۶۔	شیخ اسعد الدھانی مکی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔	شیخ محمد عابد حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ (مفتی مالکیہ)	۸۔	شیخ جمال حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔	شیخ محمد عبدالحیٔ الحسنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۔	شیخ مامون البری المدنی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔	شیخ عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ	۱۲۔	شیخ علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔	شیخ جمال بن محمد الامیر رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۔	شیخ عبداللہ بن ابی الخیر رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔	شیخ عبداللہ دحلان رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۔	شیخ بکر رفیع رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔	شیخ حسن العجمی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۔	شیخ الدلائل سید محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔	شیخ عمر المحروسی رحمۃ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ عمر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔	شیخ ابوالحسن مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۔	شیخ حسین المالکی رحمۃ اللہ علیہ

۲۳۔	شیخ محمد جمال رحمۃ اللہ علیہ	۲۴۔	شیخ عبداللہ میر داد رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔	شیخ احمد ابی الخیر میر داد رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۔	شیخ سید سالم رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔	شیخ سید علوی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۔	شیخ سید ابو بکر بن سالم رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔	شیخ محمد بن عثمان دحلان رحمۃ اللہ علیہ	۳۰۔	شیخ محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔	شیخ عبدالقادر کردی رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۔	شیخ محمد سید ابی بکر الرشیدی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔	شیخ محمد سعید بن سید المغربی رحمۃ اللہ علیہ	۳۴۔	شیخ محمد سعید شافعی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔	شیخ الحاج ضیاء الدین مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ		

اَساتذۂ کرام

اعلیٰ حضرت کے وہ مشہور اَساتذۂ کرام جن سے مختلف وقتوں میں اکتسابِ فیض کیا:

۱۔ مولانا مرزا عبدالقادر بیگ رحمۃ اللہ علیہ (ابتدائی تعلیم سے میزانِ منشعب تک کے اُستاذ)

۲۔ مولانا عبدالعلی رامپوری رحمۃ اللہ علیہ (علمِ ہیئت و ریاضی کے اُستاذ)

۳۔ مولانا شاہ ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ (علمِ جفر و تکسیر کے اُستاذ (م 1324ھ / 1906ء)

۴۔ مولٰنا نقی علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (سب سے زیادہ علوم اِنہی سے حاصل کئے)

۵۔ شاہ آلِ رسُول رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1297ھ / 1879ء)

۶۔ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ (م 1299ھ / 1881ء)

۷۔ شیخ عبدالرحمٰن مکی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1301ھ / 1883ء)

۸۔ شیخ حسین بن صالح کمال رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1302ھ / 1884ء)

خلفاء وتلامذہ

ہندوستان میں اعلیٰ حضرت کے وہ خُلفاء وتلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

۱۔	صدرالشریعت مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	۲۔	صدر الافاضل سید نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔	حُجّتُ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۴۔	مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۔	رئیس الاطبّا مولانا سید حکیم عزیز غوث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۔	مولانا حسنین رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔	مولانا محمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۸۔	مولانا سیّد ایُوب علی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔	مولانا رحم الٰہی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۔	مولانا حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔	مَلکُ العلماء مولانا ظفرالدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ (پرنسپل شمس العُلوم پٹنہ)	۱۲۔	مولانا شاہ غلام محمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔	سُلطان المناظرین مولانا سیّد محمد اشرف کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۔	محدّثِ اعظم مولانا سید محمد محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔	سُلطان الواعظین مولانا عبدالاحد پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۔	مولانا مفتی ضیاء الدین پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔	مولانا حبیب الرحمٰن خان پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۔	مولانا عبدالحق پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔	مولانا عبدالحیٔ پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ المحدّثین مولانا سید دیدار علی شاہ محدّث لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔	مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۔	مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔	مبلغ اسلام مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۴۔	مولانا احمد مختار صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔	مولانا شاہ حبیب اللہ قادری میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۔	مولانا محمد حسین میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔	مولانا سید عبدالسلام جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۔	مولانا مفتی بُرہان الحق جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔	مولانا قاری محمد بشیر الدین جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۰۔	مولانا سید فتح علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (کھروٹہ سیدان)
۳۱۔	مولانا ابو محمد امام الدین کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۔	مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔	مولانا سید احمد شریف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۳۴۔	مولانا مفتی ابو یُوسف محمد شریف سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔	مولانا سید غلام جان جام جودھپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۶۔	مولانا نواب سلطان احمد خان رحمۃ اللہ علیہ

۳۷۔	مولانا سید امیر احمد رحمۃ اللہ علیہ	۳۸۔	مولانا حافظ سید عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ
۳۹۔	مولانا محمد منوّر چاٹگامی رحمۃ اللہ علیہ	۴۰۔	مولانا سید نور احمد چاٹگامی رحمۃ اللہ علیہ
۴۱۔	مولانا واعظ الدین بنگالی رحمۃ اللہ علیہ	۴۲۔	مولانا سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ
۴۳۔	مولانا محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ	۴۴۔	مولانا رحیم بخش قریشی رحمۃ اللہ علیہ
۴۵۔	مولانا سید شاہ احمد اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۴۶۔	مولانا عبدالرشید عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۴۷۔	مولانا میر مومن علی مومن جنیدی رحمۃ اللہ علیہ	۴۸۔	مولانا حافظ یقین الدین رحمۃ اللہ علیہ
۴۹۔	مولانا منور حُسین رحمۃ اللہ علیہ	۵۰۔	مولانا سید سلیمان اشرف رحمۃ اللہ علیہ (صدر شعبۂ دینیات، مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ)
۵۱۔	مولانا قطب الدین برہمچاری رحمۃ اللہ علیہ	۵۲۔	مولانا محمد شفیع احمد رحمۃ اللہ علیہ
۵۳۔	مولانا عرفان علی رحمۃ اللہ علیہ	۵۴۔	مولانا علی حُسین سیتاپوری رحمۃ اللہ علیہ
۵۵۔	مولانا سید مختار اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۵۶۔	مولانا حاجی لعل خان کلکتوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۷۔	مولانا احمد حسین خان رامپوری رحمۃ اللہ علیہ	۵۸۔	مولانا قادر بخش سہسرامی رحمۃ اللہ علیہ
۵۹۔	مولانا قاضی عبدالوحید پٹنوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۰۔	مولانا ابرار حسین صدیقی تلہری رحمۃ اللہ علیہ
۶۱۔	مولانا لعل محمد خان مدراسی رحمۃ اللہ علیہ	۶۲۔	مولانا عمر بن ابُوبکر رحمۃ اللہ علیہ
۶۳۔	مولانا محمد شفیع بیسلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۶۴۔	مولانا مفتی غلام جان ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ
۶۵۔	مولانا محمد عمر دین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ	۶۶۔	مولانا احمد حسین امروہوی رحمۃ اللہ علیہ

تلامذہ واَساتذہ

سوال ۱: بتایئے امام احمد رضا اپنے کس شاگرد کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ''وہ علماء زمانہ میں ''،''علمِ توقیت'' سے تنہا واقف ہیں؟

جواب: (مولوی ظفر الدین بہاری کے بارے میں)

سوال ۲: امام احمد رضا کے اُس عظیم المرتبت تلمیذ کا نام بتایئے جس کا ادب و احترام آپ زیادہ کیا کرتے تھے؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۳: کیا آپ اِس ادب و احترام کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (سید ہونے کے ناطے)

سوال ۴: سلسلۂ تاجیہ کے اُن نامور خلیفہ کا نام بتایئے جو اعلیٰحضرت کے مدرسہ میں بھی پڑھ چکے ہیں؟

جواب: (بابا محمد یُوسف شاہ تاجی)

سوال ۵: بتایئے بابا محمد یُوسف شاہ تاجی کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (بابا تاج الدین ناگپوری کے)

سوال ۶: بتایئے مولانا امجد علی صاحب فنِ حدیث میں کس بلند پایہ محدّث کے شاگرد تھے؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی کے)

سوال ۷: بتایئے صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی کا مولد کون سا مقام ہے؟

جواب: (گھوسی ضلع اعظم گڑھ)

سوال۸: بتایئے اعلیٰحضرت کے دارالعلوم میں آنے سے قبل مولینٰا امجد علی کیا کام کرتے تھے؟

جواب: (پٹنہ میں حکمت کیا کرتے تھے)

سوال۹: بتایئے آپ پٹنہ میں کتنے عرصہ مطب کرتے رہے؟

جواب: (صرف ایک سال)

سوال۱۰: بتایئے صدرالشریعہ اعلیٰحضرت کی وفات کے بعد غالبًا 1924ء میں کس دارالعلوم کی صدر مدرس کے لئے اجمیر شریف تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (دارالعلوم معینیہ عثمانیہ)

سوال۱۱: بتایئے آپ اعلیٰحضرت کی خدمت میں کتنے عرصہ رہے؟

جواب: (تقریباً اٹھارہ سال)

سوال۱۲: بتایئے مولانا امجد علی اعظمی کے کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: (9 صاحبزادے اور 3 صاحبزادیاں)

سوال۱۳: بتایئے صدرالشریعہ کے کتنے صاحبزادے ''شیخ الحدیث'' کی مسند پر فائز المرام ہیں؟

جواب: ((۱) مولینٰا عبدالمصطفیٰ ازہری سابق شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ کراچی
(۲) شیخ الحدیث مولینٰا ضیاء المصطفیٰ اعظمی)

سوال۱۴: بتایئے اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن کس کی کوششوں سے معرضِ تحریر میں آیا؟

جواب: (صدرالشریعہ کی)

سوال۱۵: علمِ فقہ میں مولانا امجد علی اعظمی نے سترہ حصوں پر مشتمل نہایت عمدہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، بتایئے اُس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: (بہارِ شریعت)

سوال۱۶: بتایئے اس کتاب میں کتنے مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباًدس ہزار مسائل کا)

سوال۱۷: صدرالشریعہ نے ایک نہایت علمی کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس کا؟

جواب: (شرحِ معانی الآثار کا)

سوال۱۸: بتایئے آپ کا وصال کہاں ہوا، مقام بتایئے؟

جواب: (بمبئی)

سوال۱۹: بتایئے آپ کا وصال کب ہوا، دن اور وقت بھی بتایئے؟

جواب: (6 ستمبر 1948ء/2 ذیقعدہ 1327ھ، بروز پیر گیارہ بجے شب)

سوال۲۰: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے شاگرد ہیں جو اکثر اعلیٰحضرت کے ساتھ سفر میں رہا کرتے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی)

سوال۲۱: اُن دو شاگردوں کے نام بتایئے جن سے اعلیٰحضرت نے ایک موقع پر کہا تھا، ''میرے لئے جیسے مصطفیٰ میاں ہیں ویسے ہی تم بھی ہو؟ واضح رہے کہ مصطفیٰ میاں، اعلیٰحضرت کے سگے بیٹے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی اور سید قناعت علی)

سوال۲۲: مرزا غلام قادر بیگ، جس زمانے میں اعلیٰحضرت کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کررہے تھے، بتایئے اُس وقت اُن کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (ساٹھ سال سے متجاوز تھی)

سوال۲۳: مرزا غلام قادر بیگ صاحب کے اُن فرزند کا نام بتایئے جو بریلی کے مشہور طبیب تھے؟

جواب: (مرزا عبدالعزیز)

سوال۲۴: اعلیٰحضرت کے تمام اساتذہ میں سب سے طویل عُمر کس استاد کی تھی؟

جواب: (مرزا عبدالقادر بیگ کی)

سوال ۲۵: بتایئے بریلی کے علاوہ ہندوستان کے کس مشہور شہر میں اعلیٰحضرت نے کچھ عرصے تعلیم حاصل فرمائی تھی؟

جواب: (رامپور میں)

سوال ۲۶: بتایئے رامپور میں آپ نے کس کے روبرو زانوئے تلمذ تہہ کیا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالعلی کے روبرو)

سوال ۲۷: صحاح ستہ کی وہ سند جو گیارہ واسطوں سے حضرت امام بخاری تک جا پہنچتی ہے، بتایئے وہ سند اعلیٰحضرت کو کس نے دی تھی؟

جواب: شیخ حسین بن صالح جمیل اللیل مُفتی شافعیہ)

سوال ۲۸: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے استاد ہیں جن کے نام کے ساتھ لفظِ ''سندھی'' بھی آتا ہے؟

جواب: (سید عابد سندھی)

سوال ۲۹: مولٰینا احمد رضا خاں کی ابتدائی تعلیم کے استاد کا نام بتایئے؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ)

سوال ۳۰: بتایئے اعلیٰحضرت نے ''میزان منشعب'' نامی کتاب کس سے پڑھی تھی؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ سے)

سوال ۳۱: بتایئے امام احمد رضا کے اساتذہ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی اور شیخ عبدالرحمان مکی کا سنہ وفات کیا ہے؟

جواب: (1299ھ / 1301ھ)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے اُستاد شیخ حسین بن صالح کا سنہ وفات بتایئے؟

جواب: (1302ھ بمطابق 1884ء)

سوال ۳۳: بتایئے امام احمد رضا کے اُستاد مولٰینا شاہ ابوالحسین احمد النوری کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (1324ھ/1904ء)

سوال ۳۴: رامپور کے اُس فاضل کا نام بتایئے، جسے امام احمد رضا کے اُستاد ہونے کا شرف حاصل ہے؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری)

سوال ۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے اُن سے کیا پڑھا تھا؟

جواب: (شرحِ چغمینی)

سوال ۳۶: بتایئے علمِ تکسیر وجفر میں امام احمد رضا کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (مولانا شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی کے)

سوال ۳۷: بتایئے علمِ ہیئت میں امام احمد رضا کس کے شاگرد ہیں؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری کے)

سوال ۳۸: ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد سے امام احمد رضا کی کسور اعشاریہ متوالیہ کے موضوع پر جب گفتگو ہوئی تو ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میں صرف تیسری قوت تک کا سوال حل کر سکتا ہوں، اس پر امام احمد رضا نے اپنے کن دو شاگردوں کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کہ آپ اِنھیں جس قوت کا سوال دے دیں گے اِن شآء اللہ وہ یہ حل کر دیں گے؟

جواب: (سیّد قناعت علی اور سیّد ایوب علی)

خُلفاء

سوال۱: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی کے نام سے منسُوب ہندوستان کے ایک بہت بڑے دانش کدہ کا نام بتایئے؟

جواب: (جامع نعیمیہ مُرادآباد)

سوال۲: اسی نام کے دو علمی ادارے پاکستان میں بھی قائم ہیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ادارے کن دو شہروں میں ہیں؟

جواب: (لاہور اور کراچی میں)

سوال۳: بتایئے جامعہ نعیمیہ لاہور کے بانی و مہتمم کون تھے؟

جواب: (مفتی محمد حسین نعیمی سابق رکن اسلامی مشاورتی کونسل)

سوال۴: بتایئے جامعہ نعیمیہ کراچی کے بانی و مہتمم کون ہیں؟

جواب: (پروفیسر مفتی سید شجاعت علی قادری)

سوال۵: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولٰینا امجد علی اعظمی کے نام سے منسوب پاکستان کی ایک بڑی دانش گاہ کا نام بتایئے؟

جواب: دارالعلوم امجدیہ کراچی)

سوال۶: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنھوں نے اعلیٰحضرت کی مدح میں ایک منقبت لکھ کر آپ کے رُوبرو پیش کی تھی، جواباً آپ نے اپنا قیمتی جُبّہ بطورِ انعام مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالعلیم صدیقی)

سوال۷: کیا آپ عبدالعلیم صدیقی صاحب کی مشہورِ زمانہ منقبت کا مطلع اور مقطع سُنا سکتے ہیں؟

جواب:
تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اُس سے سِوا تم ہو
قسیمِ جامِ عرفاں اے شہِ احمد رضا تم ہو
علیمؔ خستہ اِک ادنیٰ گدا ہے آستانے کا
کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

سوال۸: مولٰینا احمد رضا خاں جب دُوسری مرتبہ زیارتِ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مدینۂ منورہ تشریف لے گئے تو اس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے چھوٹے بھائی، آپ کے فرزند اور آپ کی اہلیۂ محترمہ کے علاوہ آپ کے ایک خلیفہ بھی تھے، آپ صرف نام بتادیجئے؟

جواب: (مولٰینا عبدالاحد)

سوال۹: ملک العُلماء مولٰینا ظفرالدین بہاری نے جب اپنا پہلا فتویٰ بغرض اصلاح اعلیٰحضرت کی خدمت میں پیش کیا تو بتایئے انھوں نے بطورِ انعام کیا چیز عنایت فرمائی تھی؟

جواب: (چاندی کا ایک روپیہ)

سوال۱۰: اعلیٰحضرت کی وفات سے ایک ہفتے قبل، بتایئے آپ کے کون سے خلیفۂ مجاز لکھنؤ سے دو طبیب لے کر آئے تھے؟

جواب: (حضرت مولٰینا عبدالاحد صاحب)

سوال۱۱: اعلیٰحضرت کے جانشین اوّل کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا شاہ حامد رضا خان صاحب)

سوال۱۲: بتایئے حامد رضا خان نے کتنے عرصے اپنے والدِ ماجد کی جگہ مسندِ رُشد و ہدایت کو رونق بخشی؟

جواب: (تقریباً 22 سال)

سوال ۱۳: اعلیٰحضرت کے نامور خلیفہ مولٰینا عبدالاحد کی تاریخ وجائے ولادت بتایئے؟

جواب: (1883ء، بمقام پیلی بھیت)

سوال ۱۴: بتایئے مولٰینا عبدالاحد صاحب نے علوم اِسلامیہ کی تکمیل کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے والدِ ماجد مولٰینا وصی احمد محدّث سُورتی سے)

سوال ۱۵: بتایئے مسلمانانِ ہندوستان آپ کو کس لقب سے یاد کرتے تھے؟

جواب: (سُلطان الواعظین کے لقب سے)

سوال ۱۶: مولٰینا عبدالاحد کے سُسر کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا عبدالکریم صاحب)

سوال ۱۷: بتایئے مولٰینا نثار احمد کانپوری آپ کے کون تھے؟

جواب: (حقیقی خالہ زاد بھائی)

سوال ۱۸: بتایئے آپ کی اہلیہ محترمہ، مولٰینا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی کی کون تھیں؟

جواب: (نواسی)

سوال ۱۹: بتایئے آپ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: (13 شعبان 1352ھ/1933ء دوشنبہ کے دن لکھنؤ میں)

سوال ۲۰: بتایئے آپ کا مزار کہاں ہے؟

جواب: (مُرادآباد میں)

سوال ۲۱: بتایئے مولٰینا نعیم الدین مُرادآبادی کے آباؤاجداد اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں کس جگہ سے ہندوستان تشریف لائے تھے؟

جواب: (مشہد سے)

سوال ۲۲: بتایئے آپ کو کس خطاب سے یاد کیا جاتا تھا؟

جواب: (صدرالافاضل کے خطاب سے)

سوال ۲۳: بتایئے آپ مُرادآباد میں کس جگہ اور کب پیدا ہوئے؟

جواب: (سنبھل میں 1300ھ کو)

سوال ۲۴: بتایئے آپ کا تاریخی نام کیا رکھا گیا تھا؟

جواب: (غلام مصطفٰی)

سوال ۲۵: بتایئے آپ نے کتنی عمر میں قرآن حفظ کیا تھا؟

جواب: (9 سال کی عمر میں)

سوال ۲۶: بتایئے آپ نے درسِ نظامی کی تکمیل کس مدرسہ سے کی تھی؟

جواب: (مدرسۂ امدادیہ مُرادآباد سے)

سوال ۲۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے علاوہ آپ نے کون کون سے بُزرگوں سے علمی و رُوحانی اِستفادہ کیا؟

جواب: (شاہ جی محمد شیر میاں، وصی احمد محدّث سُورتی اور مولٰینا گل محمد سے)

سوال ۲۸: بتایئے آپ سلسلۂ قادریہ میں کس سے بیعت تھے؟

جواب: (مولٰینا گل محمد سے)

سوال ۲۹: بتایئے مُرادآباد میں آپ کے قائم کردہ مدرسہ کا کیا نام ہے؟

جواب: (جامعہ نعیمیہ)

سوال ۳۰: آپ کے تلامذہ میں سے کسی دو کے اسمائے گرامی بتایئے؟

جواب: (مولٰینا محمد عمر نعیمی اور مولٰینا محمد حسین نعیمی)

سوال ۳۱: بتایئے صدرالافاضل رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: (18 ذوالحجہ 1327ھ مطابق 23/اکتوبر 1948ء)

سوال ۳۲: مولٰینا عبدالعلیم صدیقی کی جائے پیدائش اور تاریخ وسنہ بتایئے؟

جواب: (میرٹھ 15/رمضان 1310ھ مطابق 13/اپریل 1892ء)

سوال ۳۳: مولٰینا عبدالعلیم صدیقی کے والدِ ماجد کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا عبدالحکیم صاحب جوش)

سوال ۳۴: مولٰینا صدیقی کے داماد اور محبوب خلیفہ کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا ڈاکٹر فضل الرحمان انصاری)

سوال ۳۵: بتائیے مولٰینا ظفر الدین بہاری، کس مشہور ولی اللہ کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب: (غوثِ پاک عبد القادر جیلانی کی اولاد میں سے)

سوال ۳۶: بتائیے مولٰینا ظفر الدین بہاری کس مدرسہ میں مدرسِ اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟

جواب: (شمسُ الہدیٰ پٹنہ میں)

سوال ۳۷: بتائیے آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تقریباً ستر (70) سال)

سوال ۳۸: پیلی بھیت کے اُس مدرسہ کا نام بتائیے جو مولٰینا وصی احمد سورتی کا قائم کردہ ہے؟

جواب: (مدرسۃ الحدیث)

سوال ۳۹: بتائیے مولٰینا ظفر الدین بہاری نے علمِ حدیث کس مدرسہ سے حاصل کیا تھا؟

جواب: (مدرسۃ الحدیث سے)

سوال ۴۰: بتائیے صحیح بخاری کی شرح آپ نے کس نام سے لکھی تھی؟

جواب: (صحیح البہاری)

سوال ۴۱: بتائیے آپ کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب: (19 نومبر 1962ء)

سوال ۴۲: مولٰینا امجد علی کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (اعظم گڑھ کے)

سوال ۴۳: بتائیے آپ کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: (پارچہ بانی)

سوال ۴۴: بتائیے آپ نے علمِ حدیث کی تکمیل پیلی بھیت کے کس نامور عالِم سے کی؟

جواب: (مولٰینا وصی احمد سُورتی سے)

سوال ۴۵: آپ کی اُس مشہورِ زمانہ تصنیف کا نام بتائیے، جو علمِ فقہ کا اُردو زبان میں انسائیکلو پیڈیا ہے؟

جواب: (بہارِ شریعت)

سوال ۴۶: اعلیٰحضرت کے خلیفۂ مجاز مولٰینا نثار احمد کانپوری کے والد کا نام بتائیے؟

جواب: (مولٰینا احمد حسن کانپوری)

سوال ۴۷: بتائیے مولٰینا احمد حسن کانپوری طریقت میں کن دو بزرگوں سے وابستہ تھے؟

جواب: (حاجی امداد اللہ مہاجر مکی اور شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی)

سوال ۴۸: بتائیے مولٰینا نثار احمد کانپوری نے جملہ علوم وفنون کی تکمیل کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے ابّا جان سے)

سوال ۴۹: مولٰینا نثار احمد کانپوری کا سنہ ولادت بتائیے؟

جواب: (1880ء)

سوال ۵۰: آپ کا انتقال سفرِ حج کے دوران جدّہ میں ہوا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (1931ء میں)

سوال ۵۱: اعلیٰحضرت کے اُن خلیفۂ مجاز کا نام بتائیے، جو شروع شروع میں ہندو مُسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے، لیکن بعد میں مخالف ہو گئے تھے؟

جواب: (مولٰینا نثار احمد کانپوری)

سوال ۵۲: اعلیٰحضرت کے اُن خلیفہ کا نام بتائیے جو مولٰینا محمد علی جوہر کے ساتھ بغاوت کے جُرم میں گرفتار ہوئے اور جن پر خالق دینا ہال کراچی میں مقدمہ بھی چلا اور دو (2) سال کی سزا بھی ہوئی تھی؟

جواب: (مولٰینا نثار احمد کانپوری)

سوال ۵۳: مولٰینا نثار احمد کے اُن بڑے بھائی کا نام بتائیے جو مدرسۂ صولیتہ مکہ مکرمہ میں مدرسِ اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟

جواب: (مولٰینا مشتاق احمد کانپوری)

سوال ۵۴: بتائیے مولٰینا مشتاق احمد کانپوری کس کے خلیفۂ مجاز تھے؟

جواب: (اعلیٰحضرت کے)

سوال ۵۵: بتایئے مولٰینا مشتاق احمد کانپوری نے کس سنہ میں انتقال فرمایا تھا؟

جواب: (1941ء میں)

سوال ۵۶: مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

جواب: (10 ربیع الثانی 1295ھ)

سوال ۵۷: مولٰینا عبدالباری کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا عبدالوہاب)

سوال ۵۸: بتایئے آپ نے علومِ اسلامیہ کی تکمیل کس سے کی؟

جواب: (اپنے ابا جان سے)

سوال ۵۹: بتایئے مولٰینا محمد علی جوہر اعلیٰحضرت کے کس نامور خلیفہ سے بیعت تھے؟

جواب: (مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی سے)

سوال ۶۰: بتایئے عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ وصال کیا ہے؟

جواب: (4رجب 1344ھ)

سوال ۶۱: کیا آپ بتا سکتے ہیں اتنے بڑے عالم کی عرفیت کیا تھی؟

جواب: (بُدھو میاں)

سوال ۶۲: بتایئے خلیفۂ اعلیٰحضرت مولٰینا محمود جان صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (صوبۂ سرحد کے)

سوال ۶۳: مولٰینا محمود جان صاحب نے اپنے پیرومرشد کی منظوم سوانح عمری لکھی تھی، کس نام سے؟

جواب: (ذکرِ رضا کے نام سے)

سوال ۶۴: بتایئے ''ذکرِ رضا'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1921ء)

سوال ۶۵: بتایئے مولٰینا محمود جان صاحب نے علمِ حدیث کی تکمیل کس سے کی تھی؟

جواب: (مولٰینا وصی احمد سُورتی سے)

سوال ۶۶: بتایئے خلیفۂ اعلیٰحضرت سید سلیمان اشرف نے علمِ حدیث کس سے حاصل کیا تھا؟

جواب: (مولٰینا وصی احمد سورتی سے)

سوال ۶۷: بتایئے اعلیٰحضرت آپ کو کیا کہہ کر خطاب فرماتے تھے؟

جواب: (سید صاحب)

سوال ۶۸: بتایئے علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سر ضیاء الدین کس کے ہمراہ، اعلیٰحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

جواب: (مولٰینا سید سلیمان اشرف کے)

سوال ۶۹: ہر چند کہ سید سلیمان اشرف صاحب اعلیٰحضرت کے خلیفہ تھے مگر اِس کے باوجود اعلیٰحضرت اُن کا بیحد احترام کرتے تھے، بتایئے کس وجہ سے؟

جواب: (اِس لئے کہ سید تھے)

سوال ۷۰: اعلیٰحضرت کے خلیفہ مولٰینا ضیاء الدین مدنی صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟

(سیالکوٹ کے)

سوال ۷۱: بتایئے اُنھوں نے علمِ حدیث کی تکمیل کس دارالعلوم سے کی؟

جواب: (مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت سے)

سوال ۷۲: بتایئے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ تھے، جنھوں نے اپنے پیرومرشد سے فرمائش کی تھی کہ ''میں آپ کے دستِ مبارک سے صرف 22 گز کپڑا کفن کے لئے چاہتا ہوں''۔ اور اعلیٰحضرت نے دُوسرے دن اُن کی یہ فرمائش پُوری کردی تھی؟

جواب: (مولٰینا سید محمود جان صاحب)

سوال ۷۳: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولٰینا شاہ محمد حبیب اللہ قادری کا سنہ پیدائش بتایئے؟

جواب: (رمضان المبارک 1304ھ)

سوال ۷۴: شاہ محمد حبیب اللہ قادری کے والدِ محترم کا اسمِ گرامی کیا ہے؟

جواب: (الحافظ الحاج الشاہ محمد عظیم اللہ)

سوال۷۵: بتایئے اُنھوں نے سب سے پہلے، کس عمر میں، نمازِ تراویح میں قرآن شریف سُنانے کی سعادت حاصل کی تھی؟

جواب: (گیارہ برس کی عمر میں)

سوال۷۶: بتایئے شاہ حبیب اللہ قادری علمِ طب میں کس نامور طبیب کے شاگرد تھے؟

جواب: (نصیر الدین دہلوی کے)

سوال۷۷: بتایئے آپ کس دار العلوم کے فارغ التحصیل تھے؟

جواب: (مدرسہ قومی میرٹھ کے)

سوال۷۸: بتایئے اس دار العلوم کی بنیاد کب رکھی گئی تھی؟

جواب: (1294ھ میں)

سوال۷۹: بتایئے آپ کس سنہ میں فارغ التحصیل ہوئے؟

جواب: (1327ھ میں)

سوال۸۰: بتایئے آپ کے جشنِ دستارِ فضیلت کے موقع پر، امام احمد رضا کے کون سے نامور خلیفہ بھی موجود تھے؟

جواب: (مولٰینا شاہ عبد العلیم صدیقی)

سوال۸۱: بتایئے اُن دنوں "مدرسۂ قومی" کے صدر کون تھے؟

جواب: (مولٰینا عبد المومن)

سوال۸۲: دستار بندی کے موقع پر دار العلوم دیوبند کے ایک مدرس بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولوی اعزاز علی)

سوال۸۳: اِس پُر مسرّت موقع پر الہ باد یونیورسٹی کے ایک پروفیسر بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (پروفیسر مولٰینا محمد علی نامی)

سوال۸۴: بتایئے حبیب اللہ قادری نے میرٹھ کے کس مشہور مدرسہ میں چند سال عربی و فارسی کی تدریسی خدمات بھی انجام دی ہیں؟

جواب: (مدرسہ امداد الاسلام (صدر) میں)

سوال۸۵: بتایئے آپ کی شادی کب اور کس سے ہوئی تھی؟

جواب: 16 صفر المظفر 1322ھ کو بعمر 18 سال اپنی چچازاد بہن سے)

سوال۸۶: بتایئے آپ کے خسر کا کیا نام تھا؟

جواب: (مولٰینا حافظ حفیظ اللہ)

سوال۸۷: بتایئے آپ کے ہاں کتنی اولاد تولد ہوئی تھیں؟

جواب: (چودہ، سات لڑکے اور سات لڑکیاں)

سوال۸۸: کیا آپ اُن کے سب سے زیادہ نامور صاحبزادے کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولٰینا شاہ عارف اللہ قادری میرٹھی)

سوال۸۹: بتایئے مولٰینا محمد حبیب اللہ قادری نے اعلحضرت کے آستانۂ عالیہ (بریلی شریف میں) پہلی بار حاضر ہونے کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (محرّم الحرام 1331 ہجری کو)

سوال۹۰: بتایئے مولٰینا سید حبیب اللہ شاہ قادری میرٹھی کو اعلحضرت نے کب شرفِ خلافت واجازتِ بیعت سے نوازا؟

جواب: (21 ذوالحجہ 1322ھ/1913ء)

سوال۹۱: بتایئے آپ بیعت سے کتنے دنوں بعد شرفِ خلافت سے نوازے گئے تھے؟

جواب: (صرف گیارہ مہینے بیس دن بعد)

سوال۹۲: بتایئے شاہ حبیب اللہ کو خلافت دیتے وقت اعلحضرت نے بطور تبرک کیا چیز مرحمت فرمائی تھی؟

جواب: (اپنے سر کا مستعمل عمامہ)

سوال۹۳: بتائیے خلافت نامے میں اعلیٰحضرت نے ان کا کیا نام تحریر کیا تھا؟

جواب: (حبیب رضا)

سوال۹۴: بتائیے اسی مناسبت سے مولانا حامد رضا خان نے منظوم شجرہ شریف میں کن دو شعروں کا اضافہ فرمایا تھا؟

جواب:

کر حبیب اللہ یارب واسطہ محبوب کا
شاہ حبیب اللہ محبوبِ رضا کے واسطے
دے محبت اپنی اور اپنے حبیب پاک کی
شاہ حبیب اللہ میرے پیشوا کے واسطے

سوال۹۵: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ میں نوعمری کی بناء پر امام رضا کی خدمت میں حاضری دے سکا، جس کا مجھے آج تک قلق ہے۔ البتہ وصال کے بعد حضرتِ والد ماجد کے ہمراہ مجلس اربعین (چہلم) میں شرکت کی سعادتِ پائی ہے؟

جواب: (مولانا شاہ عارف اللہ قادری)

سوال۹۶: بتائیے مولانا شاہ عارف اللہ قادری، سلسلۂ عالیہ رضویہ کے فیوض وبرکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے کب اپنے والدِ ماجد سے بیعت ہوئے تھے؟

جواب: (30 جون 1944ء کو)

سوال۹۷: بتائیے وہ کون سے بزرگ ہیں جنھوں نے مولانا حبیب اللہ قادری کو، اعلیٰحضرت کے وصال سے دو تین ماہ قبل بتا دیا تھا کہ ”اب وصال قریب ہے جو کچھ لینا ہے، حاصل کرلو“؟

جواب: (شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی گیلانی کچھوچھوی)

سوال۹۸: بتائیے کس کی روایت ہے کہ امام احمد رضا بریلوی اور شیخ المشائخ اشرفی میاں بوقتِ ملاقات ایک دوسرے کی قدم بوسی فرماتے تھے؟

جواب: (مولانا حبیب اللہ قادری کی)

سوال۹۹: بتائیے آپ کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (26 شوال المکرم 1367ھ/ یکم ستمبر 1948ء)

سوال۱۰۰: بتائیے بوقت انتقال آپ کی زبان پر کونسا لفظ تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال۱۰۱: بتائیے آپ نے کس وقت اِس دارفانی سے عالمِ جاودانی کی طرف کوچ کیا؟

جواب: (ٹھیک 2 بجکر 15 منٹ پر)

سوال۱۰۲: بتائیے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جو چودہ سال مسلسل بیمار رہنے کے بعد فوت ہوئے؟

جواب: (مولانا شاہ محمد حبیب اللہ قادری)

سوال۱۰۳: بتائیے آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: (مولانا سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ عربیہ نے)

سوال۱۰۴: بتائیے دورانِ علالت آپ کی زبانِ مبارک پر کون سا قطعہ اکثر جاری رہتا تھا؟

جواب: قطعہ:

رحمت کا تری اُمید وار آیا ہوں
چلنے نہ دیا بارِ گنہ نے پیدل

سوال۱۰۵: بتائیے چودہ برس آپ کس بیماری میں مبتلا رہے؟

جواب: (ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی)

سوال۱۰۶: بتائیے جب آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت کس نماز کا وقت تھا؟

جواب: (ظہر کی نماز کا)

سوال۱۰۷: بتائیے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے معتمد خلیفہ تھے جو آپ کے مسودات میں بعض سخت الفاظ کو تبدیل کرتے ہوئے عرض کرتے تھے کہ حضرت میں نے اس کو اس طرح تبدیل کر دیا ہے تو فاضل بریلوی جواباً ارشاد فرماتے کہ ”مولانا مجھے آپ پر اعتماد ہے اور آپ کو یہ اختیار حاصل ہے؟

جواب: (مولینا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۱۰۸: بتایئے صرف حرمین شریفین میں امام احمد رضا کے کتنے خُلفاء تھے؟

جواب: (تقریباً بتیس (32))

سوال ۱۰۹: امام احمد رضا کے اُن خلیفہ کا نام بتایئے جنھیں قائداعظم محمد علی جناح نے اُن کی خدماتِ جلیلہ پر سفیر پاکستان کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (مولینا عبدالعلیم صدیقی متوفی 1954ء)

سوال ۱۱۰: بتایئے اعلٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنھوں نے اپنی ایک صاحبزادی کو مشکوٰۃ شریف وتفسیر جلالین تک پڑھایا تھا؟

جواب: (مولینا امجد علی اعظمی)

سوال ۱۱۱: امام احمد رضا نے اپنے بعض مشاہیر خلفاء کے اسمائے گرامی اپنی کن دو (2) کتابوں میں درج کیے ہیں؟

جواب: (الاجازت المتینۃ اور الاستمداد)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے ایک شاگرد کو نقشِ مُربع پُر کرنے کے علم میں خاصی مہارت حاصل تھی، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (مولانا ظفر الدین بہاری)

سوال ۱۱۳: بتایئے ظفر الدین بہاری نقش مربع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

جواب: (گیارہ سو باون طریقے)

سوال ۱۱۴: امام احمد رضا کے اُس شاگرد کا نام بتایئے جسے علمِ توقیت میں کمال حاصل تھا؟

جواب: (مولانا ظفر الدین بہاری)

سوال ۱۱۵: مولانا ظفر الدین بہاری نے علمِ توقیت پر ایک نہایت معرکتہ الآرا کتاب تصنیف فرمائی تھی، نام بتایئے؟

جواب: (الجواھر الیواقیت فی علمِ التوقیت)

اعلٰحضرت پر کتابیں

سوال ۱: امین برادرس آرام باغ روڈ کراچی نے ایک مفصل کتاب بنام ''سوانح حیات اعلٰحضرت بریلوی'' شائع کی ہے، بتایئے اس کتاب کا مصنف کون ہے؟

جواب: (الحاج شاہ مانا میاں قادری)

سوال ۲: اُن مفتی شافعیہ کا نام بتایئے جنھوں نے حسام الحرمین پر چند ورق کی تقریظ لکھی ہے، جو الگ رسالہ کی شکل میں شائع ہوئی ہے؟

جواب: (حضرت سید احمد برزنجی)

سوال ۳: اعلٰحضرت پر لکھی جانے والی معرکتہ الآراء کتاب ''فاضلِ بریلوی عُلماء حجاز کی نظر میں'، اُردو زبان کے کس مایہ ناز محقق اور ادیب نے لکھی ہے؟

جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب نے)

سوال ۴: اُن دو کتابوں کے نام بتایئے جن کا مطالعہ مندرجہ بالا کتاب لکھنے کا محرک ثابت ہوا؟

جواب: (الدولتہ المکیہ'' اور'' الفیوضات الملکیہ'')

سوال ۵: اُس شخصیت کا نام بتایئے جس نے یہ دونوں کتابیں ڈاکٹر مسعود احمد کو برائے مطالعہ فراہم کی تھیں؟

جواب: (قاری محمد شاہد، ٹنڈو محمد خان)

سوال ۶: بتایئے ''ادارہ مرکزی مجلس رضا لاہور'' اپنی شائع کردہ کُتب کِن کِن ممالک کے کتب خانوں اور لائبریریوں میں بھیجتا ہے؟

جواب: (حجازِ مقدس، مصر، اُردن، کویت، شارجہ، ابوظہبی، دُوبئی، تُرکی، ایران، افغانستان، انگلستان، کنیڈا، نیدرلینڈ، تھائی لینڈ، ماریشس (افریقہ) بھارت، نیپال، امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہم)

سوال ۷: بتایئے ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے اعلیٰحضرت پر سب سے پہلے کون سا مقالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات)

سوال ۸: بتایئے ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب نے اپنی علمی زندگی میں پہلی بار کس سنہ میں اعلیٰحضرت پر قلم اُٹھایا تھا؟

جواب: (1970ء میں)

سوال ۹: بتایئے ڈاکٹر مسعود احمد کا تحقیقی مقالہ بعنوان ''رضا بریلوی'' اِنسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی کون سی جلد میں شامل اشاعت ہے؟

جواب: (جلد نمبر 10، جز نمبر 5 میں)

سوال ۱۰: بتایئے ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری صاحب کی کس کتاب کا ترجمہ انگریزی میں انگلستان سے عنقریب شائع ہونے والا ہے؟

جواب: (فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں)

سوال ۱۱: بتایئے پاکستان کے کس مؤرخ نے مرکزی مجلس رضا لاہور کے نام ایک مکتوب 7 نومبر 1973ء میں لکھا تھا کہ ''میں چاہتا ہوں کہ مجھے اعلیٰحضرت کی کوئی مستند اور جامع سوانح عمری اُردو زبان میں مِل جائے؟

جواب: (میاں عبدالرشید صاحب نے)

سوال ۱۲: سندھ یونیورسٹی کے اُس چیئرمین پروفیسر کا نام بتایئے جس نے مرکزی مجلس رضا لاہور کو اپنے ایک مکتوب (مرسلہ 16 دسمبر 1973ء) میں تحریر فرمایا تھا کہ ''حکیم محمد ادریس خان صاحب مہمند (پُرانا سکھر) کو اعلیٰ حضرت کی علمی اور ادبی

خدمات کا موضوع پی، ایچ، ڈی کے لئے دیا ہے، ان کو مجلسِ رضا لاہور کی مطبوعات کی ضرورت ہوگی۔ از راہِ کرم اُن کی مدد فرمائیں''۔

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی)

سوال ۱۳: ملک شیر محمد اعوان کے علمی مقالے ''محاسنِ کنزالایمان'' کا پیش لفظ پاکستان کے کس عظیم عالِم نے لکھا ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی نے)

سوال ۱۴: بتایئے اس علمی رسالہ کا انتساب کس عظیم المرتبت بزرگ کے نام کیا گیا ہے؟

جواب: (خلیفۂ اعلیٰحضرت مولٰینا ضیاء الدین احمد مدنی کے نام)

سوال ۱۵: حضرت علامہ سید افق کاظمی امروہوی ناظمِ اعلیٰ مدرسۂ عربیہ انوار العلوم نے احمد رضا کی شان میں جو منقبت کہی ہے، کیا آپ اس کا مطلع اور مقطع بتا سکتے ہیں؟

جواب: مقتدائے اہلسنت حضرتِ احمد رضا
پیشوائے دین و ملّت حضرتِ احمد رضا
درحجاز و درد یارِ ہندو پاکستاں افق
از مجدّد یافت شہرت حضرتِ احمد رضا

سوال ۱۶: بتایئے علامہ ظفر الدین بہاری کی مشہورِ زمانہ تصنیف ''المجمل المعدد لتالیفات المجدد'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1327ھ)

سوال ۱۷: بتایئے اس تصنیف میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں اور رسالوں کی تفصیل پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (تین سو پچاس کتب ورسائل کی)

سوال ۱۸: بتایئے یہ تین سو پچاس کتب ورسائل کتنے علوم وفنون پر مشتمل ہیں؟

جواب: (50 علوم وفنون پر)

سوال ۱۹: مولٰینا اختر شاہجہانپوری نے ایک معتبر تاریخی کتاب ''معارفِ رضا'' نام کی تحریر فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کی ضخامت کتنی ہے؟

جواب: (فل اسکیپ سائز کے کئی ہزار صفحات)

سوال ۲۰: بتائیے اس کتاب کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: (چار(4))

سوال ۲۱: اعلٰحضرت پر بزبانِ عربی ایک مبسوط اور مفصل کتاب لکھی گئی ہے، بتائیے وہ کتاب کس نے لکھی ہے؟

جواب: (مُفتی سید شجاعت علی قادری بدایونی نے)

سوال ۲۲: بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (مجدّد الاُمّہ)

سوال ۲۳: بتائیے اِس تصنیف کو کراچی کے کس ادارے نے شائع کیا ہے؟

جواب: (مرکزی انجمن اشاعتِ اسلام)

سوال ۲۴: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1399ھ/1979ء)

سوال ۲۵: بتائیے اس کتاب کی تقدیم کراچی کی کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر کی ہے؟

جواب: (شاہ سید تراب الحق قادری نے)

سوال ۲۶: بتائیے یہ کتاب کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (218 صفحات پر)

سوال ۲۷: ''معارفِ رضا'' نامی ایک مجلّہ 1401ھ میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے، بتائیے اُس کے مرتبین کون کون ہیں؟

جواب: (مولٰینا محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری)

سوال ۲۸: بتائیے ڈاکٹر مختار الدین آرزو، مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں کس حیثیت سے کام کرتے ہیں؟

جواب: (ڈین، فیکلٹی آف آرٹس کی حیثیت سے)

سوال ۲۹: اعلٰحضرت پر لکھی جانے والی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ کے مکتوبات بھی شامل ہیں؟

جواب: (حیات اعلٰحضرت)

سوال ۳۰: ہندوستان کے اُس عظیم عالمِ دین کا نام بتائیے جس نے اُمام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک عظیم کتاب بعنوان ''امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن حقائق کی روشنی میں''، تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (علامہ اختر رضا ازہری)

سوال ۳۱: مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے ایک مطبوعہ مُراسلہ جاری کیا تھا، جس میں اہلِ علم حضرات سے اعلٰحضرت کی دینی خدمات پر انعامی مضامین لکھنے کی فرمائش کی گئی تھی، بتائیے یہ مراسلہ کب جاری کیا گیا؟

جواب: (10 محرم الحرام 1389ھ کو)

سوال ۳۲: بتائیے وہ کون سے مشہور عالم ہیں جن کا مقالہ فتاویٰ رضویہ (جلد پنجم) میں بطور دیباچہ شاملِ اشاعت ہے؟

جواب: (مفتی سید شجاعت علی قادری)

سوال ۳۳: مولٰینا غلام رسول سعیدی نے امام احمد رضا کی فقاہت پر ایک مبسوط رسالہ قلمبند کیا ہے؟ بتائیے کس نام سے؟

جواب: (فاضل بریلوی کا فقہی مقام)

سوال ۳۴: ''حیاتِ اعلٰحضرت''، جو چار جلدوں میں ہے، بتائیے کس نے لکھی ہے؟

جواب: (ظفر الدین بہاری نے)

سوال ۳۵: اسی کتاب کی صرف پہلی جلد کی ضخامت بتادیجئے؟

جواب: (320 صفحات)

سوال ۳۶: ''مقالاتِ یومِ رضا'' نامی کتاب جو دو حصوں پر مشتمل ہے، بتایئے کس نے مرتّب کی ہے؟

جواب: (قاضی عبدالنبی کوکب نے)

سوال ۳۷: امام احمد رضا کی شخصیت پر ''مجددِ اسلام'' نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟

جواب: (محمد صابر قادری نسیم بستوی نے)

سوال ۳۸: بدرالدین احمد قادری بھی امام احمد رضا کے سوانح نگار ہیں، آپ اُن کی کتاب کا نام بتادیجئے؟

جواب: (سوانحِ اعلیٰحضرت)

سوال ۳۹: بتایئے ''کراماتِ اعلیٰحضرت'' کا مصنف کون ہے؟

جواب: (اقبال احمد نوری)

سوال ۴۰: بتایئے ''پیغاماتِ یومِ رضا'' کا مرتب کون ہے؟

جواب: (محمد مقبول احمد نوری)

سوال ۴۱: بتایئے امام احمد رضا پر سب سے پہلے کس رسالہ نے نمبر شائع کیا تھا؟

جواب: (ماہنامہ ''پاسبان'' الٰہ آباد نے)

سوال ۴۲: بتایئے یہ نمبر کس کی زیرِ اِدارت نکلا تھا؟

جواب: (مشتاق احمد نظامی کی)

سوال ۴۳: کیا آپ اِس نمبر کا سنہ اشاعت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اپریل 1962ء)

سوال ۴۴: 1962ء میں بریلی کے ایک ماہنامہ نے بھی احمد رضا پر ایک رسالہ شائع کیا تھا؟ آپ اس کا نام بتایئے؟

جواب: (ماہنامہ اعلیٰحضرت)

سوال ۴۵: بتایئے یہ نمبر کس ماہ میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (جون 1962ء میں)

سوال ۴۶: بتایئے یہ نمبر کس کی زیرادارت نکلا تھا؟

جواب: (مُجیب الاسلام اعظمی کی)

سوال ۴۷: کراچی کا وہ کون سا ماہنامہ ہے، جس نے سب سے پہلے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟

جواب: (ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت)

سوال ۴۸: کیا آپ اس نمبر کا سنہ و ماہِ اشاعت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مارچ 1970ء)

سوال ۴۹: بتایئے اس نمبر کی اشاعت کے وقت مجلس ادارت میں کون کون تھا؟

جواب: (مولانا سعادت علی قادری، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا احمد میاں برکاتی)

سوال ۵۰: لاہور کے اُس ہفت روزہ کا نام بتایئے جس نے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟

جواب: (تعمیرِ وطن)

سوال ۵۱: ہفت روزہ تعمیرِ وطن لاہور، کس کی زیرِ ادارت نکلا تھا؟

جواب: (ایس، ایم، ناز)

سوال ۵۲: بہاولپور کا وہ کون سا ہفت روزہ ہے جس نے ''اعلیٰحضرت نمبر'' شائع کیا؟

جواب: (الہام)

سوال ۵۳: ''ہفت روزہ الہام'' بہاولپور کے مدیر کون تھے؟

جواب: (مسعود حسن شہاب)

سوال ۵۴: بتایئے ''تذکرۂ رضا'' کا مصنف کون ہے؟

جواب: (محمد احمد مصباحی)

سوال۵۵: حکیم محمد ادریس خان کے مقالۂ ڈاکٹریٹ کی ضخامت بتائیے، جو امام احمد رضا کی علمی وادبی خدمات پر لکھا گیا ہے؟

جواب: (1500 صفحات)

سوال۵۶: اُردو انسائیکلوپیڈیا، جو فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور نے 1962ء میں شائع کیا تھا، بتائیے اُس کے کس صفحے پر امام احمد رضا کا ذکر ملتا ہے؟

جواب: صفحہ نمبر 86 پر)

سوال۵۷: ہندوستان کے ''عربی گو شعراء'' نامی کتاب میں ڈاکٹر حامد علی خاں نے امام احمد رضا کا ذکر کس صفحے پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 46 اور صفحہ 47 پر)

سوال۵۸: قاموس الکتب (جلد اوّل) میں بابائے اُردو مولوی عبدالحق نے امام احمد رضا کا ذکر کن کن صفحوں پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 463، صفحہ 464، صفحہ 382، صفحہ 186، صفحہ 218، صفحہ 910، صفحہ 923، صفحہ 1000، صفحہ 1063، صفحہ 1064) [1]

سوال۵۹: ''تاریخ اسلام'' (جلد پنجم) میں ایس ذاکر حسین نے امام احمد رضا کا ذِکر کس صفحے پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 46 پر)

سوال۶۰: نسیم بستوی کی مجددِ اسلام'' کی ضخامت بتائیے؟

جواب: (240 صفحات)

سوال۶۱: بتائیے ''ماہنامہ فیضِ رضا'' لائلپور اور ''ماہنامہ عرفات'' لاہور نے کس سنہ عیسوی میں ''اعلیٰحضرت نمبر'' شائع کئے تھے؟

---

[1] بابائے اُردو نے اعلیٰحضرت کی کُتب کا مفصل تذکرہ فرمایا ہے اور اس پر نوٹ قلمبند کئے ہیں اور امام احمد رضا کی شخصیت اور علمیت کو ہر باب میں مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

جواب: (1970ء میں)

سوال۶۲: یہ دونوں ماہنامے ایک ہی شخص کی زیرِ ادارت نکلے تھے، کیا آپ اُس شخص کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مُدیر، محمد افضل کوٹلوی ایم۔اے)

سوال۶۳: امام احمد رضا پر سب سے زیادہ کتب و رسائل پاکستان کے کس اِدارے نے شائع کیے ہیں؟

جواب: (مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے)

سوال۶۴: بتائیے یہ مرکزی اِدارہ کس شخصیت کی زیرِ سرپرستی مصروفِ تگوتاز ہے؟

جواب: (حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ)

سوال۶۵: امام احمد رضا پر سب سے پہلے شائع ہونے والی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (مجددِ اسلام)

سوال۶۶: بتائیے یہ کتاب کب شائع ہوئی تھی؟

جواب: (1959ء میں)

سوال۶۷: امام احمد رضا پر شائع ہونے والی دوسری بڑی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (سوانحِ اعلیٰحضرت)

سوال۶۸: اس کتاب کا سنہ اشاعت بتادیجئے؟

جواب: (1963ء)

سوال۶۹: بتائیے پشاور کا وہ کون سا پندرہ روزہ رسالہ ہے جس نے مارچ 1975ء کو رضا نمبر شائع کیا تھا؟

جواب: (الحسن)

سوال۷۰: ''الحسن'' پشاور کے مدیر کا نام بتائیے؟

جواب: (سید امیر شاہ قادری گیلانی)

امام احمد رضا کی تصنیفات

میدانِ تصنیف و تالیف میں امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا دوسرے مصنفین ومؤلفین سے موازنہ کرنے پر یہ بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ نہ صرف اُن کے دور میں بلکہ ان سے پہلے کے اَدوار میں بھی تحقیق وتدقیق، تجرِ علمی اور کثرتِ تصانیف کے لحاظ سے امامِ موصوف بلاشبہ نادر روزگار بزرگ تھے اور جامعیت علوم میں کوئی بھی عالم آپ کا مدِ مقابل نہ ٹھہرے گا۔

آپ کے محبوب شاگرد اور خلیفہ ملک العلماء حضرت مولانا ظفرالدین بہاری علیہ الرحمہ نے آپ کی 1327ھ تک کی تصانیف کی فہرست کو ایک کتاب کی صورت میں ترتیب دے کر شائع کرایا ہے جس کا نام ''المجمل المعد دلتالیفات المجدد'' ہے۔ اس کتاب میں آپ نے تین سو پچاس کتابوں کو شمار کرایا ہے۔ جس میں سنِ تصنیف، زبان، مسودہ، مبیضہ یا مطبوعہ کی کیفیت اور مضامین کا تذکرہ فرمایا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق فاضلِ بریلوی نے ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔
حضرت ملک العلماء نے باوجود یکہ اپنی تصنیف میں ساڑھے تین سو کتابوں کا تذکرہ فرمایا ہے لیکن امام احمد رضا کی تصنیفات کے ایک عظیم ذخیرہ کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے اور یہ اِس لئے کہ اُنھوں نے اپنے تئیں جملہ تصانیف کا تذکرہ کر ڈالا تھا مگر بعد میں اُنھیں 96 رسائل وکتب ملے۔ اور اُنھوں نے تصریح فرمادی کہ یہ فہرست 1327ھ تک کی بھی مکمل نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت جن کتابوں کے نام معلوم ہوسکے درج کردیئے گئے وہ خود فرماتے ہیں۔

''میں نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقراء میں

میرے پیشِ نظر ہیں۔ فضلِ خدا سے اُمید واثق ہے کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم وجدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم وبیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصانیف کی فہرست تمام کرچکا تھا، پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتویٰ کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات تھے کہ باوصفِ طبع مجھے یاد نہ آئے اور سب مبیضہ پائے''۔ (المجمل المعد دلتالیقات المجدد صفحہ 4)

علاوہ ازیں امام احمد رضا 1327ھ کے لگ بھگ 13 سال تک حیات رہے اور آپ کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ یہ دور آپ کی تصنیف وتالیف کا مصروف ترین دور تھا، ہمہ وقت تصنیف وتالیف کی طرف متوجہ رہتے۔ مصروفیت کا یہ عالم تھا کہ ایک ایک وقت میں کئی کئی سوالات جن کے جوابات پُورے اہتمام سے بھجوائے جاتے اور ایک ایک دو دو دن میں پورا رسالہ قلم بند کردیا جاتا۔ اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ جس کی ابتداء اتنی شاندار تھی اس کی اِنتہا کا کیا عالم ہوگا۔

تاثّرات

سوال۱: ازہر یونیورسٹی کے اُس فاضل کا نام بتایئے جس نے باوجود شدید اختلاف مسلک کے امام احمد رضا کی شخصیّت پر عربی زبان میں مقالہ تحریر کیا؟

جواب: (ڈاکٹر محی الدین الوائی)

سوال۲: بتایئے ڈاکٹر الوائی کا یہ مقالہ قاہرہ کے کس مشہور جریدے میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (''صوت الشرق'' 16۔17 شمارہ فروری 1970ء)

سوال۳: بتایئے ڈاکٹر صاحب کے عربیؔ مقالہ کا اُردو ترجمہ علیگڑھ یونیورسٹی کے کِس فاضل نے کیا ہے؟

جواب: (مُحبّ الحق اعظمی نے)

سوال۴: ''مجدّد مائۃ حاضرہ، مؤیدِ ملّتِ طاہرہ، آیت مِن آیت اللہ تھے، معجزۂ معجزاتِ سیّد المرسلین تھے''۔ بتایئے اعلیٰحضرت کے بارے میں یہ خیالات کِس پاکستانی دانشور کے ہیں؟

جواب: (اشفاق احمد رضوی کے)

سوال۵: ''اعلیٰ حضرت کی علمی و عملی برتری کا سُورج اہل پاک و ہند اور اہل حجاز کو اپنی نورانی شعاعوں سے روشن کررہا ہے''۔ بتایئے یہ الفاظ کس شخصیّت کے ہیں؟

جواب: (غلام رسول گوھر کے)

سوال۶: وہ محبّ مُرسلِ آخری جو فنا بہ حُبِّ رسول ہے
وہ رضائے پاک بریلوی جو فنا بہ حُبِ رسول ہے
شاعر کا نام بتایئے؟

جواب: (مولٰینا محمد ابراہیم خطیب مسجد انگولیا سِنگارپور)

سوال۷: مدینۂ منورہ کے اُس عالمِ دین کا نام بتایئے جو بوقتِ خطاب اعلیٰحضرت کو ''سیدی'' کہا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت مولانا محمد سعید مغربی)

سوال۸: بتایئے اعلیٰحضرت نے اُنھیں کس لقب سے ملقب کیا ہے؟

جواب: (شیخ الدلائل)

سوال۹: بتایئے اعلیٰحضرت کے بارے میں کس مشہور پاکستانی عالم نے کہا تھا کہ آپ ''آیت مِن آیات اللہ تھے''؟

جواب: (شیخ الاسلام محمد قمر الدین سیالوی نے)

سوال۱۰: بتایئے دَرجِ ذیل الفاظ کی صورت میں اعلیٰحضرت کو کس مشہور دیوبندی عالم نے خراجِ تحسین پیش کیا تھا کہ ''مولٰینا احمد رضا خاں ایک مسئلہ کی وضاحت میں کتابوں کے حوالہ جات کے ڈھیر لگا دیتے ہیں، یہ ان کا علمی کمال نہیں بلکہ قدوسی ملکہ ہے جو اُنھیں عطا ہوا ہے۔ ورنہ ایک عالمِ دین کہاں اور اتنے حوالہ جات کہاں''؟

جواب: (مولٰینا انور شاہ کشمیری)

سوال۱۱: بتایئے مولٰینا انور شاہ کشمیری کی اس روایت کا راوی کون ہے؟

جواب: (محدّثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد لائلپوری)

سوال۱۲: مکہ مکرمہ کے اُس عالم کا نام بتایئے جس نے اعلیٰحضرت کو ''المجدّد لِھٰذہِ الاُمہ'' کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی ازہری احمدی)

سوال۱۳: بتایئے اُس کتاب کا کیا نام ہے جس میں یہ خطاب مذکور ہے؟

جواب: (الفیوضات الملکیه لمحب الدولة المکیه صفحہ۶۲)

سوال۱۴: بتایئے مکہ معظّمہ کے کس عالم نے اعلیٰ حضرت کی بابت کہا تھا؟

"لو قیل فی حقه ان مجدّد هذا القرن لکان حقا و صَدقا"۔

ترجمہ: "اگر اُس کے (یعنی احمد رضا) کے حق میں کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو حق وصحیح ہے۔"

جواب: (شیخ اسمٰعیل بن سید خلیل حافظ کتب الحرام)

سوال۱۵: بتایئے یہ تحریر کس کتاب سے لی گئی ہے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین سے، صفحہ ۱۴۰، صفحہ ۱۴۲)

سوال۱۶: مُلکِ عرب کے اُس عالمِ دین کا نام بتایئے جنھوں نے فرمایا تھا کہ

"مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ علمائے حرم شریف جب اعلحضرت سے ملتے تو اُن کی دست بوسی کرتے اور اِتنا احترام فرماتے کہ میں نے اتنا احترام کسی ہندوستانی عالمِ کا نہیں دیکھا۔"

جواب: (مولانا عبدالرحمان درویش)

سوال۱۷: مکہ مکرمہ کے اُس عالمِ جلیل کا نام بتایئے جنھوں نے اعلحضرت سے کہا تھا،

اَنَا اُقَبِّلُ اَرْجُلَکُمْ، اَنَا اُقَبِّلُ اَرْجُلَکُمْ"

ترجمہ "میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں، میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں"۔

جواب: (شیخ احمد ابوالخیر)

سوال۱۸: بتایئے جس وقت شیخ ابوالخیر نے یہ فرمایا تھا اُس وقت اُن کی عمر شریف کتنی تھی؟

جواب: (ستر (70) برس سے زائد)

سوال۱۹: اے امام اہلسنت! اے فقیہہ بے عدیل
رحمتہ اللعالمین کی تیغ اُلفت کے قتیل
بتایئے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس شاعر نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (ابُو الطاہر فدا حُسین فِدا، مدیر "مہر و ماہ" لاہور نے)

سوال۲۰: بتایئے پروفیسر سید سلیمان اشرف بہاری (صد شعبۂ دینیات مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ) سے اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ "صحیح معنیٰ میں یہ ہستی نوبل پرائز کی مستحق ہے"؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے (وائس چانسلر مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

سوال۲۱: جامعہ ازھر مصر کے اُس فاضل کا نام بتایئے جو اعلحضرت کی عبقریت و ذہانت کے معترف ومعتقد ہیں؟

جواب: (پروفیسر محی الدین الوائی)

سوال۲۲: علمائے عرب امام احمد رضا کو "اَرشد العباد" بھی کہا کرتے تھے، بتایئے اس کے معنیٰ کیا ہیں؟

جواب: (بندوں کی رہنمائی کرنے والا)

سوال۲۳: علمائے عرب نے امام احمد رضا کی بارگاہ میں جو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے بتایئے اُس کی تفصیل ہمیں کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (حسام الحیرمین میں)

سوال۲۴: "بے شک اعلیٰ حضرت مرکزِ تحقیق اور اہلسنت کے امام ہیں۔ موافقین ومخالفین کی فقہی تصانیف موجود ہیں، اُنھیں سامنے رکھ کر دیکھئے نتیجہ ظاہر ہے۔" بتایئے ان الفاظ میں امام احمد رضا کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (مولٰینا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری نے)

سوال۲۵: بتایئے ذیل کے کلمات کس مکی عالم نے امام احمد رضا کی شان میں کہے۔ "امام احمد رضا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہیں"؟

جواب: (شیخ مختار بن عطار والجاوی مکہ معظّمہ)

سوال۲۶: بتایئے امام احمد رضا کو دیکھ کر یہ کس نے کہا تھا:

(ترجمہ) "بے شک میں اس کی پیشانی میں اللہ کا نور پاتا ہوں۔"؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح نے)

سوال ۲۷: بتایئے شیخ حسین بن صالح نے امام احمد رضا کو سب سے پہلے کہاں دیکھا تھا؟

جواب: (مقامِ ابراہیم پر)

سوال ۲۸: بتایئے یہ کس عالمِ دین کا بیان ہے کہ ''ہم سالہا سال سے مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں، اطراف واکناف سے عُلماء آتے ہیں اور جُوتیاں چٹخاتے چلے جاتے ہیں کوئی اُنھیں پوچھتا تک نہیں، لیکن امام بریلوی وہ واحد عالم ہیں کہ جن کی زیارت وملاقات کے لئے پورا مدینہ منورہ ٹوٹ پڑا تھا اور سوائے رات کے اور کسی وقت بھی خلوت میسر نہ آسکی تھی''؟

جواب: (مولانا کریم اللہ مہاجر مکی)

سوال ۲۹: اربابِ فکر ونظر کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ امام احمد رضا بریلوی فنا فی الرسول اور عشقِ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس سرحد کو عبور فرما چکے تھے جہاں محبت کے احساسات وتصورات کو الفاظ کے پیکر میں ڈھالنا ممکن نہیں ہے، بتایئے یہ خیالات کس شخصیت کے ہیں؟

جواب: (مولانا عبید اللہ اعظمی سکریڑی آل انڈیا سنی لیگ)

سوال ۳۰: امام احمد رضا کو ''راس المؤلفین فی زمانہ'' یعنی اپنے دور کے مؤلفین کے سردار'' کا خطاب مکہ معظمہ کے کس عالم نے دیا تھا؟

جواب: (شیخ محمد صالح امام مسجد حرام)

سوال ۳۱: مولانا احمد رضا کے علمی کمالات کا جائزہ لینا ہمارے موضوع علم اور دائرۂ فکر سے باہر ہے، یہ وہ سمندر ہے جس کی وسعت وگہرائی کو ناپنے کے ہم اہل نہیں، وہ تو صرف چند موجیں ہیں جو ہماری نظروں کے سامنے ہیں اور صرف یہی موجیں کسی بحرِ ذخار کا پتہ دیتی ہیں''۔ بتایئے ان لفظوں میں اعلیٰحضرت کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (ڈاکٹر وحید اشرف۔ ایم اے۔ پی ایچ ڈی)

سوال ۳۲: اعلیٰ حضرت مجدّدِ ملّت
اہلسنت کا مقتدا ہے رضا
فقہ حنفی کا بے مثال فقیہہ
بُو حنیفہ کا لاڈلا ہے رضا

بتایئے اعلیٰحضرت کے حضور کس نے یہ خراجِ عقیدت پیش کیا؟

جواب: (مفتی خلیل خاں برکاتی نے)

سوال ۳۳: بتایئے یہ الفاظ امام احمد رضا کی شان میں کس عظیم محدّث نے اَدا کئے ''مُلا محمود جونپوری آج ہوتے تو اعلیٰحضرت کی طرف رجُوع کرنے کی حاجت محسوس کرتے ہیں؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۳۴: ''اللہ تعالیٰ مجھے اور سب مسلمانوں کو ان کی زندگی سے بہرہ ور فرمائے اور ہمیں اُن کی روش نصیب فرمائے کہ ان کی روش سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے''۔ بتایئے مکہ کے کس عظیم عالمِ نے امام احمد رضا کے بارے میں اپنے اِن خیالات کا اظہار فرمایا تھا؟

جواب: (حضرت علامہ شیخ عبدالرحمان دحلان مکی نے)

سوال ۳۵: ''افسوس صد افسوس کہ مجھے اعلیٰحضرت کے وصال سے دو سال پہلے اُن کا پتہ معلوم ہوا۔ صرف ایک مسئلہ ''رابع ذوی الارحام'' کو حل کرا سکا اور باقی صنفِ ثانی ذوی الارحام اُن سے حل نہ کرا سکا، بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں برِّصغیر کے کس بڑے محقق نے یہ کہا تھا؟

جواب: (مُفتی سراج احمد نے)

سوال ۳۶: بتایئے مُفتی سراج احمد کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (خانپور کے)

سوال ۳۷: ''آج ہمیں ایسا عالمِ دین نظر نہیں آتا کہ جس سے ہم اپنی علمی اُلجھنیں دُور کرائیں'' بتایئے کِس نے امام احمد رضا کو ان لفظوں میں خراجِ عقیدت پیش کیا؟

جواب: (مُفتی سراج احمد نے)

سوال ۳۸: ''حق میں صدیقِ اکبر کا پرتو، باطل کو چھانٹنے میں فاروقِ اعظم کا مظہر، رحم وکرم میں ذوالنورین کی تصویر اور باطل شکنی میں حیدری شمشیر''۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس کے تاثرات ہیں؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی کے)

سوال ۳۹: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس وہابی عالم نے کہا تھا کہ ''افسوس کہ میں اُن کے زمانہ میں رِہ کر بے خبر و بے فیض رہا۔''؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۰: علامہ شامی اور صاحب فتح القدیر مولانا کے شاگرد ہیں۔ یہ تو امامِ اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں''۔ بتایئے ان لفظوں میں امام احمد رضا کو کس نے خراجِ تحسین پیش کیا؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۱: بتایئے مکہ کے کس عالمِ دین نے امام احمد رضا کو ''علمائے محققین کا بادشاہ لکھا ہے؟

جواب: (شیخ محمد مختار بن عطار والجاوی نے)

سوال ۴۲: بتایئے مکہ کے کس عالِم نے امام احمد رضا کو ''دائرۃ معارف کا مرکز'' لکھا ہے؟

جواب: شیخ علی بن حسین مکی مدرّس مسجد الحرام نے)

سوال ۴۳: بتایئے امام احمد رضا پر سب سے زیادہ تحقیق پاکستان کے کس محقق نے کی ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری نے)

سوال ۴۴: علیگڑھ مُسلم یونیورسٹی کے اس وائس چانسلر کا نام بتایئے جو علمِ ریاضی میں اپنے آپ کو امام احمد رضا کا شاگرد سمجھتا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین)

سوال ۴۵: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس شہرۂ آفاق شخصیت نے کہا تھا کہ ''اُن کی طبیعت میں شدّت زیادہ تھی، اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی تو مولانا احمد رضا خاں گویا اپنے دور کے امام اَبُو حنیفہ ہوتے؟

جواب: (شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے)

سوال ۴۶: بتایئے پہلی ہی ملاقات میں احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ''میں سُنا کرتا تھا کہ علمِ لدنی بھی کوئی شے ہے آج آنکھ سے دیکھ لیا۔''؟

جواب: ڈاکٹر سر ضیاء الدین نے)

سوال ۴۷: بتایئے درجِ ذیل شعر میں امام احمد رضا کو کس شاعر نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

رضائے احمد اِسی میں سمجھوں
کہ مجھ سے احمد رضا ہوں راضی

جواب: (مولانا معین الدین نزہت نے)

سوال ۴۸: بتایئے مولانا معین الدین نزہت، امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے والد تھے؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کے)

سوال ۴۹: برِّصغیر میں شاید ہی کوئی ایسا عاشق رسول ہو، جسے آپ کے بے مثال قصیدہ مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' کے چند شعر حفظ نہ ہوں''۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس دانشور نے کہا تھا؟

جواب: (پروفیسر یوسف سلیم چشتی نے)

سوال۵۰: علمائے دین میں نعت نگاری کی حیثیت سے سب سے ممتاز نام مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے''۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس مشہور نقاد کی رائے ہے؟

جواب: (ڈاکٹر فرمان فتحپوری)

سوال۵۱: مولانا عبدالحئی کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس کی آٹھویں جلد میں بعُنوان ''المفتی احمد رضا البریلوی'' امام احمد رضا کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں؟

جواب: (نزھۃ الخواطر)

سوال۵۲: متذکرہ بالا کتاب کی ازسرِ نو ترتیب و تکمیل میں ایک بڑی شخصیت کا بھی ہاتھ ہے، نام بتایئے؟

جواب: (مولانا ابوالحسن ندوی)

سوال۵۳: اُس مشہور دیوبندی عالِم کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ میرے دل میں احمد رضا کے لئے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے۔ لیکن عشقِ رسول کی بِناء پر کہتا ہے، کسی غرض سے تو نہیں کہتا۔''

جواب: (مولوی اشرفعلی تھانوی) بحوالہ ''چٹان لاہور'' 22 اپریل 1969ء)

سوال۵۴: بتایئے احمد رضا کے بارے میں ہندوستان کے کس دانشور نے کہا تھا کہ ''آپ جیسی ستودہ صفات سے متصف انسان کے لئے بجا طور پر شاعرِ مشرق علامہ اقبال کا یہ شعر پڑھا جا سکتا ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خاں، مُسلم یونیورسٹی)

سوال۵۵: مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بتایئے ہندوستان کی کس شخصیت کے بقول مندرجہ بالا شعر احمد رضا پر صادق آتا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر طلحہ رضوی برق داناپوری)

سوال۵۶: بتایئے پاکستان کے کس سیاستدان نے کہا تھا کہ ''اعلیٰحضرت سے شدید اختلاف رکھنے والے حضرات کو بھی آپ کے علمِ و فضل، غیرتِ ایمانی، اور سیاسی تدبّر کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔''؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال۵۷: اس مشہور مؤرخ و مصنف کا نام بتایئے جنھوں نے کہا تھا کہ اگرچہ فاضلِ بریلوی تمام علوم متداولہ میں مہارتِ کاملہ رکھتے تھے مگر فقہ میں اُن کا کوئی مدمقابل نہ تھا۔''؟

جواب: (پروفیسر محمد ایوب قادری)

سوال۵۸: اُس مشہور محقق کا نام بتایئے جنھوں نے کہا تھا کہ ''وہ جید عالِم، متبحر، حکیم، عبقری، فقیہہ، صاحبِ نظر، مفسرِ قرآن، عظیم محدّث، سحر بیاں خطیب تھے؟

جواب: (ڈاکٹر سید عبداللہ)

سوال۵۹: مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ کے اس ڈاکٹر کا نام بتایئے جنھوں نے کہا تھا کہ ''امام احمد رضا خاں علوم و فنون کے جامع تھے''؟

جواب: (ڈاکٹر نسیم قریشی)

سوال۶۰: ہندوستان کے وہ کون سے فاضل ہیں جنھوں نے کہا تھا کہ ''فقیہہ اسلام اور مترجمِ قرآن شریف کی حیثیت سے حضرت (مولانا احمد رضا) کو جو مقام و مرتبہ حاصل ہے اس کا اعتراف تمام اہل نظر نے کیا ہے۔''؟

جواب: (ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی)

سوال ۶۱: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''ایسی جامع کمالات ہستی صدیوں میں ظہورِ پذیر ہوتی ہے۔ کون سا علم ہے جس میں آپ کو مہارتِ تامہ حاصل نہیں۔''؟

جواب: (سید عابد علی عابد)

سوال ۶۲: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''مولانا احمد رضا خاں بریلوی عابد و زاہد، خوش خصال، حاضر جواب، ذکی و ذہین، صائب الرّائے، خطیب و مناظر، اور جملہ علوم وفنون میں ماہر تھے''۔؟

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خاں)

سوال ۶۳: اعلیٰحضرت کے دماغ میں سیدنا امام اعظم کی مجتہدانہ ذہانت، عقل ابُو بکر رازی کی ہے اور حافظہ قاضی خان کا معلوم ہوتا ہے۔'' بتایئے ان خیالات کا اظہار کس عالِم نے کیا؟

جواب: (غلام رسول سعیدی)

سوال ۶۴: احمد رضا خاں کسی فردِ واحد کا نام نہیں، تقدیس رسالت کی تحریک کا نام تھا۔'' بتایئے یہ پاکستان کے کس فاضل نے کہا ہے؟

جواب: (ملک شیر محمد خان اعوان)